

عراق

کی

زیارتیں

سید نزر عباس
26.9.2009

فہرست

- ۷- زیارت گاہیں (مشاہد مقدّسات)
- ۹- تاریخی مقامات
- ۱۱- حضرت علی بن ابی طالب کے روضہ کی تاریخ
- ۱۴- روضہ حضرت علی بن ابی طالب
- ۳۵- زیارت جناب آدم علیہ السلام
- ۳۶- زیارت جناب نوح علیہ السلام
- ۴۴- دوسری زیارت
- ۴۸- وداع امیر المؤمنین
- ۵۱- دوسرا مقصد زیارت مخصوصہ امیر المؤمنین
- ۸۳- ۱۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنین کی زیارت
- ۹۳- زیارت شبِ مبعث
- ۱۰۹- فضیلت کوفہ اور اعمال مسجد کوفہ
- ۱۱۲- مسجد کوفہ کے اعمال

- ۱۱۵ - ستون چہارم
- ۱۱۸ - دکتہ القضاء اور بیت الطشت
- ۱۱۹ - دکتہ القضاء کے اعمال
- ۱۲۰ - بیت الطشت کے اعمال
- ۱۲۱ - وسط مسجد کے اعمال
- ۱۲۲ - ستون ہفتم
- ۱۲۹ - ستون پنجم
- ۱۳۱ - ستون سوم
- ۱۳۴ - نماز حاجت
- ۱۳۷ - مقام جناب نوح کے اعمال
- ۱۳۸ - نماز مقام نوح
- ۱۴۱ - مقام نوح پر نماز حاجت
- ۱۴۴ - نماز محرابِ ضربت
- ۱۴۹ - مقام امام صادق علیہ السلام
- ۱۵۰ - مسجد کوفہ میں نماز حاجت

- ۱۵۰۔ جناب مسلم بن عقیلؑ کی زیارت
- ۱۵۶۔ جناب ہانی بن عروہ کی زیارت
- ۱۵۷۔ مسجد سہلہ
- ۱۵۸۔ اعمال مسجد سہلہ
- ۱۶۵۔ مقام امام زمانہ علیہ السلام
- ۱۶۶۔ مسجد زید بن صوحان
- ۱۶۹۔ مسجد صعصعہ بن صوحان
- ۱۷۳۔ کربلائے معلیٰ کی زیارتیں، نمازیں اور دعائیں
زیارت امام حسینؑ
- ۱۷۴۔ امام حسین علیہ السلام کے روضہ کی تاریخ
- ۱۷۶۔ کربلا کی تاریخ اور معنی
- ۱۸۱۔ واقعات کی فہرست
- ۱۹۰۔ زیارت سید الشہداء کے آداب
- ۲۱۹۔ پہلا مقصد، امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ
- ۲۲۶۔ دوسری زیارت

- ۲۲۷ - ۴۳ تیسری زیارت
- ۲۳۰ - ۴۴ چوتھی زیارت
- ۲۳۱ - ۴۵ زیارت صفوان جمال
- ۲۵۱ - ۴۶ دوسرا مقصد: زیارت مخصوصہ امام حسینؑ
- ۲۵۸ - ۴۷ دوسری زیارت نیمہ رجب
- ۲۶۲ - ۴۸ تیسری زیارت نیمہ شعبان
- ۲۶۴ - ۴۹ چوتھی زیارت: زیارت شب قدر
- ۲۷۰ - ۵۰ پانچویں زیارت عید فطر و قربان
- ۲۸۱ - ۵۱ چھٹی زیارت روز عرفہ
- ۲۹۴ - ۵۲ ساتویں زیارت عاشورہ
- ۳۲۴ - ۵۳ آٹھویں زیارت: زیارت اربعین
- ۳۲۹ - ۵۴ نویں زیارت روز اربعین
- ۳۳۱ - ۵۵ کاظمین کی زیارات، نمازیں اور دعائیں
- ۳۳۲ - ۵۶ تاریخ کاظمین
- ۳۴۴ - ۵۷ زیارت کاظمین کی فضیلت

- ۳۴۸ - ۵۸ زیارت مطلقہ امام موسیٰ کاظمؑ
- ۳۵۲ - ۵۹ دوسری زیارت امام موسیٰ کاظمؑ
- ۳۵۷ - ۶۰ مخصوص زیارت امام محمد تقیؑ
- ۳۵۹ - ۶۱ دوسری زیارت حضرت امام محمد تقیؑ
- ۳۶۲ - ۶۲ مخصوص زیارت امام محمد تقیؑ
- ۳۶۴ - ۶۳ زیارت مشترکہ
- ۳۶۸ - ۶۴ مسجد براءؓ کی فضیلت
- ۳۷۲ - ۶۵ ثواب اربعہ کی زیارت
- ۳۷۵ - ۶۶ زیارت جناب سلمانؓ
- ۳۷۸ - ۶۷ جناب سلمانؓ کی زیارت کا طریقہ
- ۳۸۲ - ۶۸ جناب سلمانؓ کی زیارت کے بعد کے اعمال
- ۳۸۷ - ۶۹ سامراء میں زیارتیں، نمازیں اور دعائیں
- ۳۸۸ - ۷۰ حضرت امام علی نقیؑ اور حضرت امام حسن العسکریؑ کے
روضہ کی تاریخ و مخصوص زیارات
- ۴۰۸ - ۷۱ زیارت امام حسن عسکریؑ

- ۴۱۷ -۷۲- زیارت جناب نرجس والدة امام زمانہ
- ۴۲۱ -۷۳- زیارت جناب حکیمہ بنت امام محمد تقی
- ۴۲۵ -۷۴- عسکرین سے وداع
- ۴۲۶ -۷۵- سرداب مطہر کے آداب اور امام زمانہ علیہ السلام کی
زیارت کا طریقہ
- ۴۲۸ -۷۶- زیارت آل یسین
- ۴۳۵ -۷۷- دوسری زیارت حضرت بقیۃ اللہ
- ۴۴۵ -۷۸- تیسری زیارت امام عصرؑ
- ۴۴۸ -۷۹- صلوات امام زمانہ
- ۴۵۱ -۸۰- صاحب الامرؑ کے لئے دعا
- ۴۵۷ -۸۱- زیارت جامعہ کبیرہ
- ۴۷۳ -۸۱- زیارت فرزندان مسلم
- ۴۷۵ -۸۲- یاد دہانی

زیارت گاہیں (مشاہدہ مقدسات)

بیت المقدس کی زیارت گاہیں

۱۔ مسجد الاقصیٰ (سحرا)

- ۱۔ حضرت علی علیہ السلام کی محراب
- ۲۔ جناب مریم علیہا السلام کا حجرہ
- ۳۔ حجرہ جہاں چالیس انبیاء علیہم السلام کا مصلىٰ ہے۔

۲۔ مسجد سحرا

- ۱۔ سحرا اللہ: یہاں سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج ہوئی تھی۔
- ۲۔ ۹ پیغمبروں کا مصلىٰ
- ۳۔ اس پتھر کی زبان جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیا تھا۔
- ۴۔ حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت محمدؐ اور حرت

جبرئیل امین کا مصلى

- ۳۔ جناب مریم (حضرت عیسیٰ کی والدہ) کا گنبد
- ۴۔ غار الانبیاء جو یروشلم اور شام کے درمیان واقع ہے۔
- ۵۔ کتاب 'عمرہ و زیارت' کے مطابق یروشلم اور شام کے درمیان حضرت عزیر علیہ السلام کا گنبد۔
- ۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا گنبد جو یروشلم سے دس میل دوری پر واقع ہے۔

تاریخی مقامات

- ۱۔ حضرت سلیمان کا دربار
- ۲۔ حضرت سلیمان کا اسطبل جسے اب بند کر دیا گیا ہے۔
- ۳۔ روح کا کواں (یہ بھی بند کر دیا گیا ہے)۔

ہیرون، خلیل الرحمن زیارت کے مقامات

- ۱۔ حضرات ابراہیم کا گنبد

۲۔ جناب سارہ کا گنبد، جو حضرت ابرہیمؑ کی زوجہ تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی والدہ تھی۔

۳۔ حضرت اسحاقؑ، جو حضرت ابرہیمؑ کے فرزند تھے ان کا گنبد۔

۴۔ جناب رفیقہ کا روضہ جو اسحاقؑ کی زوجہ تھیں۔

۵۔ حضرت یعقوبؑ کا روضہ جو حضرت اسحاقؑ کے فرزند تھے۔

۶۔ جناب لائکہ کا روضہ جو حضرت یعقوبؑ کی زوجہ تھیں۔

۷۔ حضرت یوسفؑ کا روضہ جو حضرت یعقوبؑ کے فرزند تھے۔

حضرت علی ابی طالب کے

روضہ کی تاریخ

جناب ابراہیمؑ اور جناب اسحاقؑ کا ورود اور جناب ابراہیمؑ کی خواہش
وادی السلام کو خریدنا۔

جنھوں نے نجف اشرف کی زیارت کی ہے انھیں یاد ہوگا کہ شمال مشرق
میں ایک وسیع قبرستان ہے جہاں قبور کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ دکھائی دیتا
ہے۔ قبریں بھی ایسی کہ کوئی چھوٹی، کوئی بلند، مختلف رنگوں کی، مختلف بناوٹ کی،
کئی ایسی خستہ حال کہ مرمت ممکن نہیں۔ جو کوئی نجف جاتا ہے اسے اس وسیع
قبرستان سے ہو کر جانا پڑتا ہے۔ بلکہ یہ کہا جائے کہ یہ تاریخی قبرستان ہے دادی
السلام کہا جاتا ہے وہ نجف کی آبادی سے متصل ہے۔

جب جناب ابراہیمؑ، اپنے فرزند اسحاقؑ کے ساتھ یہاں تشریف لائے تو
اس علاقہ میں متعدد زلزلے آئے، لیکن جب آپؑ یہاں مقیم ہوئے تو ان
زلزلوں کا سلسلہ بند ہو گیا اور جب رات کے وقت یہ بزرگ ہستیاں دوسرے
گاؤں کی طرف روانہ ہوئیں تو دوبارہ زلزلے آنا شروع ہو گئے۔ جب نجف

لوٹے تو وہاں کے لوگوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ مستقل طور پر وہیں رہیں۔ جناب ابرہیمؑ راضی ہو گئے مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ نجف کے پچھواڑے کی وادی کو خریدیں گے تاکہ وہاں کاشتکاری کر سکیں۔ جناب اسحاقؑ نے احتجاج کیا کہ یہ وادی اس قابل نہیں ہے کہ کاشتکاری کی جائے یا جانوروں کو چرایا جائے لیکن جناب ابرہیمؑ نے زور دیا اور یقین دلایا کہ ایک وقت آئے گا جب وہاں ایک مقبرہ بنایا جائے گا جہاں سے ستر ہزار لوگ بغیر کسی پریشانی کے جنت میں داخل ہوں گے اور دوسروں کے لئے بھی شفیع بنیں گے۔

جناب ابرہیمؑ جو وادی خریدنا چاہتے تھے اسے وادی امن کہا جاتا ہے یعنی وادی السلام اور چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام کی ایک روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

یہ وادی السلام جنت کا ایک ٹکڑا ہے اور کوئی ایسا مؤمن نہیں ہے جو اگر مرجائے چاہے وہ دنیا کے مشرق میں ہو یا مغرب میں اس کی روح اسی جنت میں آئے گی۔ اور میری آنکھوں سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے۔

حضرت علی علیہ السلام مزید فرمانے لگے:

میں دیکھ رہا ہوں کہ مؤمنین ایک دوسرے سے بیٹھے گروہ بنائے بات

کر رہے ہیں۔

اب 'نجف' نام کیوں پڑا؟ اسے احادیث میں سمجھایا گیا ہے۔ پہلے یہاں ایک پہاڑ تھا اور حضرت نوحؑ کے ایک بیٹے نے کشتی پر سوار ہونے سے انکار کر دیا۔ اس نے کہا کہ میں یہاں اس پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھوں گا اور دیکھوں گا کہ پانی کہاں تک آتا ہے۔ پہاڑ پر وحی آئی

کیا تم اس بیٹے کو میرے عذاب سے بچا لو گے؟

اسی وقت پہاڑ پارہ پارہ ہو گیا اور حضرت نوحؑ کا بیٹا غرق ہو گیا۔ اس پہاڑ کی جگہ ایک بڑے دریا نے لے لی لیکن کئی برسوں کے بعد وہ بھی سوکھ گئی، اسی لئے اسے 'نئے جف' کہا جانے لگا، جس کا مطلب ہے 'خشک دریا'۔

اسی طرح جناب ابرہیمؑ کی پیشین گوئی سے حضرت علیؑ علیہ السلام کو یہاں دفن کیا گیا۔

حضرت علیؑ علیہ السلام ہمارے درمیان ظاہری طور پر نہیں ہیں ان کی روح آج بھی لوگوں کے لئے معنوی پناہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے اسی وسیلہ سے پہنچے۔ لاکھوں افراد آپؑ کو آواز دیتے ہیں اور مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ 'یا علیؑ مدد خود بخود زبان پر آ جاتا ہے' 'ناد علیؑ' مشہور دعا ہے جسے علیؑ کے چاہنے والے پڑھتے ہیں اور فیضیاب ہوتے ہیں۔

روضہ حضرت علی بن ابی طالبؑ

نجف اشرف میں حضرت علی علیہ السلام کا روضہ حیرت انگیز ہے۔ روضہ کی چوکور عمارت پر دو بڑے گنبد ہیں جو بیچ بیچ میں ہیں اور دونوں طرف ۲/۲ مینار ہیں۔ اس پر سونے کے گنبد واضح اور چمکدار ہے۔ روضہ کے باہری حصہ پر ہلکے نیلے رنگ کی ٹائلیں جڑی ہوئی ہیں۔ سنگ مرمر دھ کی طرح سفید، سونے سے بنے ہوئے مشرقی وسطیٰ کی نقاشی، یہ جملہ ڈی۔ ایف۔ کراکا کا ہے جس نے نجف اشرف کی زیارت کرنے کے بعد کہے۔ اور پھر وہ کہتا ہے:

”میں نے سنگ مرمر سے بنے تاج محل کو قریب سے دیکھا جسے شاہ جہاں نے اپنی رانی ممتاز محل کے لئے بنوایا تھا، لیکن اس کی خوبصورتی اس نجف اشرف کے روضہ کے سامنے پھیلکی پڑ جاتی ہے۔ میں آج تک جو بھی عمارت دیکھی ہے وہ اس روضہ کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے۔ دنیا کے تمام شہنشاہ مل کر بھی اگر اس روضہ کی طرح کچھ بنانا چاہیں تو نہیں بنا سکتے۔ یہ وہ خراج ہے جسے بادشاہوں اور کسانوں نے مل کر علی علیہ السلام کے لئے پیش کیا۔“

دینا بھر سے انگنت لوگ اس روضہ پر روزانہ آ کر حاضری دیتے اور سلام

کرتے ہیں اور ان حضرت کی شفاعت کے طلبگار ہیں۔ جو کوئی یہاں زیارت کے لئے نہیں پہنچ سکے وہ یہاں آنے کی دعا کرتے ہیں تاکہ اپنے مولا کے دربار میں حاضری دے سکیں۔ اور جو بھی زائر آتا ہے اس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان کی جانب سے زیارت پڑھ لے اور اللہ سے دست بدعا ہو کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کی شفاعت قبول کرے۔

خلیفہ ہارون رشید اور ہرن کا شکار

حضرت علیہ السلام سے بنی امیہ کا بغض و عداوت اتنا تھا کہ آپ کی قبر مطہران کے دور حکومت میں مخفی رکھی گئی۔

یہاں تک عباسی خلفاء کا دور آیا اور ۷۷۱ھ میں ہارون رشید کے زمانہ میں آپ کی قبر کا پتہ لگا۔ ہارون اس علاقہ میں شکار کے لئے آیا اس نے ایک ہرن کو دیکھ کر اس کا پیچھا کیا۔ وہ ہرن بھاگ کر ایک ٹیلے پر جا کھڑا ہوا ہارون کے شکاری کتے اس ہرن کو دوڑاتے آئے مگر اس ٹیلے کے قریب بھی نہیں گئے۔ ہارون نے گھوڑوں کو اس ٹیلے پر چڑھانے کی کوشش کی مگر وہ بھی ٹس سے مس نہ ہوئے۔ ہارون متحیر ہو گیا اور وہاں اس نے لوگوں سے پوچھا۔ لوگوں پر یہ حقیقت عیاں تھی کہ یہ مولا علی کی قبر ہے۔ ہارون رشید نے اس قبر پر روضہ تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ پھر لوگ وہاں آ کر بسنا شروع ہو گئے۔

نجف اشرف

نجف اشرف مملکت عراق کا عظیم الشان اور مقدس شہر ہے، بغداد سے تقریباً ایک سو دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے، اس شہر کا موسم گرمی کے زمانہ میں گرم و خشک رہتا ہے، گرمی سے بچنے کے لئے وہاں کے باشندے سرداب میں دورِ جدید کے ائر کنڈیشن میں پناہ لیتے ہیں، گرم ہوا چلنے کی وجہ سے درجہ حرارت ۶۴ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں شدید سردی پڑتی ہے، جس سے درجہ حرارت صفر سے بھی نیچے آ جاتا ہے، اس کے شمال میں صوبہ کربلا مغرب اور شمال مغرب میں سمندر، مشرق میں کوفہ اور نہر فرات اور جنوب میں سعودی عرب واقع ہے۔

وجہ تسمیہ

نجف کی وجہ تسمیہ کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف ہے، ہر ایک نے اپنی اپنی دلیل کے مطابق وجہ تسمیہ بیان کی ہے، شیخ صدوق اپنی کتاب علل الشرائع کے باب ۲۶ میں لکھتے ہیں:

”جہاں نجف آباد ہے، وہاں ایک زمانہ میں بہت بڑا اور اونچا پہاڑ تھا روئے زمین پر اس سے اونچا پہاڑ نہیں تھا لیکن جب حضرت نوحؑ کے زمانہ میں

طوفان آیا اور انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ آؤ کشتی میں سوار ہو جاؤ تو اس نے کہا میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔

خدا نے پہاڑوں پر وحی نازل کی: کیا میری مخلوق مجھے چھوڑ کر تیری پناہ مانگتی ہے؟ اس سے وہ پہا، ریزہ ریزہ ہو گیا اور اس جگہ دریا موجزن ہو گیا، اس دریا کو نونے کے نام سے پکارا گیا۔

زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”اگر کوئی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت اس حال میں کرے، ان کو امام، جن کی اطاعت لازم و ضروری ہے، اور ان کو (رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) خلیفہ بلا فصل جانتا ہو اور یہ زیارت تکبر و غرور کی بنا پر نہ ہو، خدا اس کو ایک لاکھ شہیدوں کا اجر دے گا۔ اس کے تمام گزشتہ اور آئندہ گناہوں کو معاف کر دے گا۔ وہ قیامت کے روز قیامت کی سختیوں سے محفوظ اور امان میں رہے گا۔ اس کا حساب و کتاب آسان ہوگا۔ ملائکہ اس کا استقبال کریں گے اور جب زیارت کر کے واپس آئے گا فرشتہ اس کے گھر تک ساتھ ساتھ

آئیں گے۔ اگر بیمار ہوگا فرشتہ اس کی عیادت کریں گے اگر انتقال ہو جائے گا فرشتہ تشیع جنازہ کریں گے اور اس کے لئے مغفرت طلب کریں گے۔“

جس زیارت کو شیخ مفید، شہید اور سید بن طاووس وغیرہ نے نقل کیا ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔ جب زیارت کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے، پاک لباس پہنے، خوشبو لگائے اور اگر یہ چیزیں دستیاب نہ ہوں تو کافی ہے۔ جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي خَرَجْتُ مِنْ مَنزِلِي أَبْغِي فَضْلَكَ وَ أَزُورُ
وَصِيَّ نَبِيِّكَ صَلَّى عَلَيْهَا اللَّهُمَّ فَيَسِّرْ ذَلِكَ لِي وَ
سَبِّبِ الْمَزَارَ لَهُ وَ اخْلُفْنِي فِي عَاقِبَتِي وَ حُزَانَتِي
بِأَحْسَنِ الْخِلَافَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے بعد کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
زبارن پر جاری کرتے ہوئے چلے اور جب کوفہ کی خندق پر پہنچے تو کھڑا

ہو جائے اور کہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمُنْجِدِ وَالْعَظَمَةِ اللَّهُ
أَكْبَرُ أَهْلُ التَّكْبِيرِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّسْبِيحِ وَالْأَلَاءِ اللَّهُ
أَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ عِمَادِي وَعَلَيْهِ
أَتَوَكَّلُ اللَّهُ أَكْبَرُ رَجَائِي وَإِلَيْهِ أُنِيبُ اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ
نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَى طَلِبَتِي تَعَلَّمْ حَاجَتِي وَمَا تُضْمِرُهُ
هُوَ أَجْسُ الصُّدُورِ وَخَوَاطِرُ النُّفُوسِ فَاسْأَلْكَ بِمُحَمَّدٍ
وَالْمُصْطَفَى الَّذِي قَطَعْتَ بِهِ حُجَجَ الْمُحْتَجِّينَ وَعُذَرَ
الْمُعْتَذِرِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ أَنْ لَا تَحْرِمَنِي
ثَوَابَ زِيَارَةِ وَلِيِّكَ وَآخِي نَبِيِّكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَقَصْدَهُ
وَتَجْعَلَنِي مِنْ وَفْدِهِ الصَّالِحِينَ وَشِيعَتِهِ الْمُتَّقِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اور جب گنبد نظر آئے تو کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا اخْتَصَنِي بِهِ مِنْ طَيْبِ الْمَوْلِدِ وَ
 اسْتَخْلَصَنِي اِكْرَامًا بِهِ مِنْ مُوَالَاةِ الْاَبْرَارِ السَّفَرَةِ الْاَطْهَارِ
 وَ الْخَيْرَةِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعِيَّ اِلَيْكَ وَ تَضَرُّعِي
 بَيْنَ يَدَيْكَ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا تَخْفَى عَلَيْكَ
 اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْغَفَّارُ۔

مؤلف - صاحب مفتح الجمان - کہتے ہیں کہ چونکہ قبہ منورہ کو دیکھنے
 سے زائر کے دل میں زیارت کا ایک شوق و نشاط پیدا ہوتا ہے اس وقت زائر کو
 پوری توجہ جناب امیر کی طرف ہوتی ہے۔
 جب گنبد نظر آئے تو کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ
 هَدَانَا اللّٰهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَيَّرَنِي فِي بِلَادِهِ وَ حَمَلَنِي
 عَلَى دَوَابِّهِ وَ طَوَّأَنِي لِي الْبَعِيدَ وَ صَرَفَ عَنِّي الْمَحْدُورَ
 وَ دَفَعَ عَنِّي الْمَكْرُوهَ حَتَّى اَقْدَمَنِي حَرَمَ اَخِي رَسُوْلِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ-

شہر میں داخل ہوتے ہوئے پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي هَذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِي
بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا وَاخْتَارَهَا لِوَصِيِّ نَبِيِّهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْهَا
شَاهِدًا لِي

پھر جب پہلے دروازہ پر پہنچے تو پڑھے:

اللَّهُمَّ لِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِفَنَائِكَ نَزَلْتُ وَبِحَبْلِكَ
اِعْتَصَمْتُ وَلِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ وَبِوَلِيَّتِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ
تَوَسَّلْتُ فَاجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُولَةً وَدُعَاءً مُسْتَجَابًا-

پھر جب صحن کے دروازہ پر پہنچے تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ وَأَنَا
أَدْخَلُ إِلَيْهِ أَنَا جِئِكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَمِنْ سِرِّي وَ

نَجْوَايَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِي مِنْ
 تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِإِحْسَانِهِ وَ لَمْ يَجْعَلْنِي
 عَنْ زِيَارَتِهِ مَمْنُوعًا وَلَا عَنُ وَلَا يَتِهِ مَدْفُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ
 مَنَعَ اللَّهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِنْ شِيعَتِهِ
 وَ ادْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

جب صحن میں پہنچے تو پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِهِ وَ مَعْرِفَةِ رَسُولِهِ وَ مَنْ
 فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ رَحْمَةً مِنْهُ لِي وَ تَطَوُّلاً مِنْهُ عَلَيَّ وَ مَنْ
 عَلَيَّ بِالْإِيْمَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ادْخَلَنِي حَرَمَ أَخِي
 رَسُولِهِ وَ أَرَانِيهِ فِي عَافِيَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ
 رُؤَاةِ قَبْرِ وَصِيِّ رَسُولِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ حُدَّهُ لَا
 شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا عَبْدُ اللَّهِ وَ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى هِدَايَتِهِ وَ تَوْفِيقِهِ لِمَا دَعَا إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَفْضَلُ مَقْصُودٍ وَ أَكْرَمُ مَا تَبِيَّ وَ قَدْ آتَيْتَكَ
 مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ بِأَخِيهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تُخَيِّبْ سَعْيِي وَ انْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةَ رَحِيمَةٍ
 تَنْعَشُنِي بِهَا وَ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَ جِيهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
 وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ۔

اور جب رواق کے دروازے پر پہنچے تو پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَمِينِ اللَّهِ عَلَى وَحْيِهِ وَ عَزَائِمِ
 أَمْرِهِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ الْمُهَيِّمِ

عَلَى ذَلِكَ كُتِبَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى
 صَاحِبِ السَّكِينَةِ السَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر رواق میں داخل ہو اور داخلہ کے وقت داہنے پیر کو پہلے رکھے اور در
 حرم پر کھڑے ہو کر پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهِ وَ صَدَقَ
 الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 حَبِيبَ اللَّهِ وَ خَيْرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ اللَّهِ وَ أَخِي رَسُولِ اللَّهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ أُمَّتِكَ جَاءَتْكَ
 مُسْتَجِيرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا إِلَى حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا إِلَى

مَقَامِكَ مُتَوَسِّلاً إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ تَأْذُخُ يَا حُجَّةَ
 اللَّهُ؟ تَأْذُخُ يَا أَمِينَ اللَّهِ؟ تَأْذُخُ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ
 الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ؟ يَا مَوْلَايَ أَتَأْذِنُ لِي
 بِالذُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لِأَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ؟ فَإِنْ لَمْ
 أَكُنْ لَهٗ أَهْلاً فَانْتَ أَهْلٌ لِلذِّكْرِ۔

پھر چوکھٹ کو بوسہ دے اور داہنے پیر کو بائیں قدم سے پہلے رکھے اور
 داخل ہو اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
 وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلَيْهِ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ تَبَّ
 عَلَىٰ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

پھر قبر کے بالمقابل جائے اور کھڑے ہو کر قبر تک پہنچنے سے قبل یہ دعا
 پڑھے:

السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَمِينَ اللَّهِ عَلَى

وَحْيِهِ وَرِسَالَاتِهِ وَعَزَائِمِ أَمْرِهِ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَتَنْزِيلِ
الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتَقْبَلَ وَ الْمُهَيِّمِ عَلَى
ذَلِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
أَهْلِ بَيْتِهِ الْمَظْلُومِينَ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَرْفَعَ وَأَشْرَفَ مَا
صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُولِكَ وَأَصْفِيَائِكَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ
نَبِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَوَصِيِّ حَبِيبِكَ الَّذِي أَنْتَجَبْتَهُ
مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ
الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَضْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ
وُلْدِهِ الْقَوَّامِينَ بِأَمْرِكَ مِنْ بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِينَ الَّذِينَ

ارْتَضَيْتَهُمْ أَنْصَارًا لِدِينِكَ وَ حَفَظَةً لِسِرِّكَ وَ شُهَدَاءَ عَلَى
 خَلْقِكَ وَ أَعْلَامًا لِعِبَادِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ صِيِّ
 رَسُولِ اللَّهِ وَ خَلِيفَتِهِ وَ الْقَائِمِ بِأَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ
 الْوَصِيِّينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ
 بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
 الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ
 شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَى
 الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ السَّلَامُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ
 السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدِعِينَ السَّلَامُ عَلَى خَاصَّةِ
 اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِينَ السَّلَامُ عَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ قَامُوا بِأَمْرِهِ وَ وَازَرُوا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ

خَافُوا بِخَوْفِهِمُ السَّلَامَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ السَّلَامَ
عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔

پھر نزدیک قبر جا کر کھڑا ہو، قبر کی جانب رخ اور قبلہ کی جانب پشت کرے

اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ
الهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ التَّقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
الْوَصِيُّ الْبِرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ
دَيَانَ يَوْمِ الدِّينِ وَ خَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدَ الصِّدِّيقِينَ وَ
الصَّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّينَ وَ بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَ خَازِنَ وَحْيِهِ وَ عَيْبَةَ عِلْمِهِ وَ النَّاصِحَ لِأُمَّةٍ نَبِيِّهِ وَ التَّالِيَ
 لِرَسُولِهِ وَ الْمُوَاسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ وَ النَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ وَ
 الدَّاعِيَ إِلَى شَرِيعَتِهِ وَ الْمَاضِيَ عَلَى سُنَّتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حُمِّلَ وَ رَعَى مَا
 اسْتُخْفِظَ وَ حَفِظَ مَا اسْتُودِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
 حَرَامَكَ وَ أَقَامَ أَحْكَامَكَ وَ جَاهَدَ النَّاكِثِينَ فِي سَبِيلِكَ
 وَ الْقَاسِطِينَ فِي حُكْمِكَ وَ الْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا
 مُحْتَسِبًا لَا تَأْخُذُهُ فِيكَ لَوْمَةٌ لَأِيْمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
 أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ وَ أَصْفِيَاءِ
 أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ هَذَا قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِي فَرَضْتَ طَاعَتَهُ وَ
 جَعَلْتَ فِي أَعْنَاقِ عِبَادِكَ مُبَايَعَتَهُ وَ خَلِيفَتِكَ الَّذِي بِهِ
 تَأْخُذُ وَ تُعْطِي وَ بِهِ تُثِيبُ وَ تُعَاقِبُ وَ قَدْ قَصَدْتَهُ طَمَعًا

لِمَا أَعَدَدْتَهُ لِأَوْلِيَآئِكَ فَبِعَظِيمِ قَدْرِهِ عِنْدَكَ وَ جَلِيلِ
 خَطَرِهِ لَدَيْكَ وَ قُرْبَ مَنْزِلَتِهِ مِنْكَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ أَفْعَلُ بِنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَ
 الْجُودِ وَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ عَلَى ضَجِيعِكَ أَدَمَ
 وَ نُوحَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور سر کی جانب کھڑا ہو اور پڑھے:

يَا مَوْلَايَ إِلَيْكَ وَفُودِي وَ بِكَ أَتَوَسَّلُ إِلَى رَبِّي فِي بُلُوغِ
 مَقْصُودِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ خَائِبٍ وَ
 الطَّالِبَ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَاءِ حَوَائِجِهِ
 فَكُنْ لِي شَفِيعًا إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَ رَبِّي فِي قَضَائِي
 حَوَائِجِي وَ تَيْسِيرِ أُمُورِي وَ كَشْفِ شِدَّتِي وَ غُفْرَانِ
 ذَنْبِي وَ سَعَةِ رِزْقِي وَ تَطْوِيلِ عُمُرِي وَ إِعْطَاءِ سُؤْلِي فِي

اخْرَتِي وَ دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ الْعَنُ قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ
 الْعَنُ قَتْلَةَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنُ قَتْلَةَ الْاِئِمَّةِ وَ
 عَذِبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا لَا تُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ عَذَابًا
 كَثِيْرًا لَا اِنْقِطَاعَ لَهٗ وَ لَا اَجَلَ وَ لَا اَمَدٍ بِمَا شَاقُّوْا وُلاَةَ
 اَمْرِكَ وَ اَعِدِّ لَهُمْ عَذَابًا لَّمْ تُحِلَّهُ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ
 وَ اَدْخِلْ عَلٰى قَتْلَةِ اَنْصَارِ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰى قَتْلَةَ
 الْاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَلٰى قَتْلَةَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى
 قَتْلَةَ اَنْصَارِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ قَتْلَةَ مَنْ قُتِلَ فِيْ وِلايَةِ
 اِلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا مُّضَاعَفًا فِيْ اَسْفَلِ دَرَكِ
 مِّنَ الْجَحِيْمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَ هُمْ فِيْهِ
 مُبْلِسُوْنَ مَلْعُوْنُوْنَ نَاكِسُوْا رُؤْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوْا
 النَّدَامَةَ وَ الْخِزْيَ الطَّوِيْلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ

وَاتَّبَعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فِي
 مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ فِي أَوْلِيَاءِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ
 مَشَاهِدَهُمْ وَ مُسْتَقَرَّهُمْ حَتَّى تُلْحِقَنِي بِهِمْ وَ تَجْعَلَنِي
 لَهُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور پشت بقبلہ کھڑا ہو اور قبر امام حسین کی طرف
 رخ کر کے پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا أَبَا الْأَيْمَةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ
 الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيبَةِ
 الرَّاتِبَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ وَ أَيْكَ السَّلَامُ

عَلَيْكَ وَ عَلَى أُمِّكَ وَ أَخِيكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
 الْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ بَنِيكَ أَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللَّهُ بِكَ
 التُّرَابَ وَ أَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ وَ جَعَلَكَ وَ أَبَاكَ وَ جَدَّكَ
 وَ أَخَاكَ وَ بَنِيكَ عِبْرَةً لِأُولَى الْأَلْبَابِ يَا بَنَ الْمَيَامِينِ
 الْأَطْيَابِ التَّالِينَ الْكِتَابَ وَ جَهْتُ سَلَامِي إِلَيْكَ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْكَ وَ جَعَلَ أَفِيدَةً مِنَ النَّاسِ
 تَهْوَى إِلَيْكَ مَا خَابَ مِنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَ لَجَأَ إِلَيْكَ۔

پھر قبر کے پائنتی جا کر کھڑا ہوا اور کہے:

السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْأَئِمَّةِ وَ خَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَ الْمَخْصُوصِ
 بِالْأُخُوَّةِ السَّلَامِ عَلَى يَعْسُوبِ الدِّينِ وَ الْإِيْمَانِ وَ كَلِمَةِ
 الرَّحْمَنِ السَّلَامِ عَلَى مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَ مُقَلِّبِ الْأَحْوَالِ
 وَ سَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَ سَاقِي السَّلْسَبِيلِ الزُّلَالِ السَّلَامُ

عَلَى صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ
 يَوْمِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى وَ سَامِعِ السِّرِّ وَ
 النَّجْوَى السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللَّهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ
 وَ نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ السَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَ النَّجْمِ
 لِلَّائِحِ وَ الْإِمَامِ النَّاصِحِ وَ الزِّنَادِ الْقَادِحِ وَ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتِهِ

پھر کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخِي
 نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّهِ وَ نَاصِرِهِ وَ وَصِيِّهِ وَ وَزِيرِهِ وَ مُسْتَوْدَعِ
 عِلْمِهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّهِ وَ بَابِ حِكْمَتِهِ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَ
 الدَّاعِي إِلَى شَرِيعَتِهِ وَ خَلِيفَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَ مُفَرِّجِ الْكُرْبِ
 عَنْ وَجْهِهِ وَ قَاصِمِ الْكُفْرَةِ مُرْغِمِ الْفَجْرَةِ الَّذِي جَعَلْتَهُ

مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالِ الْآهَ
 وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ انصُرْ مَنْ نصرَهُ وَ اخذْ مَنْ خذَلَهُ وَ
 الْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ صَلِّ عَلَيْهِ
 أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ۔

زیارت جناب آدمؑ

پھر سر کی جانب مڑے جناب آدمؑ اور جناب نوحؑ کی زیارت کے لئے

پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 أَبَا الْبَشَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ عَلَى

الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَوةً
لَا يُحْصِيهَا إِلَّا هُوَ وَ رَحْمَةً اللَّهُ وَ بَرَكَاتِهِ۔

زیارت جناب نوح

اور جناب نوح کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ
اللَّهُ فِي أَرْضِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ عَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَ رَحْمَةً
اللَّهُ وَ بَرَكَاتِهِ۔

پھر چھ رکعت نماز پڑھے۔ دو رکعت امیر المؤمنین کے لئے۔ پہلی رکعت
میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمن اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یس

پڑھے، نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا پڑھے اور خدا سے طلبِ مغفرت کرے اور اپنے لئے دعا کرے اور یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هَاتِیْنِ الرَّكْعَتَیْنِ هَدِیَّةً مِّنِّیْ اِلَیْ
 سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایْ وَ لَیِّکَ وَ اَخِیْ رَسُوْلَکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
 وَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ
 وَ عَلٰی اِلٰهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
 تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ
 لَکَ صَلَّیْتُ وَ لَکَ رَكَعْتُ وَ لَکَ سَجَدْتُ وَ حُدَّکَ لَا
 شَرِیْکَ لَکَ لِاَنَّهُ لَا تَكُوْنُ الصَّلٰوَةُ وَ الرُّکُوْعُ وَ السُّجُوْدُ
 اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ زِیَارَتِیْ وَ اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ بِمُحَمَّدٍ وَ
 اِلٰهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

اور دوسری چار رکعت نماز جناب آدم و نوح کو ہدیہ کرے پھر سجدہ شکر

کرے اور پڑھے:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي فَكُفِّنِي مَا هَمَّنِي وَمَا لَا
يُهَمَّنِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَرِّبْ
فَرَجَهُمْ-

پھر اسی طرح چہرہ کو زمین پر رکھے اور پڑھے:

إِرْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنْ
النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ-

پھر بائیں رخسار زمین پر رکھ کر پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعْبُدًا وَ
رِقًّا اللَّهُمَّ إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفُهُ لِي يَا كَرِيمُ يَا
كَرِيمُ يَا كَرِيمُ-

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ شُکراً کہے اور زیادہ سے زیادہ دعا کرے کیوں کہ یہ حاجتوں کے طلب کرنے کا مقام ہے اور جہاں تک ہو سکے استغفار کرے کہ یہ گناہوں کی مغفرت کا مقام ہے اور اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ یہ دعاؤں کے قبول ہونے کا مقام ہے اور سید بن طاووسؒ نے مزار میں اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا ہے کہ واجب یا مستحبی نماز جو بھی نجف اشرف میں رہنے کی حالت میں بجالاتے تو اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَا بُدَّ مِنْ أَمْرِكَ وَلَا بُدَّ مِنْ قَدْرِكَ وَلَا بُدَّ مِنْ
 قَضَائِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ فَمَا قَضَيْتَ
 عَلَيْنَا مِنْ قَضَاءٍ أَوْ قَدَّرْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَدَرٍ فَأَعْطِنَا مَعَهُ
 صَبْرًا يَقْهَرُهُ وَيَدْمَغُهُ وَاجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِي رِضْوَانِكَ
 يُنْمِي فِي حَسَنَاتِنَا وَتَفْضِيلِنَا وَسُؤْدَدِنَا وَشَرَفِنَا وَ
 مَجْدِنَا وَنِعْمَاتِنَا وَكَرَامَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا
 تَنْقُصْ مِنْ حَسَنَاتِنَا اللَّهُمَّ وَمَا أَعْطَيْتَنَا مِنْ عَطَاءٍ أَوْ
 فَضَّلْتَنَا بِهِ مِنْ فَضِيلَةٍ أَوْ أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ كَرَامَةٍ فَأَعْطِنَا

مَعَهُ شُكْرًا يَقْهَرُهُ وَيَدْمَغُهُ وَاجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِي
رِضْوَانِكَ وَفِي حَسَنَاتِنَا وَسُودِدِنَا وَشَرَفِنَا وَنِعْمَائِكَ
وَكَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلا تَجْعَلْهُ لَنَا أَشْرًا وَلا
بَطْرًا وَلا فِتْنَةً وَلا مَقْتًا وَلا عَذَابًا وَلا خِزْيًا فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ وَ سُوءِ
الْمَقَامِ وَ خِيفَةِ الْمِيزَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ لَقِنَا حَسَنَاتِنَا فِي الْمَمَاتِ وَ لا تُرِنَا اَعْمَالَنَا
حَسْرَاتٍ وَ لا تُخزِنَا عِنْدَ قَضَائِكَ وَ لا تَفْضَحْنَا بِسَيِّئَاتِنَا
يَوْمَ نَلْقَاكَ وَ اجْعَلْ قُلُوبَنَا تَذْكُرُكَ وَ لا تَنْسَاكَ وَ تَخْشَاكَ
كَانَها تَرَكَ حَتَّى نَلْقَاكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
وَ بَدِّلْ سَيِّئَاتِنَا حَسَنَاتٍ وَ اجْعَلْ حَسَنَاتِنَا دَرَجَاتٍ وَ
اجْعَلْ دَرَجَاتِنَا غُرُفَاتٍ وَ اجْعَلْ غُرُفَاتِنَا عَالِيَاتٍ اَللّٰهُمَّ وَ

أَوْسَعُ لِفَقِيرِنَا مِنْ سَعَةِ مَا قَضَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ مِنْ عَلَيْنَا بِالْهُدَى مَا
 أَبْقَيْتَنَا وَالْكَرَامَةَ مَا أَحْيَيْتَنَا وَالْكَرَامَةَ إِذَا تَوَفَّيْتَنَا وَ
 الْحِفْظِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِنَا وَ الْبَرَكَةِ فِيمَا رَزَقْنَا وَ الْعَوْنِ
 عَلَيَّ مَا حَمَلْتَنَا وَ الثَّبَاتِ عَلَيَّ مَا طَوَّقْتَنَا وَ لَا تُؤَاخِذْنَا
 بِظُلْمِنَا وَ لَا تُقَايِسْنَا بِجَهْلِنَا وَ لَا تَسْتَدْرِجْنَا بِخَطَايَانَا وَ
 اجْعَلْ أَحْسَنَ مَا نَقُولُ ثَابِتًا فِي قُلُوبِنَا وَ اجْعَلْنَا عُظَمَاءَ
 عِنْدَكَ وَ أَذِلَّةً فِي أَنْفُسِنَا وَ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَ زِدْنَا عِلْمًا
 نَافِعًا وَ اعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ عَيْنٍ لَا تَدْمَعُ
 وَ مِنْ صَلْوَةٍ لَا تُقْبَلُ أَجْرُنَا مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ يَا وَلِيَّ الدُّنْيَا
 وَ الْآخِرَةِ۔

مصباح الزائرین میں دوسری دعا لکھی ہے جسے نماز امیر المؤمنین علیہ
 السلام کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ - الخ

فقیر کہتا ہے کہ یہ وہی دعاء صفوان ہے جو دعاءِ علقمہ کے نام سے مشہور ہے اور زیارت عاشورہ کے ذیل میں بیان ہوگی۔ واضح رہے کہ سرِ امام حسینؑ کی زیارت قبرِ امیر المؤمنینؑ کے پاس مستحب ہے اور وسائل و مستدرک میں ایک باب اس کے لئے لکھا ہے۔ مستدرک میں محمد بن المہدی سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے سرِ امام حسینؑ کی زیارت روضہ امیر المؤمنینؑ کے سرہانے کی۔ وہاں چار رکعت نماز پڑھے اور یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ
آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتَّى

أَيْتِكَ الْيَقِينُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِي خَالَفُوكَ وَ حَارَبُوكَ وَ أَنَّ
 الَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ
 الْأُولَىٰ وَ الْآخِرِينَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْإِلِيمَ
 أَيْتِكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ
 مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى
 الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي
 عِنْدَ رَبِّكَ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر اس زیارت کو مسجد حتانہ میں پڑھے تو بھی مناسب
 ہے، اس لئے کہ شیخ محمد بن المشہدی نے روایت کی ہے کہ امام صادقؑ نے مسجد
 حتانہ میں امام حسینؑ کی زیارت اسی طرح کی ہے اور چار رکعت نماز پڑھے۔

واضح رہے کہ مسجد حتانہ نجف اشرف کی فضیلت والی مسجدوں میں سے
 ایک ہے اور ایک روایت میں ہے کہ امام حسینؑ کا سر مبارک وہیں رکھا گیا ہے
 اور حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی تو لوگوں نے

پوچھا کہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا کہ یہ میرے جد امام حسینؑ کے سر کی جگہ ہے۔
 کربلا سے کوفہ عبداللہ بن زیاد کے پاس لے جاتے وقت سر یہیں رکھا گیا تھا اور
 روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس جگہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِىْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَ لَا يَخْفٰى
 عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ وَ كَيْفَ يَخْفٰى عَلَيْكَ مَا اَنْتَ
 مُكَوِّنُهٗ وَ بَارِئُهٗ وَ قَدْ جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعًا بِنَبِيِّكَ نَبِىِّ
 الرَّحْمَةِ وَ مُتَوَسِّلًا بِوَصِيِّ رَسُوْلِكَ فَاَسْئَلُكَ بِهَمَا ثَبَاتِ
 الْقَدَمِ وَ الْهُدٰى وَ الْمَغْفِرَةِ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

دوسری زیارت

جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے اور نہایت معتبر ہے اور تمام
 کتب مزار اور مصابیح میں نقل ہوئی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ متن اور
 سند کے اعتبار سے بہترین زیارت ہے اور تمام روضوں میں اس کی پابندی کرنا
 چاہیے اور اس کی کیفیت ایسی ہے معتبر سندوں کے ساتھ جابرؓ سے اور انھوں نے

امام محمد باقر سے اور انھوں نے امام زین العابدین سے زیارت امیر المؤمنین کو نقل کیا ہے کہ دونوں قبر کے پاس کھڑے ہوئے گریہ کیا اور اس طرح پڑھا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ حُجَّتَهُ عَلَى عِبَادِهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي
اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ عَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَ اتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ فَقَبَضَكَ
إِلَيْهِ بِإِخْتِيَارِهِ وَ أَلْزَمَ أَعْدَانِكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَالِكٍ مِنْ
الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي
مُطْمَئِنَّةً بِقَدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوَلَّعَةً بِذِكْرِكَ وَ
دُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَ
سَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ
نِعْمَاتِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ الْآيَاتِ مُشْتَاقَةً إِلَى فَرَحَتِ
لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً لِتَلَقُّوِي لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ

أُولِيَّائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا
بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ۔

پھر آپ نے رخسار مبارک قبر پر رکھا اور فرمایا:

اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالْهَيْهَةَ وَ سُبُلَ الرَّاعِبِينَ
إِلَيْكَ شَارِعَةً وَأَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةً وَأَفِيدَةَ
الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةً وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ صَاعِدَةً وَ
أَبْوَابَ الإِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةً وَ دَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةً
وَ تَوْبَةَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكَ مَقْبُولَةً وَ عِبْرَةَ مَنْ بَكَى مِنْ
خَوْفِكَ مَرْحُومَةً وَ الإِغَاثَةَ لِمَنْ اسْتَعَاثَ بِكَ مَوْجُودَةً وَ
الإِعَانَةَ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْدُولَةً وَ عِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ
مُنْجِزَةً وَ زَلَلَ مَنْ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةً وَ أَعْمَالَ الْعَامِلِينَ
لَدَيْكَ مَحْفُوظَةً وَ أَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةً وَ

عَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةً وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
 مَغْفُورَةً وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَةً وَجَوَائِزَ
 السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوفَّرَةً وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ عِنْدَكَ مُتَوَاتِرَةً وَ
 مَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةً وَمَنَاهِلَ الظَّمَاءِ مُتْرَعَةً
 اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَ
 بَيْنَ أَوْلِيَائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ
 الْحُسَيْنِ إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مُنَايَ وَغَايَةَ
 رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ۔

اور کامل الزیارات میں اس کے بعد یہ فقرے بھی مرقوم ہیں:

أَنْتَ إِلَهِي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ اغْفِرْ لِأَوْلِيَائِنَا وَ كُفِّ عَنَّا
 أَعْدَائِنَا وَ اشْغَلْهُمْ عَنُّ أَدَانَا وَ أَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَ
 اجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَ ادْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَ اجْعَلْهَا

السُّفْلَىٰ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اس کے بعد حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس دعا اور زیارت کو قبر امیر المؤمنینؑ کے پاس پڑھے یا ائمہ علیہم السلام میں سے کسی کی قبر کے پاس پڑھے تو خداوند عالم اس زیارت اور دعا کو نامہ اعمال میں نور سے درج کرے گا اور اس پر پیغمبر اسلام کی مہر ہوگی اور وہ اس طرح محفوظ رہے گا کہ اسے امام زمانہ قائم آل محمدؑ کے حوالہ کر دیا جائے اور انشاء اللہ آپؑ اس عمل کرنے والے کا تحیت و اکرام کے ساتھ استقبال کریں گے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور زیارت مخصوصہ روز عید غدیر میں بھی اور زیارت جامعہ میں بھی جو تمام روضوں میں پڑھی جاسکتی ہے۔

وداع امیر المؤمنینؑ

جب امام کو وداع کرنا چاہے تو اس دعا کو پڑھے جو کہ پانچویں زیارت کے بعد لکھی گئی ہے اور علماء کی کتابوں میں نقل ہوئی ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَ
اسْتَرْعِيكَ وَاقْرَأْ عَلَيْكَ السَّلَامُ امْنًا بِاللَّهِ وَبِالرُّسُلِ وَ

بِمَا جَاءَتْ بِهِ وَدَعَتْ إِلَيْهِ وَ دَلَّتْ عَلَيْهِ فَكُتِبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُ
فَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا
شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا
وَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ وَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ عَلِيَّ بْنَ
مُوسَى وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ أُمَّتِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ مَنْ قَتَلَهُمْ وَ حَارَبَهُمْ
مُشْرِكُونَ وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِي أَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا أَعْدَاءٌ وَ نَحْنُ مِنْهُمْ بُرَأَاءُ وَ
أَنَّهُمْ حِزْبُ الشَّيْطَانِ وَ عَلِيٌّ مَنْ قَتَلَهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ

الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ شَرِكَ فِيهِمْ وَمَنْ سَرَّهُ
 قَتْلُهُمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيَّ وَفَاطِمَةَ وَالحَسَنِ وَ
 الحُسَيْنِ وَعَلَيَّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرَ وَ مُوسَى وَعَلَيَّ وَ
 مُحَمَّدٍ وَعَلَيَّ وَ الحَسَنِ وَ الحُجَّةِ وَ لَا تَجْعَلْهُ الْآخِرَ
 الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاحْشُرْنِي مَعَ هَؤُلَاءِ
 الْمُسَمَّيْنَ الْأَئِمَّةِ اللَّهُمَّ وَ ذَلِّلْ قُلُوبَنَا لَهُمْ بِالطَّاعَةِ وَ
 الْمُنَاصَحَةِ وَ الْمَحَبَّةِ وَ حُسْنِ الْمُوَازَرَةِ وَ التَّسْلِيمِ-

دوسرا مقصد

زیارتِ مخصوصہ امیر المؤمنینؑ

یہ چند زیارتیں ہیں۔

زیارتِ اوّل، زیارتِ روزِ غدیر

امام رضاؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے ابن ابی نصر سے فرمایا:
”اے ابن ابی نصر تم جہاں بھی ہو روزِ غدیر قبرِ امیر المؤمنینؑ کے پاس
پہنچو بیشک خداوند عالم اس روز مؤمن و مؤمنہ کے ساتھ سال کے
گناہوں کو بخش دیتا ہے اور آتشِ جہنم سے جتنے لوگوں کو ماہِ رمضان،
شبِ قدر اور شبِ عیدِ فطر میں آزاد کیا تھا اس سے گنی تعداد میں رہا
کرتا ہے۔“

اس دن کے لئے چند زیارتیں منقول ہیں:

زیارت امین اللہ ہے جو زیارت دوم مطلقہ میں گزر چکی ہے۔

دوسری

وہ جو معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے۔ جس سال آپ کو معصم نے طلب کیا تھا تو اس وقت روز غدیر امیر المؤمنین کے لئے یہ زیارت پڑھی تھی۔ اس کا طریقہ یہ ہے جب زیارت کا ارادہ کرے تو قبۃ منورہ کے دروازہ پر کھڑا ہو کر اذن طلب کرے۔ شیخ شہید فرماتے ہیں کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور دعائے داخلہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابٍ مِنْْ اَبْوَابِ بِيُوْتِ نَبِيِّكَ
صَلَّوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ يَدْخُلُوْا اِلَّا
بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بِيُوْتِ النَّبِيِّ
اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا
الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ فِىْ غَيْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِىْ حَضْرَتِهٖ وَ

اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَ خُلَفَايَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَحْيَاءٌ
 عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرُوْنَ مَقَامِي وَ يَسْمَعُوْنَ كَلَامِي وَ يَرُدُّوْنَ
 سَلَامِي وَ اَنْتَ حَاجِبْتَ عَن سَمْعِي كَلَامَهُمْ وَ فَتَحْتَ
 بَابَ فَهْمِي بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَ اِنِّي اَسْتَاذِنُكَ يَا رَبِّ اَوَّلًا
 وَ اَسْتَاذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اِلِهٍ ثَانِيًا وَ اَسْتَاذِنُ
 خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ فُلَانُ بِنِ فُلَانٍ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اُس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔
 اسی طرح اُن کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسینؑ کی زیارت پڑھے تو کہے
 احسین بن علیؑ اور اگر امام رضاؑ کی زیارت پڑھے تو کہے: علی بن موسیٰ الرضاؑ اسی
 طرح باقی ائمہ کے لئے بھی کہے۔ اور اس کے بعد کہے:

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلٰٓئِنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا تَادْخُلُ
 يَا رَسُوْلَ اللهِ تَادْخُلُ يَا حُجَّةَ اللهِ تَادْخُلُ يَا مَلٰٓئِكَةَ اللهِ
 الْمُقْرَبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاذْنُ لِيْ يَا مَوْلَايَ

فِي الدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذْنَتَ لِأَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ فَإِنْ
أَكُنْ أَهْلًا لِذَلِكَ فَانْتَ أَهْلٌ لِذَلِكَ۔

پھر دائیں پیر کو مقدم کرے اور صریح کے پاس پہنچ کر پشت بقبلہ کھڑے
ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَ صَفْوَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَمِينِ اللَّهِ عَلَى وَحْيِهِ
وَ عَزَائِمِ أَمْرِهِ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ
الْمُهَيِّمِ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ وَ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ وَ
صَلَوَاتِهِ وَ تَحِيَّاتِهِ السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَ
مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ
وَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ مَوْلَايَ وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةَ
اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ سَفِيرَهُ فِي خَلْقِهِ وَ حُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ
عَلَى عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِينَ اللَّهِ الْقَوِيمَ وَ صِرَاطَهُ
الْمُسْتَقِيمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ
مُخْتَلِفُونَ وَ عَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ أَمَنْتَ بِاللَّهِ وَ هُمْ مُشْرِكُونَ وَ صَدَّقْتَ بِالْحَقِّ
وَ هُمْ مُكْذِبُونَ وَ جَاهَدْتَ وَ هُمْ مُحْجِمُونَ وَ عَبَدْتَ
اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ
أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُسْلِمِينَ وَ يَعْسُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامَ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدَ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَخُو
رَسُولِ اللَّهِ وَ وَصِيَّهُ وَ وَارِثُ عِلْمِهِ وَ أَمِينُهُ عَلَى شَرْعِهِ وَ
خَلِيفَتُهُ فِي أُمَّتِهِ وَ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ صَدَّقَ بِمَا أُنزِلَ

عَلَى نَبِيِّهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنِ اللَّهِ مَا أَنْزَلْتَهُ فِيكَ وَ
 صَدَعَ بِأَمْرِهِ وَ أَوْجَبَ عَلَى أُمَّتِهِ فَرَضَ طَاعَتِكَ وَ
 وِلايَتِكَ وَ عَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ لَكَ وَ جَعَلَكَ أَوْلَى
 بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ كَذَلِكَ ثُمَّ أَشْهَدُ
 اللَّهَ تَعَالَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَلَسْتُ قَدْ بَلَغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ
 بَلَى فَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ وَ كَفَى بِكَ شَهِيدًا وَ حَاكِمًا بَيْنَ
 الْعِبَادِ فَلَعَنَ اللَّهُ جَا حِدَ وَ وِلايَتِكَ بَعْدَ الْإِقْرَارِ وَ نَاكَثَ
 عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيثَاقِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ تَعَالَى
 وَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى مُوفٍ لَكَ بِعَهْدِهِ وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ
 عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ
 الْمُؤْمِنِينَ الْحَقُّ الَّذِي نَطَقَ بِوِلايَتِكَ التَّنْزِيلُ وَ أَخَذَ لَكَ
 الْعَهْدَ عَلَى الْأُمَّةِ بِذَلِكَ الرَّسُولُ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَ عَمَّكَ وَ

أَخَاكَ الَّذِينَ تَاجَرْتُمُ اللَّهَ بِنَفُوسِكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ إِنَّ
 اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ
 الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًّا
 عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى
 بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِيَعْيِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَ
 ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ
 السَّائِحُونَ الرَّكَعُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
 النَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَ
 بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ الشَّاكَّ فِيكَ مَا
 أَمَنَ بِالرَّسُولِ الْأَمِينِ وَأَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرِكَ عَانِدٌ عَنِ
 الدِّينِ الْقَوِيمِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِينَ وَ أَكْمَلَهُ
 بِوِلَايَتِكَ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَعْنَى بِقَوْلِ الْعَزِيزِ

الرَّحِيمِ وَ أَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ضَلَّ وَ اللَّهُ وَ أَضَلَّ مَنْ
التَّبَعَ سِوَاكَ وَ عِنْدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اللَّهُمَّ سَمِعْنَا
لِأَمْرِكَ وَ أَطَعْنَا وَ اتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَ
لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا إِلَى طَاعَتِكَ وَ اجْعَلْنَا مِنْ
الشَّاكِرِينَ لِأَنْعَمِكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوَى مُخَالِفًا
وَ لِيَلْتَقَى مُحَالِفًا وَ عَلَى كَظْمِ الْغَيْظِ قَادِرًا وَ عَنِ النَّاسِ
عَافِيًا غَافِرًا وَ إِذَا عُصِيَ اللَّهُ سَاخِطًا وَ إِذَا أُطِيعَ اللَّهُ
رَاضِيًا وَ بِمَا عَهْدَ إِلَيْكَ عَامِلًا رَاعِيًا لِمَا اسْتُحْفِظْتَ
حَافِظًا لِمَا اسْتُودِعْتَ مُبَلِّغًا مَا حُمِّلْتَ مُنْتَظِرًا مَا
وُعِدْتَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ ضَارِعًا وَ لَا أَمْسَكَتَ
عَنْ حَقِّكَ جَازِعًا وَ لَا أَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيكَ

نَاكِلاً وَ لَا أَظْهَرْتَ الرِّضَى بِخِلَافِ مَا يُرِضِي اللَّهَ
 مُدَاهِنًا وَ لَا وَهْنًا لِمَا أَصَابَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا
 ضَعْفًا وَ لَا اسْتَكْنَتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا مَعَآذَ اللَّهِ
 أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ بَلْ إِذْ ظَلِمْتَ أَحْتَسِبْتَ رَبَّكَ وَ
 فَوَضْتَ إِلَيْهِ أَمْرَكَ وَ ذَكَرْتَهُمْ فَمَا اذْكُرُوا وَ وَعَظْتَهُمْ فَمَا
 اتَّعَظُوا وَ خَوَّفْتَهُمُ اللَّهَ فَمَا تَخَوَّفُوا وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ
 إِلَى جِوَارِهِ وَ قَبَضَكَ إِلَيْهِ بِإِخْتِيَارِهِ وَ أَلْزَمَ أَعْدَائَكَ
 الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاكَ لِتَكُونَ الْحُجَّةَ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ
 مَالِكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَتَ اللَّهَ مُخْلِصًا وَ جَاهَدْتَ
 فِي اللَّهِ صَابِرًا وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا وَ عَمِلْتَ

بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَاقَمْتَ الصَّلَاةَ وَاتَّيْتِ
الزَّكَاةَ وَامَرْتِ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتِ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا
اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللَّهِ رَاغِبًا فِيمَا وَعَدَ اللَّهُ لَا
تَحْفِلُ بِالنَّوَابِغِ وَلَا تَهْنُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَلَا تُحْجِمُ
عَنْ مُحَارِبِ أَفْكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذَلِكَ إِلَيْكَ وَافْتَرَى
بِاطِلًا عَلَيْكَ وَأَوْلَى لِمَنْ عِنْدَ عُنُقِكَ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي
اللَّهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى صَبْرًا احْتِسَابًا وَ
أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَصَلَّى لَهُ وَجَاهَدَ وَأَبْدَى
صَفْحَتَهُ فِي دَارِ الشِّرْكِ وَالْأَرْضِ مَشْحُونَةً ضَلَالَةً وَ
الشَّيْطَانُ يُعْبَدُ جَهْرَةً وَأَنْتَ الْقَائِلُ لَا تَزِيدُنِي كَثْرَةَ
النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً وَلَا تَفَرِّقُهُمْ عَنِّي وَحُشَّةً وَلَوْ
أَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيعًا لَمْ أَكُنْ مُتَضَرِّعًا اِعْتَصَمْتَ بِاللَّهِ

فَعَزَزْتُ وَ اَثَرْتُ الْاٰخِرَةَ عَلٰى الْاَوَّلٰى فَزَهَّدْتُ وَ اَيْدَكَ
اللّٰهُ وَ هَدَاكَ وَ اَخْلَصَكَ وَ اجْتَبَيْكَ فَمَا تَنَاقَضْتُ
اَفْعَالِكَ وَ لَا اِخْتَلَفْتُ اَقْوَالَكَ وَ لَا تَقَلَّبْتُ اَحْوَالَكَ وَ لَا
اَدَّعَيْتَ وَ لَا اَفْتَرَيْتَ عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا وَ لَا شَرِهْتَ اِلٰى
الْحُطَامِ وَ لَا دَنَسْتَ الْاَثَامَ وَ لَمْ تَزَلْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكَ
وَ يَقِيْنٍ مِّنْ اَمْرِكَ تَهْدِيْ اِلٰى الْحَقِّ وَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ وَ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدًا وَ
اَلَهُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ وَ اَنَّكَ مَوْلَاىَ وَ
مَوْلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ وِلِيُّهُ وَ اَخُو الرِّسُوْلِ
وَ وَصِيُّهُ وَ وَاْرثُهُ وَ اَنَّهُ الْقَائِلُ لَكَ وَ الَّذِيْ بَعَثْنِيْ بِالْحَقِّ
مَا اَمَنَ بِيْ مِنْ كُفْرِكَ وَ لَا اَقْرَبَ بِاللّٰهِ مِنْ جَحْدِكَ وَ قَدْ
ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ وَ لَمْ يَهْتَدِ اِلٰى اللّٰهِ وَ لَا اِلٰى مَنْ لَا

يَهْتَدِي بِكَ وَهُوَ قَوْلُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَ إِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ
تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى إِلَى وَ لآئِكَ
مَوْلَايَ فَضْلُكَ لَا يَخْفَى وَ نُورُكَ لَا يُطْفَأُ وَ أَنَّ مَنْ
جَحَدَكَ الظُّلُومُ الْأَشْقَى مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ
وَ الْهَادِي إِلَى الرَّشَادِ وَ الْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ
اللَّهُ فِي الْأُولَى مَنْزِلَتَكَ وَ أَعْلَى فِي الْآخِرَةِ دَرَجَتَكَ وَ
بَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلَى مَنْ خَالَفَكَ وَ حَالَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ
مَوَاهِبِ اللَّهِ لَكَ فَلَعَنَ اللَّهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَ
ذَائِدِ الْحَقِّ عَنْكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُمُ الْأَخْسَرُونَ الَّذِينَ تَلْفَحُ
وَجُوهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا كَالِحُونَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَا
أَقْدَمْتَ وَ لَا أَحْجَمْتَ وَ لَا نَطَقْتَ وَ لَا أَمْسَكْتَ إِلَّا
بِأَمْرِ مِنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ قُلْتَ وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ السَّيْفَ
 قَدُمًا فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى
 إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَأَعْلَمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَحَيَاتَكَ مَعِي
 وَعَلَى سُنَّتِي فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ
 وَلَا أَضَلُّ بِي وَلَا نَسِيتُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ رَبِّي وَإِنِّي لَعَلِي
 بَيْنَهُ مِنْ رَبِّي بَيْنَهَا لِنَبِيِّهِ وَبَيْنَهَا النَّبِيُّ لِي وَإِنِّي لَعَلِي
 الطَّرِيقِ الْوَاضِحِ الْفِظْهُ لَفْظًا صَدَقْتَ وَاللَّهِ وَقُلْتَ
 الْحَقَّ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ وَاللَّهُ جَلَّ اسْمُهُ
 يَقُولُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
 فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَدَلَ بِكَ مَنْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَيْتِكَ وَ
 أَنْتَ وَلِيُّ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ وَالذَّابُّ عَنْ دِينِهِ وَالَّذِي
 نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَفَضَّلَ اللَّهُ

الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَ
 مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا وَقَالَ اللَّهُ
 تَعَالَى أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا
 يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
 أَنفُسِهِمْ أَعْظَمَ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ
 يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ فِيهَا نَعِيمٌ
 مُّقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ أَشْهَدُ
 أَنَّكَ الْمَخْصُوصُ بِمِدْحَةِ اللَّهِ الْمُخْلِصُ لِبَطَاعَةِ اللَّهِ لَمْ
 تَبْغِ بِالْهُدَى بَدَلًا وَلَمْ تُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّكَ أَحَدًا وَأَنَّ اللَّهَ
 تَعَالَى اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِيكَ دَعْوَتَهُ

ثُمَّ أَمْرَهُ بِإِظْهَارِ مَا أَوْلَاكَ لِأُمَّتِهِ إِعْلَاءً لِسَانِكَ وَإِعْلَانًا
 لِبُرْهَانِكَ وَدَحْضًا لِلْبَاطِلِ وَقَطْعًا لِلْمَعَادِيرِ فَلَمَّا
 أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ وَاتَّقَى فِيكَ الْمُنَافِقِينَ أَوْحَى
 إِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
 رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ
 مِنَ النَّاسِ فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْزَارَ الْمَسِيرِ وَنَهَضَ فِي
 رَمَضَاءِ الْهَجِيرِ فَخَطَبَ وَاسْمَعَ وَنَادَى فَأَبْلَغَ ثُمَّ
 سَأَلَهُمْ أَجْمَعُ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلَى فَقَالَ
 اللَّهُمَّ اشْهَدُ ثُمَّ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
 فَقَالُوا بَلَى فَاخْذْ بِيَدِكَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا عَلِيٌّ
 مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانصُرْ مَنْ
 نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَمَا آمَنَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ عَلَى

نَبِيَّهِ إِلَّا قَلِيلٌ وَلَا زَادَ أَكْثَرَهُمْ غَيْرَ تَخْسِيرٍ وَلَقَدْ أَنْزَلَ
 اللَّهُ تَعَالَى فِيكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ
 يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى
 الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ
 لَائِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
 إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ رَبَّنَا
 آمِنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ
 رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْلَمُ أَنَّ هَذَا هُوَ

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنُ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَكَذَّبَ بِهِ
وَكَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَ أَوَّلَ
الْعَابِدِينَ وَ أَزْهَدَ الزَّاهِدِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ وَ
صَلَوَاتَهُ وَ تَحِيَّاتَهُ أَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا
وَ يَتِيمًا وَ أَسِيرًا لَوَجْهِ اللَّهِ لَا تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزَاءً وَ لَا
شُكُورًا وَ فِيكَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَ يُؤَثِّرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَ مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَ أَنْتَ الْكَاطِمُ لِلْغَيْظِ وَ الْعَافِي عَنِ
النَّاسِ وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَ أَنْتَ الصَّابِرُ فِي
الْبَأْسَاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ حِينَ الْبَأْسِ وَ أَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسُّوْيَةِ
وَ الْعَادِلُ فِي الرِّعْيَةِ وَ الْعَالِمُ بِحُدُودِ اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ

الْبَرِيَّةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَ عَمَّا أَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ
 أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوْنَ أَمَّا الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا
 بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَ أَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ التَّزْيِيلِ وَ
 حُكْمِ التَّأْوِيلِ وَ نَصِّ الرَّسُولِ وَ لَكَ الْمَوَاقِفُ
 الْمَشْهُودَةُ وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُورَةُ وَ الْآيَاتُ الْمَذْكُورَةُ
 يَوْمَ بَدْرٍ وَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ
 الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
 الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَ
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَ رَسُولُهُ إِلَّا
 غُرُورًا وَ إِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
 فَارْجِعُوا وَ يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا

عَوْرَةً وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَقَالَ اللَّهُ
 تَعَالَى وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا
 وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ
 إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا فَقَتَلَتْ عَمْرَهُمْ وَهَزَمَتْ جَمْعَهُمْ وَ
 رَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ
 الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ
 يُضْعَدُونَ وَلَا يَلَوْنَ عَلَى أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي
 أُخْرَاهُمْ وَأَنْتَ تَدُودٌ بِهِمُ الْمُشْرِكِينَ عَنِ النَّبِيِّ ذَاتِ
 الْيَمِينِ وَذَاتِ الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ
 خَائِفِينَ وَنَصَرَ بَكَ الْخَازِلِينَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ
 بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَ
 ضَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ثُمَّ

أَنْزَلَ اللَّهُ سَنَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ
 الْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمَّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي
 الْمُنْهَزِمِينَ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ
 حَتَّى اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمُؤْنَةَ وَ تَكَفَّلْتَ
 دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ فَعَادُوا إِيسِينَ مِنَ الْمُثُوبَةِ رَاجِعِينَ وَعَدَّ
 اللَّهُ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ وَ ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ
 اللَّهُ مِنْ مَبْعَدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَ أَنْتَ حَائِزٌ دَرَجَةَ
 الصَّبْرِ فَائِزٌ مَبْعُظِيمِ الْأَجْرِ وَ يَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللَّهُ خَوَرَ
 الْمُنَافِقِينَ وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَ لَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْلُونَ
 الْأَدْبَارَ وَ كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ
 الْبَالِغَةُ وَ الْمُحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَ النِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَ الْبُرْهَانُ

الْمُنِيرُ فَهَنِيئًا لَكَ بِمَا آتَيْكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ وَ تَبَا لِسَانَيْكَ
 ذِي الْجَهْلِ شَهِدَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَ مَغَازِيهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمَامَهُ وَ تَضْرِبُ
 بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ وَ بَصِيرَتِكَ فِي
 الْأُمُورِ أَمَّرَكَ فِي الْمَوَاطِنِ وَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ وَ كَم
 مِنْ أَمْرِ صَدَّكَ عَنْ امْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التَّقَى وَ اتَّبَعَ غَيْرُكَ
 فِي مِثْلِهِ الْهُوَى فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ أَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا إِلَيْهِ
 انْتَهَى ضَلَّ وَ اللَّهُ الظَّانُّ لِذَلِكَ وَ مَا اهْتَدَى وَ لَقَدْ
 أَوْضَحْتَ مَا أَشْكَلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَ امْتَرَى
 بِقَوْلِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحَوْلُ الْقَلْبُ وَ جَهَ
 الْحَيْلَةَ وَ دُونَهَا حَاجِزٌ مِنْ تَقْوَى اللَّهِ فَيَدْعُهَا رَأَى الْعَيْنِ
 وَ يَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيْجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ صَدَقْتَ وَ

خَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَإِذَا مَا كَرَّكَ النَّاكِثَانِ فَقَالَا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ
 فَقُلْتَ لَهُمَا لَعَمْرُكُمْ مَا تُرِيدَانِ الْعُمْرَةَ لَكِنْ تُرِيدَانِ
 الْغَدْرَةَ فَأَخَذْتَ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِمَا وَجَدَدْتَ الْمِيثَاقَ فَجَدًّا
 فِي الْبِفَاقِ نَبَّهْتَهُمَا عَلَى فِعْلِهِمَا أَغْفَلًا وَعَادَا وَمَا انْتَفَعَا
 وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا خُسْرًا ثُمَّ تَلَاهُمَا أَهْلُ الشَّامِ
 فَسِرْتَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْإِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ وَ
 لَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّونَ وَبِالَّذِي أُنزِلَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ فِيكَ كَافِرُونَ وَ لِأَهْلِ الْخِلَافِ عَلَيْكَ
 نَبِصْرُونَ وَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِاتِّبَاعِكَ وَ نَدَبَ الْمُؤْمِنِينَ
 إِلَى نَصْرِكَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَ كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَقَدْ نَبَذَهُ
 الْمَخْلُقُ وَ أَوْضَحَّتِ السَّنَنُ بَعْدَ الدُّرُوسِ وَالطَّمَسِ فَلَكَ

سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلَى تَصْدِيقِ التَّنْزِيلِ وَ لَكَ فَضِيلَةٌ
الْجِهَادِ عَلَى تَحْقِيقِ التَّوِيلِ وَ عَدُوَّكَ عَدُوُّ اللَّهِ جَاحِدٌ
لِرَسُولِ اللَّهِ يَدْعُو بِاطِلَالٍ وَ يَحْكُمُ جَائِرًا وَ يَتَأَمَّرُ غَاصِبًا
وَ يَدْعُو حِزْبَهُ إِلَى النَّارِ وَ عَمَارٌ يُجَاهِدُ وَ يُنَادِي بَيْنَ
الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحِ الرَّوَاحِ إِلَى الْجَنَّةِ وَ لَمَّا اسْتَسْقَى
فَسَقَى اللَّبَنُ كَبْرًا وَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَ إِلَيْهِ أَخِرُ شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضِيَاخٌ مِنْ لَبَنِ وَ
تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ فَاعْتَرَضَهُ أَبُو الْعَادِيَةِ الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهُ
فَعَلَى أَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ لَعْنَةُ مَلَائِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ
أَجْمَعِينَ وَ عَلَى مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ وَ سَلَّتْ سَيْفَكَ
عَلَيْهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَ الْمُنَافِقِينَ إِلَى
يَوْمِ الدِّينِ وَ عَلَى مَنْ رَضِيَ بِمَا سَأَلَكَ وَ لَمْ يَكْرَهُهُ وَ

أَغْمَضَ عَيْنَهُ وَ لَمْ يُنْكِرْ أَوْ أَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ أَوْ لِسَانٍ أَوْ
 قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ أَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ أَوْ غَمَطَ
 فَضْلَكَ وَ جَحَدَ حَقَّكَ أَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللَّهُ
 أَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِهِ وَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ وَ سَلَامُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنَ الْبِكْرِ
 الطَّاهِرِينَ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَ الْأَمْرُ الْأَعْجَبُ وَ الْخُطْبُ
 الْأَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ غَضِبُ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ
 الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَدَكَّا وَ رَدُّ شَهَادَتِكَ وَ شَهَادَةُ
 السَّيِّدِينَ سُلَالَتِكَ وَ عِتْرَةِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 وَ قَدْ أَعْلَى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْأُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَ رَفَعَ
 مَنْزِلَتَكُمْ وَ أَبَانَ فَضْلَكُمْ وَ شَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ
 فَاذْهَبْ عَنْكُمْ الرَّجْسَ وَ طَهَّرْكُمْ تَطْهِيراً قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ

جَلَّ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا
 مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا إِلَّا الْمُصَلِّينَ فَاسْتَنْتَى اللَّهُ تَعَالَى نَبِيَّهُ
 الْمُصْطَفَى وَ أَنْتَ يَا سَيِّدَ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ
 فَمَا أَعَمَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ ثُمَّ أَفْرَضُوكَ سَهْمَ ذَوِي
 الْقُرْبَى مَكْرًا وَ أَحَادُوهُ عَنْ أَهْلِهِ جَوْرًا فَلَمَّا آلَ الْأَمْرُ
 إِلَيْكَ أَجْرَيْتَهُمْ عَلَى مَا أَجْرِيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ اللَّهِ
 لَكَ فَاشْبَهَتْ مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحْنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ
 السَّلَامُ عِنْدَ الْوَحْدَةِ وَ عَدَمِ الْأَنْصَارِ وَ أَشْبَهَتْ فِي
 الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا أَجَبَتْ كَمَا
 أَجَابَ وَ أَطَعَتْ كَمَا أَطَاعَ إِسْمَاعِيلُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا إِذْ
 قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا
 تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ

الصَّابِرِينَ وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَمَّا آتَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآمَرَكَ أَنْ تَضْجَعَ فِي مَرَقِدِهِ وَاقِيَا لَهُ بِنَفْسِكَ
 أَسْرَعْتَ إِلَىٰ إِجَابَتِهِ مُطِيعًا وَلِنَفْسِكَ عَلَى الْقَتْلِ مُوْطِنًا
 فَشَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى طَاعَتَكَ وَآبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ
 بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
 مَرْضَاتِ اللَّهِ ثُمَّ مَحْنُتَكَ يَوْمَ صِفِّينَ وَقَدْ رُفِعَتِ
 الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْرًا فَأَعْرَضَ الشُّكَّ وَعُزِفَ الْحَقُّ
 وَاتَّبَعَ الظَّنُّ أَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُونَ إِذْ أَمَرَهُ مُوسَىٰ عَلَىٰ
 قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهَارُونَ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ يَا قَوْمِ
 إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا
 أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا
 مُوسَىٰ وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا

قَوْمٍ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَ خُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَ خَالَفُوا عَلَيْكَ وَ
 اسْتَدْعَوْا نَصَبَ الْحَكَمِينَ فَأَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَ تَبَرَّاتِ إِلَى
 اللَّهِ مِنْ فِعْلِهِمْ وَ فَوَضْتَهُ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْفَرَ الْحَقُّ وَ سَفِهَ
 الْمُنْكَرُ وَ اعْتَرَفُوا بِالزَّلَلِ وَ الْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا
 مِنْ بَعْدِهِ وَ أَلْزَمُوكَ عَلَى سَفِهِ التَّحْكِيمِ الَّذِي أَبِيْتَهُ وَ
 أَحْبَبُوهُ وَ خَطَرْتَهُ وَ أَبَاحُوا ذَمُّنَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَ أَنْتَ
 عَلَى نَهْجِ بَصِيرَةٍ وَ هُدًى وَ هُمْ عَلَى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَ
 عَمَى فَمَا زَالُوا عَلَى النِّفَاقِ مُصَرِّينَ وَ فِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِينَ
 حَتَّى أَذَاقَهُمُ اللَّهَ وَ بَالَ أَمْرِهِمْ فَأَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ
 عَانَكَ فَشَقِي وَ هَوَى وَ أَحْيَى بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ
 فَهَدَى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَ رَائِحَةً وَ عَاكِفَةً وَ
 ذَاهِبَةً فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ وَ صَفَكَ وَ لَا يُحِيطُ لَطَّاعِنُ

فَضْلِكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَ أَخْلَصُهُمْ زَهَادَةً وَ
 أَذْبَهُمْ عَنِ الدِّينِ أَقَمْتَ حُدُودَ اللَّهِ بِجُهِدِكَ وَ فَلَكَ
 عَسَاكِرَ الْمَارِقِينَ بِسَيْفِكَ تُخَمِّدُ لَهَبَ الْحُرُوبِ
 بَيْنَانِكَ وَ تَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبَهِ بِبَيَانِكَ وَ تَكْشِفُ لَبْسَ
 الْبَاطِلِ عَنِ صَرِيحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمَةٌ وَ
 فِي مَدْحِ اللَّهِ تَعَالَى لَكَ غِنَى عَنِ مَدْحِ الْمَادِحِينَ وَ
 تَقْرِيظِ الْوَاصِفِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ
 صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَ
 مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَ مَا بَدَلُوا تَبْدِيلًا وَ لَمَّا رَأَيْتَ أَنْ قَتَلْتَ
 النَّاكِثِينَ وَ الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ وَ صَدَقَكَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ عَدَهُ فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ أَمَا إِنْ
 أَنْ تُخْضَبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَمْ مَتَى يُبْعَثُ أَشْقَاهَا وَ اتِّقَا

يَا نَكَ عَلَى بَيْنَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَ بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ قَادِمٌ عَلَى
 اللَّهُ مُسْتَبْشِرٌ مِّبَيْعِكَ الَّذِي بَايَعْتَهُ بِهِ وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
 الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَنْبِيَائِكَ وَ أَوْصِيَآءِ أَنْبِيَائِكَ
 بِجَمِيعِ لَعْنَاتِكَ وَ أَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَ الْعَنْ مَنْ غَضَبَ
 وَلِيَّكَ حَقَّهُ وَ أَنْكَرَ عَهْدَهُ وَ جَحَدَهُ بَعْدَ الْيَقِينِ وَ الْإِقْرَارِ
 بِالْوِلَايَةِ لَهُ يَوْمَ اكْمَلْتَ لَهُ الدِّينَ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَ مَنْ ظَلَمَهُ وَ أَشْيَاعَهُمْ وَ أَنْصَارَهُمْ اللَّهُمَّ
 الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَ قَاتِلِيهِ وَ الْمُتَابِعِينَ عَدُوَّهُ وَ
 نَاصِرِيهِ وَ الرَّاضِينَ بِقَتْلِهِ وَ خَاذِلِيهِ لَعْنَا وَ بِيَلَاءِ اللَّهُمَّ
 الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ مَا نَعِيَهُمْ حُقُوقَهُمْ
 اللَّهُمَّ خُصَّ أَوَّلَ ظَالِمٍ وَ غَاصِبٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَ
 كُلِّ مُسْتَنِيٍّ بِمَا سَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى عَلِيِّ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَآلِهِ
 الطَّاهِرِينَ وَاجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِينَ وَبِوَالَيْتِهِمْ مِنَ
 الْفَائِزِينَ الْأَمِينِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
 يَحْزَنُونَ۔

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے کتاب 'ہدایۃ الزائرین' میں اس زیارت کی
 سند کی طرف اشارہ کیا ہے، اس زیارت کو دور اور نزدیک سے پڑھا جاسکتا ہے
 اور یہ عظیم فائدہ ہے جس کی عبادت کے شیدائی اور شاہ ولایت کی زیارت کا شوق
 رکھنے والے غنیمت سمجھیں گے۔

تیسری:

وہ زیارت ہے جو اقبال میں امام جعفر صادق سے نقل ہوئی ہے۔ آپ
 نے فرمایا:

اگر تم کبھی عید غدیر کے روز قبر امیر المؤمنین کے نزدیک ہو تو قبر مطہر
 کے پاس جاؤ اور اگر دور ہو تو آپ کی طرف اشارہ کر کے نماز کے بعد
 یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ أَخِي نَبِيِّكَ وَ وَزِيرِهِ وَ حَبِيبِهِ وَ
 خَلِيلِهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّهِ وَ خَيْرَتِهِ مِنْ أَسْرَتِهِ وَ وَصِيِّهِ وَ
 صَفْوَتِهِ وَ خَالِصَتِهِ وَ أَمِينِهِ وَ وَلِيِّهِ وَ أَشْرَفِ عِزَّتِهِ الَّذِينَ
 آمَنُوا بِهِ وَ أَبِي ذُرِّيَّتِهِ وَ بَابِ حِكْمَتِهِ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَ
 الدَّاعِي إِلَى شَرِيعَتِهِ وَ الْمَاضِي عَلَى سُنَّتِهِ وَ خَلِيفَتِهِ عَلَى
 أُمَّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ
 الْمُحَجَّجِينَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ
 أَصْفِيائِكَ وَ أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ
 عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا حَمَلَ وَ رَعَى مَا
 اسْتَحْفِظَ وَ حَفِظَ مَا اسْتُودِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
 حَرَامَكَ وَ أَقَامَ أَحْكَامَكَ وَ دَعَا إِلَى سَبِيلِكَ وَ إِلَى
 أَوْلِيَائِكَ وَ عَادَى أَعْدَائِكَ وَ جَاهَدَ النَّاكِثِينَ عَنْ

سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا مُقْبَلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ
حَتَّى بَلَغَ فِي ذَلِكَ الرِّضَا وَ سَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَ عَبْدَكَ
مُخْلِصًا وَ نَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضْتَهُ
إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَ لِيَا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًّا مَهْدِيًّا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى
أَحَدٍ مِّنْ أَنْبِيَائِكَ وَ أَصْفِيَاءِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دن کے لئے سید نے 'مصبح الزائر' میں ایک
دوسری زیارت نقل کی ہے کہ جس کا اس دن سے مخصوص ہونا معلوم نہیں ہوتا ہے
اور یہ دو زیارتوں سے مرکب ہے کہ جنہیں علامہ مجلسی نے تحفہ کی دوسری و تیسری
زیارت قرار دیا ہے۔

۱۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنین کی زیارت

رسول کرم کے روز ولادت کی زیارت

شیخ مفید، شہید اور سید ابن طاووس نے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق نے، ۱۷ ربیع الاول کو قبر امیر المؤمنین کی زیارت کی اور یہ زیارت ثقہ جلیل محمد بن مسلم ثقفی کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ جب روضہ امیر المؤمنین میں آؤ تو غسل کرو اور پاکیزہ ترین لباس پہنو اور خود کو معطر کرو اور سکون و وقار کے ساتھ چلو اور جب باب السلام پر یعنی دروازہ حرم پر پہنچو! تو رو بقبلہ کھڑے ہو کر تیس مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ کہو، پھر پڑھو:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى خَيْرَةِ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَى الطَّهْرِ الطَّاهِرِ السَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ
السَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ
مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ

الْمُرْسَلِينَ وَ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ
اللَّهِ الْحَافِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ وَ بِهَذَا الضَّرِيحِ اللَّائِذِينَ بِهِ۔

پھر قبر کے قریب جا کر پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ
الْأَتْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْأَوْلِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللَّهِ الْعُظْمَى السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَامِسَ أَهْلِ الْعَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِينَ الْأَتْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَالِصَ الْأَخْلَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْأَيْمَةِ الْأَمْنَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ حَامِلَ اللِّوَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَ لَطَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَ مِنْى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ
 وَ كَنْفَ الْفُقَرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَ
 زَوْجَ فِي السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَ كَانَ شُهُودَهَا
 الْمَلَائِكَةُ الْأَصْفِيَاءُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبِحَ الضِّيَاءِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيلِ الْحَبَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ وَقَاهُ
 بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ
 الشَّمْسُ فَسَامَى شَمْعُونَ الصِّفَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 أَنْجَى اللَّهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَ اسْمِ أَخِيهِ حَيْثُ التَّطَمَّ
 الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ طَمَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللَّهُ بِهِ وَ
 بِأَخِيهِ عَلَى آدَمَ إِذْ غَوَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ
 الَّذِي مِنْ رَكِبِهِ نَجَى وَ مَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوَى السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَ ذُئِبَ الْفَلَا السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ كَفَرَ وَ أَنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَ
 فَضْلَ الْخِطَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْمِحْرَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 كَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْأَجْرَابِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلَّهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَ أَنَابَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَ قَالِعَ الْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 دَعَاهُ خَيْرُ الْأَنْامِ لِلْمَيْتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ

وَأَجَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهُ طُوبَى وَحُسْنُ مَابٍ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ
وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
المُعْجِزَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ
العَادِيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ
عَلَى الشُّرَاقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ العَجَائِبِ وَ
الآيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الغَزَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مُخْبِرًا مِمَّا غَبَرَ وَبِمَا هُوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطَبَ
ذُنُبِ الفَلَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمَلَاتِهِ فِي الوَغَا
مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ
فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالدَّ
الْأَيْمَةَ البَّرَّةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا تَالِيَّ الْمَبْعُوثِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ
 خَيْرِ مَوْرُوثٍ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِينِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا ظَهْرَ الْوَيْسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَاتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى
 الْمِسْكِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ
 الْقَلْبِ وَمُظْهِرَ الْمَاءِ الْمَعِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ
 النَّازِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ الْمُعَبَّرَ عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهِ
 أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ
 مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَاحِبَ لِيَوَاءِ

الْحَمْدِ وَ سَاقِي أَوْلِيَّآئِهِ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ الدِّينِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ وَالِدَ
 الْأَيْمَةِ الْمَرْضِيِّينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَيَّ
 اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ وَ وَجْهِهِ الْمَضِيِّ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ
 صِرَاطِهِ السَّوِيِّ السَّلَامُ عَلَيَّ الْإِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ
 الصَّفِيِّ السَّلَامُ عَلَيَّ الْكَوَاكِبِ الدَّرِيِّ السَّلَامُ عَلَيَّ
 الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ
 عَلَيَّ أَيْمَةَ الْهُدَى وَ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَ أَعْلَامِ التُّقَى وَ
 مَنَارِ الْهُدَى وَ ذَوَى النَّهَى وَ كَهْفِ الْوَرَى وَ الْعُرْوَةِ
 الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَ وَالِدِ الْأَيْمَةِ الْأَطْهَارِ وَ قَسِيمِ
 الْجَنَّةِ وَ النَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْآثَارِ الْمُدْمِرِ عَلَيَّ الْكُفَّارِ
 مُسْتَنْقِذِ الشَّيْعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْزَارِ السَّلَامُ

عَلَى الْمَخْصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمُؤَلَّدِ
 فِي الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبَرَّةِ
 الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْأَيْمَةِ الْأَطْهَارِ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ
 مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَى
 نُورِ اللَّهِ الْأَنْوَرِ وَضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللَّهِ وَ
 خَاصَّتَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ لَقَدْ جَاهَدْتَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَا جَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَحَرَّمْتَ
 حَرَامَ اللَّهِ وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
 الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا
عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمُ الْأَجْرِ حَتَّىٰ آتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ
دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَآزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ
بَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَآنِبِيَائِهِ وَ
رُسُلَهُ أَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد قبر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے:

أَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَأَشْهَدُ لَكَ
يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ
ظَهْرِي وَمَنْعَتْنِي مِنَ الرَّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقْلِقِلُ أَحْشَائِي وَ
قَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنْ أَيْتَمَّنَكَ
عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتِكَ بِطَاعَتِهِ وَ

مُؤَاتَاكَ بِمُؤَاتَاةِ كُنْ لِي إِلَى اللَّهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ
مُجِيرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا۔

اس کے بعد پھر قبر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے:

يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللَّهِ وَلِيِّكَ وَزَائِرُكَ
وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي
جَوَارِكَ يَسْئَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى اللَّهِ فِي قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَ
نُجْحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْجَاهَ
الْعَظِيمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُولَةَ فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ
هَمِّكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَى ضَجِيعِكَ
آدَمَ وَنُوحَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ۔

پھر چھ رکعت نماز بجالائے، دو رکعت امیر المؤمنینؑ کے لئے، دو رکعت جناب آدمؑ کے لئے اور دو رکعت جناب نوحؑ کے لئے اور خدا سے بہت زیادہ دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے کہا ہے کہ اس زیارت کو ۷۱۱ بیچ الاول کو طلوع آفتاب کے قریب پڑھنا چاہئے، علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ یہ بہترین زیارت ہے اور معتبر کتابوں میں معتبر سندوں کے ساتھ ذکر ہوئی ہے، بعض روایات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اس دن سے مخصوص نہیں ہے، جس وقت بھی اس زیارت کو پڑھے بہتر ہے۔

زیارت شب مبعث

زیارت شب و روز مبعث یعنی ستائیسویں رجب کی زیارت، اس میں تین زیارتیں ہیں۔

پہلی:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدَنَا مَشْهَدَ أَوْلِيَاءِهِ فِي رَجَبٍ وَ

أَوْجِبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجِبَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ الْمُتَتَجِبِ وَ عَلَى أَوْصِيَاءِهِ الْحُجُبِ اللَّهُمَّ
 فَكَمَا أَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَانْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَ أَوْرِدْنَا
 مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلِّئِينَ عَنْ وَرْدِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ وَ الْخُلْدِ
 وَ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ إِنِّي قَصَدْتُكُمْ وَ اعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْئَلَتِي
 وَ حَاجَتِي وَ هِيَ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ الْمَقْرُومِ مَعَكُمْ
 فِي دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شَيْعَتِكُمْ الْأَبْرَارِ وَ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ بِمَا
 صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَ الدَّارِ أَنَا سَائِلُكُمْ وَ آمِلُكُمْ فِيَمَا
 إِلَيْكُمْ التَّفْوِيضُ وَ عَلَيْكُمْ التَّعْوِيضُ فَبِكُمْ يُجْبَرُ
 الْمَهِيضُ وَ يُشْفَى الْمَرِيضُ وَ مَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَ مَا
 تَغِيضُ إِنِّي بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَ عَلَى اللَّهِ
 بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي وَ قَضَائِهَا وَ امْضَائِهَا

وَإِنجَاحِهَا وَإِبْرَاحِهَا وَبِشْوَؤُنِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ مُودِعٍ وَ لَكُمْ حَوَائِجُهُ مُودِعٌ
 يَسْئَلُ اللّٰهَ إِلَيْكُمْ الْمَرْجِعَ وَ سَعِيَهُ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَ
 أَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابِ مُمْرِعٍ
 وَ خَفْضِ مُوسَعٍ وَ دَعَاةٍ وَ مَهَلِّ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَ خَيْرِ
 مَصِيرٍ وَ مَحَلِّ فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ وَ الْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ وَ
 دَوَامِ الْأَكْلِ وَ شُرْبِ الرَّحِيقِ وَ السَّلْسَلِ وَ عَلِّ وَ نَهَلٍ لَا
 سَامَ مِنْهُ وَ لَا مَلَلَ وَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ
 عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعُودِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَ الْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ وَ
 الْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَ صَلَوَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعَمَ
 الْوَكِيلُ-

صاحب مزار قدیم اور شیخ محمد بن مشہدی نے اسے شبِ مبعث کی مخصوص زیارت میں شمار کیا ہے۔ اور جب اس زیارت کو پڑھے تو فرمایا ہے کہ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور جو چاہے دعا کرے۔

دوسری:

زیارت السَّلَامُ عَلٰی اَبِيْ الْاَيْمَةِ وَ مَعْدِنِ النَّبُوَّةِ هِيَ، اس کو علامہ مجلسی نے تحفہ کی ساتویں زیارت قرار دیا ہے۔ اور صاحب مزار قدیم کہتے ہیں کہ یہ ۲۷ ویں رجب کی شب سے مخصوص ہے۔ یہ زیارت 'ہدیۃ الزائرین' میں ذکر کی گئی ہے۔

تیسری:

وہ زیارت کہ جس کو شیخ مفید، سید اور شہید نے اس طرح نقل کیا ہے کہ جب تم ۲۷ ویں رجب کی شب یادن میں امیر المؤمنین کی زیارت کرنا چاہو تو روضہ کے دروازہ پر قبر کے مقابل کھڑے ہو کر اس طرح پڑھو۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرٌ

الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ اللَّهِ وَ أَخُو رَسُولِهِ وَ أَنَّ الْأَئِمَّةَ الطَّاهِرِينَ
مِنْ وُلْدِهِ حُجَّجُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ۔

پھر داخل ہو جاؤ اور آپ کی قبر کے نزدیک اس طرح کھڑا ہو کہ رخ قبر کی
جانب اور پشت، بقبلہ ہو سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد یہ زیارت
پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ خَلِيفَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ
خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَ

الْأَخْرَيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَدَّبُ
 الْكَرِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيئُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ التَّقَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 خَاصَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ وَآمِينَ اللَّهِ وَصَفْوَتَهُ وَبَابَ اللَّهِ
 وَحُجَّتَهُ وَمَعْدِنَ حُكْمِ اللَّهِ وَسِرِّهِ وَعَيْيَةَ عِلْمِ اللَّهِ وَ
 خَازِنَهُ وَسَفِيرَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ
 آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَآمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَبَلَغْتَ
عَنِ اللَّهِ وَوَفَّيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَتَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللَّهِ وَ
جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَنَصَحْتَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
مُجَاهِدًا عَنِ دِينِ اللَّهِ مُوقِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ طَالِبًا مَا عِنْدَ
اللَّهِ رَاغِبًا فِيمَا وَعَدَ اللَّهُ وَمَضِيَّتَ لِلَّذِي كُنْتَ عَلَيْهِ
شَهِيدًا وَشَاهِدًا وَمَشْهُودًا فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَ
عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ مِنْ صِدِّيقٍ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ
كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَخْلَصَهُمْ إِيمَانًا وَأَشَدَّهُمْ
يَقِينًا وَأَخَوْفَهُمْ لِلَّهِ وَأَعْظَمَهُمْ عَنَاءً وَأَحْوَطَهُمْ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَ
أَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَأَشْرَفَهُمْ مَنَزَلَةً وَ

أَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَقَوِيَّتْ حِينٌ وَهَنُوا وَ لَزِمَتْ مِنْهَا جِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ
 خَلِيفَتَهُ حَقًّا لَمْ تُنَازِعْ بِرِغْمِ الْمُنَافِقِينَ وَ غِيْظِ الْكَافِرِينَ
 وَ ضِغْنِ الْفَاسِقِينَ وَ قُتِمْتَ بِالْأَمْرِ حِينٍ فَشِلُّوا وَ نَطَقْتَ
 حِينٍ تَتَعْتَعُوا وَ مَضَيْتَ بِنُورِ اللَّهِ إِذْ وَقَفُوا فَمَنِ اتَّبَعَكَ
 فَقَدْ اهْتَدَى كُنْتَ أَوْلَهُمْ كَلَامًا وَ أَشَدَّهُمْ خِصَامًا وَ
 أَصُوبَهُمْ مَنَاطِقًا وَ أَشَدَّهُمْ رَأْيًا وَ أَشْجَعَهُمْ قَلْبًا وَ أَكْثَرَهُمْ
 يَقِينًا وَ أَحْسَنَهُمْ عَمَلًا وَ أَعْرَفَهُمْ بِالْأُمُورِ كُنْتَ
 لِلْمُؤْمِنِينَ أَبَا رَحِيمًا إِذْ صَارُوا عَلَيْكَ عِيَالًا فَحَمَلْتَ
 أَثْقَالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوا وَ حَفِظْتَ مَا أَضَاعُوا وَ رَعَيْتَ مَا
 أَهْمَلُوا وَ شَمَرْتَ إِذْ جَبُنُوا وَ عَلَوْتَ إِذْ هَلَعُوا وَ صَبَرْتَ
 إِذْ جَزِعُوا كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَابًا صَبًّا وَ غِلْظَةً وَ

غِيظًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ غَيْثًا وَ حِصْبًا وَ عِلْمًا لَمْ تُفَلَّلْ
 حُجَّتُكَ وَ لَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَ لَمْ تَضْعَفْ بَصِيرَتُكَ وَ لَمْ
 تَجْبُنْ نَفْسُكَ كُنْتَ كَالجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَ
 لَا تُزِيلُهُ الْقَوَاصِفُ كُنْتَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَ إِلِهِ قَوِيًّا فِي بَدَنِكَ مُتَوَاضِعًا فِي نَفْسِكَ عَظِيمًا
 عِنْدَ اللَّهِ كَبِيرًا فِي الْأَرْضِ جَلِيلًا فِي السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ
 لِأَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَ لَا لِقَائِلٍ فِيكَ مَغْمَزٌ وَ لَا لِحَلْقٍ فِيكَ
 مَطْمَعٌ وَ لَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ يُوجَدُ الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ
 عِنْدَكَ قَوِيًّا عَزِيزًا حَتَّى تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
 عِنْدَكَ ضَعِيفًا حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ الْحَقُّ الْقَرِيبُ وَ الْبَعِيدُ
 عِنْدَكَ فِي ذَلِكَ سَوَاءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ وَ الصِّدْقُ وَ الرَّفْقُ وَ
 قَوْلُكَ حُكْمٌ وَ حَتْمٌ وَ رَأْيُكَ عِلْمٌ وَ حَزْمٌ اِعْتَدَلَ بِكَ

الَّذِينَ وَ سَهْلَ بِكَ الْعَسِيرُ وَأُطْفِئْتَ بِكَ النَّيِّرَانُ وَقَوَى
بِكَ الْإِسْمَانُ وَ ثَبَّتَ بِكَ الْإِسْلَامُ وَ هَدَّتْ مُصِيبَتُكَ
الْأَنَامَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ خَالَفَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ افْتَرَى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ
اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ غَضَبَكَ حَقَّكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ
ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ إِنَّا إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ بُرَاءٌ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
خَالَفَتْكَ وَ جَحَدَتْ وَ لَايَتَكَ وَ تَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَ
قَتَلَتْكَ وَ حَادَتْ عَنْكَ وَ خَذَلَتْكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
جَعَلَ النَّارَ مَثْوِيَهُمْ وَ بئسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ أَشْهَدُ لَكَ يَا
وَلِيَّ اللَّهِ وَ وَلِيَّ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلهِ بِالْبَلَاغِ وَ
الْأَدَاءِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَ بَابُهُ وَ أَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ
وَ وَجْهُهُ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى وَ أَنَّكَ سَبِيلُ اللَّهِ وَ أَنَّكَ عَبْدُ

اللَّهُ وَ أَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلِهِ آتَيْتَكَ زَائِرًا
 لِعَظِيمِ حَالِكَ وَ مَمْنَزِلَتِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ مُتَقَرِّبًا
 إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي
 بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِي مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ
 ذُنُوبِي الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فِرْعَا إِلَيْكَ رَجَاءً
 رَحْمَةً رَبِّي آتَيْتَكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ إِلَى اللَّهِ وَ
 أَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي فَاشْفَعْ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَ مَوْلَاكَ وَ زَائِرُكَ وَ
 لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُومُ وَ الْجَاهُ الْعَظِيمُ وَ الشَّانُ
 الْكَبِيرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَ أَمِينِكَ الْآوْفَى وَ عُرْوَتِكَ
 الْوُثْقَى وَ يَدِكَ الْعُلْيَا وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَ حُجَّتِكَ

عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ
 الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ
 الْمُتَّقِينَ وَقُدُورَةِ الصِّدِّيقِينَ وَإِمَامِ الصَّالِحِينَ الْمَعْصُومِ
 مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَفْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ
 وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ وَ
 الْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهٗ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ
 الْكُرْبِ عَنُ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفًا لِنُبُوتِهِ وَمُعْجِزًا
 لِرِسَالَتِهِ وَدَلَالَةً وَأَضْحَةً لِحُجَّتِهِ وَحَامِلًا لِرَايَتِهِ وَوَقَايَةً
 لِمُهْجَتِهِ وَهَادِيًا لِأُمَّتِهِ وَيَدًّا لِبَاسِهِ وَتَاجًا لِرَأْسِهِ وَبَابًا
 لِنَصْرِهِ وَمِفْتَاحًا لِظَفْرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُنُودَ الشِّرْكِ بِأَيْدِكَ وَ
 أَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضَاتِكَ وَ
 مَرْضَاةِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلَيَّ طَاعَتِهِ وَمَجْنًا دُونَ

نَكْبَتِهِ حَتَّى فَاضَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كَفِّهِ
 وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَمَسَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَأَعَانَتْهُ
 مَلَائِكَتُكَ عَلَى غُسْلِهِ وَتَجْهِيزِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَوَارَى
 شَخْصَهُ وَقَضَى دَيْنَهُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَزِمَ عَهْدَهُ وَ
 احْتَدَى مِثَالَهُ وَحَفِظَ وَصِيَّتَهُ وَحِينَ وَجَدَ أَنْصَارًا
 نَهَضَ مُسْتَقِلًّا بِأَعْبَاءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِعًا بِأَثْقَالِ الْإِمَامَةِ
 فَانْصَبَ رَايَةَ الْهُدَى فِي عِبَادِكَ وَنَشَرَ ثَوْبَ الْأَمْنِ فِي
 بِلَادِكَ وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِي بَرِّيَّتِكَ وَحَكَّمَ بِكِتَابِكَ فِي
 خَلِيقَتِكَ وَأَقَامَ الْحُدُودَ وَقَمَعَ الْجُحُودَ وَقَوَّمَ الزَّيْغَ وَ
 سَكَّنَ الْغُمْرَةَ وَأَبَادَ الْفُتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النَّاكِثَةَ
 وَالْقَاسِطَةَ وَالْمَارِقَةَ وَلَمْ يَزَلْ عَلَى مِنْهَاجِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَتِيرَتِهِ وَلُطْفِ شَاكِلَتِهِ وَجَمَالِ

سِيرَتِهِ مُقْتَدِيًا بِسُنَّتِهِ مُتَعَلِّقًا بِهَمَّتِهِ مُبَاشِرًا لِطَرِيقَتِهِ وَ
 أَمَلْتَهُ نَضْبُ عَيْنِيهِ يَحْمِلُ عِبَادَكَ عَلَيْهَا وَ يَدْعُوهُمْ إِلَيْهَا
 إِلَى أَنْ خُضِبَتْ شَيْبَتُهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ اَللَّهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤْتِرْ
 فِي طَاعَتِكَ شَكًّا عَلَى يَقِينٍ وَ لَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ
 صَلَّى عَلَيْهِ صَلَوَاتُ زَاكِيَةٍ نَامِيَةٍ يُلْحَقُ بِهَا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ فِي
 جَنَّتِكَ وَ بَلَغَهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ اتِنًا مِنْ لَدُنْكَ فِي
 مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو
 الْفَضْلِ الْجَسِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور ضریح پر دایاں رخسار رکھے پھر باایاں رخسار رکھے
 اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو، دو رکعت نماز بجالائے اور نماز کے بعد جو دعا چاہے
 کرے اور تسبیح فاطمہ کے بعد پڑھے:

اَللَّهُمَّ اِنَّكَ بَشَّرْتَنِيْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ اِلَيْهِ فَقُلْتُ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَهُمْ

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمُ اللَّهُمَّ وَإِنِّي مُؤْمِنٌ بِجَمِيعِ
 أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ فَلَا تَقْفِنِي بَعْدَ
 مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفًا تَفْضَحُنِي فِيهِ عَلَى رُئُوسِ الْأَشْهَادِ بَلْ
 قِفْنِي مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى التَّصَدِيقِ بِهِمُ اللَّهُمَّ وَأَنْتَ
 خَصَّصْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَأَمَرْتَنِي بِاتِّبَاعِهِمُ اللَّهُمَّ وَإِنِّي
 عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ بِزِيَارَةِ أَخِي رَسُولِكَ وَعَلَى
 كُلِّ مَاتِيٍّ وَمَزُورٍ حَقٌّ لِمَنْ آتَاهُ وَزَارَهُ وَأَنْتَ خَيْرُ مَاتِيٍّ
 وَأَكْرَمُ مَزُورٍ فَاسْئَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا جَوَادُ
 يَا مَاجِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ
 يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ
 إِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِي أَخَا رَسُولِكَ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ

تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوكَ رَغْبًا وَرَهْبًا وَتَجْعَلَنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَنَّتَ عَلَيَّ بِزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَوَلَايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلَنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ وَمَنْ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ لِدِينِكَ اللَّهُمَّ وَاجْعَلَنِي مِنْ شِيعَتِهِ وَتَوَفَّنِي عَلَى دِينِهِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ-

فضیلت کوفہ اور اعمال مسجد کوفہ

واضح رہے کہ کوفہ اُن چار شہروں میں سے ایک ہے جن کو خدا نے منتخب کیا ہے، اور طور سینین سے کوفہ ہی مراد لیا گیا ہے اور روایت میں ہے کہ یہ خدا، رسولؐ اور امیر المؤمنینؑ کا حرم ہے، اس میں ایک درہم صدقہ دینا سو درہم تصدق کرنے کے برابر ہے، اس میں دو رکعت نماز پڑھنا سو رکعت کے برابر ہے۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلت بہت زیادہ ہے، اس کے شرف کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ ان چار مساجد میں سے ایک ہے کہ جن کی طرف اس لئے سفر کرنا مناسب ہے تاکہ ان کے فیوضات حاصل کئے جائیں اور یہ ان جگہوں میں سے ایک ہے جہاں مسافر کو قصر و تمام نماز پڑھنے کا اختیار ہے۔ اس مسجد میں نمازِ فریضہ پڑھنا مقبول حج اور دوسری جگہ پڑھی گئی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ روایات میں وارد ہوا ہے کہ یہ پیغمبروں کی نماز کی جگہ ہے اور اسی میں حضرت امام مہدیؑ بھی نماز پڑھیں گے۔ ایک روایت میں ہے کہ مسجد کوفہ میں ہزار پیغمبروں اور ہزار وصیوں نے نماز پڑھی ہے اور بعض روایات سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد

باقراً سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو وہ دور دراز شہروں سے زاد سفر فراہم کر کے وہاں پہنچیں گے اور اس میں واجب نماز کا ثواب مقبول حج کے اور ناقضہ نماز کا ثواب مقبول عمرہ کے برابر ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ اس میں واجب و ناقضہ نماز اس حج و عمرہ کے برابر ہے جو کہ رسول خداؐ کے ساتھ کیا ہو۔ شیخ کلینیؒ اور دیگر مشائخ عظام نے ہارون بن خارجہ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ان سے فرمایا:

اے ہارون تمہارے اور مسجد کوفہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے ایک میل ہوگا؟

عرض کیا نہیں۔ فرمایا:

کیا تم اپنی تمام نمازیں وہیں پڑھتے ہو؟

عرض کیا: نہیں۔ فرمایا:

اگر میں اس مسجد کے نزدیک ہوتا تو اپنی ساری نمازیں اس مسجد میں پڑھتا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس کی کتنی فضیلت ہے؟ کوئی رسول اور صالح بندہ ایسا نہیں گذرا ہے کہ جس نے اس میں نماز نہ پڑھی ہو،

یہاں تک کہ جب رسول خدا کو معراج پر لے جایا یا تھا تو جبرئیل نے آنحضرتؐ سے کہا تھا: آپ کو معلوم ہے کہ آپ اس وقت کہاں ہیں؟ اس وقت مسجد کوفہ کے بالمقابل ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا: پس خدا سے میرے لئے اجازت طلب کرو تا کہ میں وہاں جا کر دو رکعت نماز بجلاؤں۔ جبرئیلؑ نے اجازت طلب کی خدا نے اجازت مرحمت فرمائی، آنحضرتؐ نیچے تشریف لائے اور آپؐ اس مسجد میں دو رکعت نماز بجلائے۔ بیشک اس کے داہنی جانب جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، اور اس کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور اس کے پیچھے بھی جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، بیشک اس میں واجب نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس میں نافلہ نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور وہاں بغیر ذکر و تلاوت کے بیٹھنا بھی عبادت ہے اور اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی فضیلت کیا ہے تو وہ ضرور اس تک پہنچیں گے خواہ بچوں کی طرح گھسٹتے ہوئے۔

دوسری روایت میں ہے کہ اس میں واجب نماز بجالانا حج کے اور نمازِ نافلہ عمرہ کے برابر ہے۔ اور جناب امیرؓ کی ساتویں زیارت کے ذیل میں اس

مسجد کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا جا چکا ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دایاں حصہ بائیں سے افضل ہے۔

مسجد کوفہ کے اعمال

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب کوفہ میں داخل ہو تو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَ اَنْتَ
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

مسجد کی طرف یہ کہتا ہوا آگے بڑھے:

اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

اور جب مسجد کے دروازے پر پہنچے تو وہاں ٹھہر جائے اور یہ پڑھے۔

السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اٰلِهٖ
الطَّاهِرِيْنَ السَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي

طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَىٰ مَجَالِسِهِ وَمَشَاهِدِهِ وَمَقَامِ حِكْمَتِهِ وَآثَارِ آبَائِهِ آدَمَ وَنُوحَ وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَتَبْيَانِ بَيْنَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الْحَكِيمِ الْعَدْلِ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ الْفَارُوقِ بِالْقِسْطِ الَّذِي فَرَّقَ اللَّهُ بِهِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكَفْرِ وَالْإِيمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيدِ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن مَّيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَن مَّيِّنَةٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَخَاصَّةُ نَفْسِ الْمُنتَجِبِينَ وَزَيْنُ الصِّدِّيقِينَ وَصَابِرِ الْمُمْتَحَنِينَ وَأَنَّكَ حَكَمُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَقَاضِيُ أَمْرِهِ وَبَابُ حِكْمَتِهِ وَعَاقِدُ عَهْدِهِ وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ وَالْحَبْلُ الْمَوْصُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبَادِهِ وَكَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنْهَاجُ التَّقَىٰ وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيِّمُ الْقَاضِيِ الْأَعْلَىٰ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ

اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى أَنْتَ وَلِيِّيَ وَ سَيِّدِي وَ وَسِيْلَتِي فِي
الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

پھر مسجد کے اندر جائے (بہتر یہ ہے کہ اس دروازے سے جائے جو باب
الفیل کے نام سے مشہور ہے) اور اندر جا کر یہ پڑھے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِاللَّهِ وَ بِمُحَمَّدٍ
حَبِيبِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
وَ الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ الصَّادِقِينَ النَّاطِقِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ
أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا رَضِيتُ بِهِمْ
أَئِمَّةً وَ هُدَاةً وَ مَوَالِيٍّ سَلَّمْتُ لِأَمْرِ اللَّهِ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا
وَ لَا أَتَّخِذُ مَعَ اللَّهِ وَلِيًّا كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللَّهِ وَ ضَلُّوا
ضَلَالًا مَبْعِيدًا حَسْبِيَ اللَّهُ وَ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَ حُدَّةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَنَّ عَلِيًّا وَ الْأَئِمَّةَ

الْمَهْدِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَوْلِيَاءِي وَ حُجَّةُ اللَّهِ
عَلَى خَلْقِهِ۔

ستون چہارم

چوتھے ستون کے اعمال

(یہ ستون جناب ابراہیم علیہ السلام کے ستون (ستون پنجم) کے برابر
میں ہے) یہاں چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ
قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ اس
کے بعد جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ
أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا وَ جَعَلَهُمْ
أَنْبِيَاءَ مُرْسَلِينَ وَ حُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ سَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ذَلِكَ تَقْدِيرُ

العَزِيزِ الْعَلِيمِ-

پھر سات دفعہ یہ کہے:

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ-

پھر یہ پڑھے:

نَحْنُ عَلَى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ الَّتِي أَوْصَيْتَ بِهَا
ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَنَحْنُ مِنْ شِيعَتِكَ
وَ شِيعَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ عَلَيْكَ وَ
عَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَ الْأَنْبِيَاءِ وَ الصَّادِقِينَ وَ نَحْنُ
عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَ دِينِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَ الْأَئِمَّةِ
الْمُهَدِيِّينَ وَ وَلايَةِ مَوْلَانَا عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ
عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتُهُ وَ
رِضْوَانُهُ وَ بَرَكَاتُهُ وَ عَلَى وَصِيِّهِ وَ خَلِيفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلَّهِ

مِنْ مَبْعُدِهِ عَلَى خَلْقِهِ عَلِيٌّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الصِّدِّيقِ
 الْأَكْبَرَ وَالْفَارُوقِ الْمُبِينِ الَّذِي أَخَذَتْ بَيْعَتَهُ عَلَى
 الْعَالَمِينَ رَضِيَتْ بِهِمْ أَوْلِيَاءَ وَمَوَالِيٍّ وَحُكَّامًا فِي
 نَفْسِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَقِسْمِي وَحِلِّي وَ
 أَحْرَامِي وَإِسْلَامِي وَدِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَمَحْيَايَ
 وَمَمَاتِي أَنْتُمْ الْأَيَّمَةُ فِي الْكِتَابِ وَفَضْلُ الْمَقَامِ وَفَضْلُ
 الْخِطَابِ وَأَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَأَنْتُمْ حُكَمَاءُ اللَّهِ
 وَبِكُمْ حَكَمَ اللَّهُ وَبِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَنْتُمْ نُورُ اللَّهِ مِنْ مَبِينِ أَيْدِينَا وَمِنْ
 خَلْفِنَا أَنْتُمْ سُنَّةُ اللَّهِ الَّتِي بِهَا سَبَقَ الْقَضَاءُ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ أَنَا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيمًا لَا أُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا
 أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانِي بِكُمْ وَمَا

كُنْتَ لِأَهْتَدِي لَوْلَا أَنْ هَدَانِي اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا هَدَانَا۔

دکة القضاء اور بیت الطشت

یہ دو مقام ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ ”دکة القضاء“ اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اس مقام پر بیٹھ کر قضاوت (فیصلہ) فرماتے تھے اور ’بیت الطشت‘ اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ یہیں حضرت نے معجزاتی فیصلہ فرمایا تھا۔ جب ایک کنواری لڑکی حضرت کی خدمت میں پیش کی گئی جس کے یہاں حمل کے آثار تھے۔ اس کے بھائی اسی بنا پر اس لڑکی کو قتل کر دینا چاہتے تھے۔ بات حضرت تک پہنچی۔ حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے پہاڑ سے برف کا ٹکڑا حاصل کیا اور نزدیک طشت رکھ دیا اور لڑکی کو اس پر بیٹھا دیا۔

لڑکی کے پیٹ میں جونک پڑی ہوئی تھی وہ باہر آگئی اور پتہ چلا کہ شکم میں بچہ نہیں جونک تھی۔ بات یہ تھی کہ ایک مرتبہ لڑکی پانی میں نہا رہی تھی ایک جونک اس کے پیٹ میں داخل ہوگئی اور خون پی پی کر بڑی ہوگئی جس کی بنا پر لوگ بڑے

برے خیال کرنے لگے تھے۔ حضرت کے اس فیصلہ سے لڑکی کی بے گناہی ثابت ہوگئی اور اس کی جان بھی بچ گئی۔

اس سے سبق ملتا ہے کہ بات کی تہہ تک پہنچے بغیر صرف ظاہری علامتوں کی بنا پر الزام نہیں لگانا چاہیے۔

دکۃ القضاء کے اعمال

یہاں دو رکعت نماز پڑھے اور جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مَالِكِيَّ وَ مَمْلِكِيَّ وَ مُتَعَمِدِيَّ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ
 اسْتِحْقَاقٍ وَ جَهِي خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ الْاَقْدَامُ لِجَلَالِ
 وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ هَذِهِ الشَّدَّةَ وَ لَا هَذِهِ الْمِحْنَةَ
 مُتَّصِلَةً بِاسْتِیْصَالِ الشَّافَةِ وَ اَمْنَحْنِي مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ
 تَمْنَحْ بِهِ اَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اَنْتَ الْقَدِيمُ الْاَوَّلُ الَّذِي
 لَمْ تَزَلْ وَ لَا تَزَالُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْ

لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَزَكَ عَمَلِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ اَجَلِيْ وَ
 اجْعَلْنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلُقَائِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ-

بيت الطشت کے اعمال

دو رکعت نماز پڑھے اور تسبیح جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا

پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ذَخَرْتُ تَوْحِيْدِيْ اِيَّاكَ وَ مَعْرِفَتِيْ بِكَ وَ
 اِخْلَاصِيْ لَكَ وَ اِقْرَارِيْ بِرُبُوْبِيَّتِكَ وَ ذَخَرْتُ وَ لَآيَةً مِنْ
 اَنْعَمْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ مِنْ بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِهِ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لِيَوْمٍ فَرَعِيْ اِلَيْكَ عَاجِلًا وَ اَجْلًا وَ قَدْ فَرَعْتُ
 اِلَيْكَ وَ اِلَيْهِمْ يَا مَوْلَايَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ مَوْقِفِيْ هَذَا
 وَ سَأَلْتُكَ مَا دَتِيْ مِنْ نِعْمَتِكَ وَ اِزَاحَةً مَا اَخْشَاهُ مِنْ

نَقَمَتِكَ وَ الْبَرَكَهٖ فِيمَا رَزَقْتَنِيهِ وَ تَحْصِيْنَ صَدْرِيْ مِنْ
 كُلِّ هَمٍّ وَ جَائِحَةٍ وَ مَعْصِيَةٍ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ-

وسط مسجد کے اعمال

مسجد کوفہ کی درمیانی جگہ پر عمل انجام دے۔ شاید اسی جگہ معراج کی شب
 حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔ دو رکعت نماز
 پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام
 اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْذُ السَّلَامُ
 وَ دَارُكَ دَارُ السَّلَامِ حَيْنَ رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
 صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلٰوَةَ اِبْتِغَاءَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ وَ

مَغْفِرَتِكَ وَ تَعْظِيمًا لِمَسْجِدِكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْفَعْهَا فِي عَلِيِّينَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّي يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ۔

ستون ہفتم

ساتویں ستون کے اعمال

یہ نہایت اہم ستون ہے۔ حضرت علی علیہ السلام یہاں نماز پڑھا کرتے
 تھے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں خداوند عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول
 فرمائی۔ یہاں پہلے قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 إِلَيْهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى آبِنَا
 آدَمَ وَ أُمَّنَا حَوَّاءَ السَّلَامُ عَلَى هَابِيلَ الْمَقْتُولِ ظُلْمًا وَ

عُذْوَانَا عَلَى مَوَاهِبِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ السَّلَامُ عَلَى شَيْثِ
 صَفْوَةِ اللَّهِ الْمُخْتَارِ الْأَمِينِ وَ عَلَى الصِّفْوَةِ الصَّادِقِينَ
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ أَوْلِهِمْ وَ أَخْرِهِمْ السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَقَ وَ يَعْقُوبَ وَ عَلَى ذُرِّيَّتِهِمْ
 الْمُخْتَارِينَ السَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى
 عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتِمِ
 النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْأَوَّلِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ فِي الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ
 عَلَى الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ شُهَدَاءِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَى
 الرَّقِيبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْأَمَمِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے، پہلی رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ، دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو

اللہ احد، تیسری اور چوتھی رکعت بھی اسی طرح ادا کرے۔ جناب فاطمہ زہراء
 سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتَكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِي الْاِيْمَانِ
 مِيْنِيْ بِكَ مَنَا مِيْنِكَ عَلَيَّ لَا مَنَا مِيْنِيْ عَلَيْكَ وَ اَطَعْتُكَ فِي
 اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ لَكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّ لَمْ اَدْعُ لَكَ
 شَرِيْكًَا وَّ قَدْ عَصَيْتَكَ فِيْ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةً عَلَيَّ غَيْرِ وَجْهِ
 الْمَكَاْبِرَةِ لَكَ وَّ لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَّ لَا الْجُحُوْدِ
 لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَّ لَكِنْ اَتَّبَعْتُ هَوَايَ وَّ اَزَلْنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ
 الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَّ الْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرِ ظَالِمٍ لِيْ
 وَاِنْ تَعَفُّ عَنِّيْ وَ تَرْحَمْنِيْ فَبِجُوْدِكَ وَّ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبِقْ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَّ قَدْ قَدَّمْتُ
 اِلٰهَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ وَّ اَطْلُبُ
 مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ وَّ لَمْ

تَظْلِمُنِي شَيْئًا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرٌ رَاحِمٍ أَنْتَ يَا سَيِّدِي
اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَ أَنَا أَنَا أَنْتَ الْعَوَادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَ أَنَا الْعَوَادُ
بِالذُّنُوبِ وَ أَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَ أَنَا الْعَوَادُ بِالْجَهْلِ
اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعْفَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا
مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِحَ الْهَلْكَى يَا مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ يَا
مُحْيِيَ الْمَوْتَى أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ
لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِيُّ الْمَاءِ وَ حَفِيفُ الشَّجَرِ وَ
نُورُ الْقَمَرِ وَ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّيْرِ
فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا عَظِيمُ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
الصَّادِقِينَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَ
بِحَقِّكَ عَلَى عَلِيٍّ وَ بِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى
فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَ

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ
 الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ أَفْضَلِ أَنْعَامِكَ
 عَلَيْهِمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ
 عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ صَلَاةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ وَ
 اغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْتِكَ وَارْضَ عَنِّي خَلْقَكَ وَ
 اتِّمِّمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَا اتَّمَمْتَهَا عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ وَلَا
 تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ عَلَيَّ فِيهَا امْتِنَانًا وَامْنًا
 عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهَيْعَصَ اللَّهُمَّ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي
 فِيمَا سَأَلْتُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ-

سجدہ میں جائے اور کہے۔

يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ

الصَّامِتِينَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ يَا مَنْ يَعْلَمُ
 خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ مَا تُخْفِي الصُّدُورُ يَا مَنْ أَنْزَلَ الْعَذَابَ
 عَلَى قَوْمِ يُونُسَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَاؤُهُ وَتَضَرَّعُ
 إِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمْ الْعَذَابَ وَ مَتَّعَهُمْ إِلَى حِينٍ قَدْ تَرَى
 مَكَانِي وَ تَسْمَعُ دُعَائِي وَ تَعْلَمُ سِرِّي وَ عَلَانِيَتِي وَ
 حَالِي صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ الْكُفْنِي مَا أَهَمَّنِي
 مِنْ أَمْرِ دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي۔

پھر ستر بار کہے:

يَا سَيِّدِي

اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور کہے۔

يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بَرَكَاتِ هَذَا الْمَوْضِعِ وَ بَرَكَاتِ أَهْلِهِ وَ أَسْأَلُكَ
 أَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ رِزْقِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسْوِقُهُ إِلَيَّ

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَنَا خَائِضٌ فِي عَافِيَةِ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دُعا پڑھے:

يَا مَنْ تَحَلَّى بِهِ عُقْدُ الْمَكَارِهِ۔۔۔

یہ صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۷ ہے (دعاؤہ فی المهمات - مشکلات کے
وقت پڑھنے کی دعا)۔

مزید فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوبِ صَلَّى اللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي

وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ
کہ جو اوپر نقل ہو چکی ہے۔

ستون پنجم

پانچویں ستون کے اعمال

مسجد کوفہ کی تمام جگہوں میں یہ جگہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔
کیونکہ یہاں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت امام حسنؑ نماز ادا فرماتے تھے۔ یہ وہی
جگہ ہے جہاں ایک ہزار انبیاء نے نمازیں ادا کیں یہ جنت کا ایک ٹکڑا ہے۔
یہاں دو رکعت نماز پڑھے سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور تسبیح
جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا
وَمَا لَا نَعْلَمُ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَبِيرِ

الْأَكْبَرِ الَّذِي مِنْ دَعَاكَ بِهِ أَجَبْتَهُ وَ مَنْ سَأَلَكَ بِهِ أَعْطَيْتَهُ
 وَ مَنْ اسْتَنْصَرَكَ بِهِ نَصَرْتَهُ وَ مَنْ اسْتَغْفَرَكَ بِهِ غَفَرْتَ لَهُ وَ
 مَنْ اسْتَعَانَكَ بِهِ أَعَنْتَهُ وَ مَنْ اسْتَرْزَقَكَ بِهِ رَزَقْتَهُ وَ مَنْ
 اسْتَعَاثَكَ بِهِ أَعَثْتَهُ وَ مَنْ اسْتَرْحَمَكَ بِهِ رَحِمْتَهُ وَ مَنْ
 اسْتَجَارَكَ بِهِ أَجَرْتَهُ وَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهِ كَفَيْتَهُ وَ مَنْ
 اسْتَعَصَمَكَ بِهِ عَصَمْتَهُ وَ مَنْ اسْتَنْقَذَكَ بِهِ مِنَ النَّارِ
 أَنْقَذْتَهُ وَ مَنْ اسْتَعْطَفَكَ بِهِ تَعَطَّفْتَ لَهُ وَ مَنْ أَمَلَكَ بِهِ
 أَعْطَيْتَهُ الَّذِي اتَّخَذْتَ بِهِ آدَمَ صَفِيًّا وَ نُوحًا نَجِيًّا وَ
 إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَ مُوسَى كَلِيمًا وَ عِيسَى رُوحًا وَ مُحَمَّدًا
 حَبِيبًا وَ عَلِيًّا وَ صَيًّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تَقْضِيَ
 لِي حَوَائِجِي وَ تَعْفُو عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَ تَتَفَضَّلَ
 عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا غِيَاثَ
الْمَلْهُوفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ستون سوم

تیسرے ستون کے اعمال

یہ ستون امام زین العابدین علیہ السلام کے نام سے منسوب ہے۔ یہاں
دو رکعت نماز پڑھے۔ سورہ الحمد کے بعد کسی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ جناب
فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَاَلَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكَ الْحَرْمَانَ اِلَيْكَ فَاِنَّا اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا
اَسْتَوْجِبُهُ وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ

فَبِذُنُوبِي وَ لَمْ تَظْلِمْنِي شَيْئًا وَ أَنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرٌ رَاحِمٍ
أَنْتَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَ أَنَا أَنَا أَنْتَ الْعَوَّادُ
بِالْمَغْفِرَةِ وَ أَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ وَ أَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ
وَ أَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعْفَاءِ
يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغُرَقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلَكَى يَا
مُؤْتِيَ الْأَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ نُورُ
الْقَمَرِ وَ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّيْرِ
فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا عَظِيمَ بِحَقِّكَ يَا كَرِيمَ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ وَ
إِلِهِ الصَّادِقِينَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ إِلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَ
بِحَقِّكَ عَلِيٍّ عَلِيٍّ وَ بِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلِيٍّ
فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلِيٍّ الْحَسَنِ وَ

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ
 الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ مِنْ أَفْضَلِ أَنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ
 وَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
 صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ وَ اغْفِرْ
 لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَ بَيْنَكَ وَ ائِمِّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ
 كَمَا ائِمَّمْتَهَا عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهَيْعِصَ اللّٰهُمَّ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي
 فِيمَا سَأَلْتُكَ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جا کر داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ اغْفِرْ لِي۔

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور اسی دعا کو پڑھے۔

نماز حاجت

مفتاح الجنان کے مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا۔ لیکن وہ عمل اس مقام سے خصوصیت نہیں رکھتا لہذا اسے جہاں چاہیں بجالائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا:

آیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے تاکہ تمہارا گزرمسجد کوفہ سے ہو؟
اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے! تب آپ نے فرمایا
تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:

بہتر ہے کہ چار رکعت اس طرح پڑھے پہلی دونوں رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور دوسری دونوں رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے۔

إِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ
الْاَشْیَاءِ اِلَيْكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًَا وَّ

قَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءَ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ
 لَكَ وَلَا الْإِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْحُجُودِ
 لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلَا الْخُرُوجِ عَنِ الْعُبُودِيَّةِ لَكَ وَ لَكِنِ اتَّبَعْتُ
 هَوَايَ وَ أَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَ الْبَيَانِ فَإِنْ
 تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرِ ظَالِمٍ أَنْتَ لِي وَ إِنْ تَعْفُ عَنِّي وَ
 تَرْحَمْنِي فَبِحُجُودِكَ وَ كَرَمِكَ يَا كَرِيمٍ۔ غَدَوْتُ بِحَوْلِ
 اللَّهِ وَ قُوَّتِهِ غَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَ لَا قُوَّةٍ وَ لَكِنُ
 بِحَوْلِ اللَّهِ وَ قُوَّتِهِ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بَرَكَاتَةَ هَذَا الْبَيْتِ وَ
 بَرَكَاتَةَ أَهْلِهِ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقْنِي رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوقُهُ
 إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَنَا خَائِضٌ فِي عَافِيَّتِكَ۔

لیکن شیخ شہید اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو چوتھے ستون کے عمل کے
 بعد صحن مسجد کے لئے نقل کیا ہے، دو رکعت میں سورہ حمد و توحید اور دوسری دو رکعت
 میں سورہ حمد و قدر اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا کا ذکر کیا ہے۔ ابو حمزہ ثمالی سے

معتبر حدیث میں منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا ناگہاں دیکھا کہ ایک شخص درکنہ سے مسجد میں داخل ہوا جو نہایت ہی حسین و جمیل تھا معطر و خوش پوشاک، سر پر عمامہ، پیراہن پہنے ہوئے تھے، پیروں میں عربی جوتیاں تھیں، نعلین اتاریں اور ساتویں ستون کے پاس کھڑا ہوا۔ ہاتھوں کو کانوں تک بلند کیا اور تکبیر کبھی خوف سے بدن کا بال بال کھڑا ہو گیا، چار رکعت نماز بجالایا۔ بہترین طریقہ سے رکوع و سجدہ کیا اور اس دعا کو پڑھا: اللہی ان کنت قد عصیتک سے یا کریم پر پہنچا تو سجدہ میں گیا اور سجدہ میں یا کریم کی تکرار کرتا رہا یہاں تک کہ سانس ٹوٹ گئی اور سجدہ میں یا من یقدر علی حیوائج السائلین پڑھا اور ستر مرتبہ یا کریم کہا جیسا کہ ساتویں ستون کے اعمال میں بیان ہوا ہے جب اس نے سجدہ سے سر اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ امام زین العابدین ہیں، میں نے آپ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کی: یہاں کس لئے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا اس کام کے لئے جو تم نے دیکھا ہے، یعنی مسجد کوفہ میں نماز ادا کرنے کے لئے۔ اور جو روایت ہم نے ساتویں زیارت کے ذیل میں نقل کی ہے اس میں یہ ہے کہ ابو حمزہ ثمالی گوا میر المؤمنین کی زیارت کے لئے اپنے ہمراہ لے گئے۔

باب فرج یعنی مقام جناب

نوح کے اعمال

ستون سوم کے اعمال کے بعد یہاں آئے اور چار رکعت نماز پڑھے کوئی خاص سورہ شرط نہیں ہے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِ حَاجَتِيْ يٰا
اَللّٰهُ يٰا مَنْ لَا يَخِيْبُ سَآئِلُهٗ وَّ لَا يَنْفَدُ نَائِلُهٗ يٰا قَاضِيَ
اَلْحَاجَاتِ يٰا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يٰا رَبَّ اَلْاَرْضَيْنِ وَّ
السَّمٰوَاتِ يٰا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يٰا وَّاسِعَ الْعَطِيَّاتِ يٰا
دَافِعَ النِّقَمَاتِ يٰا مُبَدِّلَ السِّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدُّ عَلٰى
بَطْوَلِكَ وَّ فَضْلِكَ وَّ اِحْسَانِكَ وَّ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ فَيَمَا
سَأَلْتُكَ وَّ طَلَبْتُ مِنْكَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَّ وَصِيِّكَ وَّ اَوْلِيَآئِكَ

اس مقام کی ایک اور نماز

اسی مقام پر ایک اور نماز اس طرح وارد ہوئی ہے: دو رکعت نماز پڑھے۔
کوئی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد
یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِي بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَ
صَمَدَانِيَّتِكَ وَ أَنَّهُ لَا قَادِرَ عَلَى قَضَاءِ حَاجَتِي غَيْرُكَ وَ قَدْ
عَلِمْتُ يَا رَبِّ أَنَّهُ كُلَّمَا شَاهَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اشْتَدَّتْ
فَاقَتِي إِلَيْكَ وَ قَدْ طَرَقَنِي يَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ أَمْرِي مَا قَدْ
عَرَفْتَهُ لِأَنَّكَ عَالِمٌ غَيْرُ مُعَلِّمٍ وَ أَسْأَلُكَ بِالْإِسْمِ الَّذِي
وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَوَاتِ فَانْشَقَّتْ وَ عَلَى الْأَرْضِينَ
فَانْبَسَطَتْ وَ عَلَى النُّجُومِ فَانْتَشَرَتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ

فَاسْتَقَرَّتْ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَ
 عِنْدَ عَلِيٍّ وَ عِنْدَ الْحَسَنِ وَ عِنْدَ الْحُسَيْنِ وَ عِنْدَ الْأَيْمَةِ
 كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُقْضِيَ لِي يَا رَبِّ حَاجَتِي وَ
 تُبَسِّرَ عَسِيرَهَا وَ تَكْفِينِي مُهِمَّهَا وَ تَفْتَحَ لِي قُفْلَهَا فَإِنْ
 فَعَلْتَ ذَلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ
 جَائِزٍ فِي حُكْمِكَ وَ لَا حَافِئٍ فِي عَدْلِكَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ يُونُسَ بَنَ مَتَّى عَبْدَكَ وَ نَبِيَّكَ دَعَاكَ فِي بَطْنِ
 الْحُوتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ أَنَا أَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِي بِحَقِّ
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اور پھر اسی حالت میں جو دعا چاہے مانگے اور اس کے بعد بائیں رخسار کو

زمین پر رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِالِدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْإِجَابَةِ وَأَنَا
أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
اسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا كَرِيمُ۔

پیشانی کو زمین پر رکھے اور کہے۔

يَا مُعِزُّ كُلِّ ذَلِيلٍ وَيَا مُدِلُّ كُلِّ عَزِيزٍ تَعْلَمُ كُرْبَتِي فَصَلِّ
عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَفَرِّجْ عَنِّي يَا كَرِيمُ۔

مقام نوح پر نماز حاجت

پھر اس کے بعد چار رکعت نماز حاجت پڑھے اس میں خاص سورہ کی کوئی شرط نہیں ہے۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ زہرا اور پھر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُحِيطُ بِهِ
الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا
تُفْنِيهِ الدُّهُورُ تَعَلَّمْ مَثاقِيلَ الْجِبَالِ وَ مَكَائِيلَ الْبِحَارِ وَ
وَرَقَ الْأَشْجَارِ وَ رَمَلَ الْقِفَارِ وَ مَا أَضَاءَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَ
القَمَرُ وَ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ وَضَحَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَ لَا تُوَارِي
مِنْكَ سَمَاءُ سَمَاءٍ وَ لَا أَرْضُ أَرْضاً وَ لَا جَبَلٌ مَّا فِي أَصْلِهِ
وَ لَا بَحْرٌ مَّا فِي قَعْرِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ أَمْرِي آخِرَهُ وَ خَيْرَ أَعْمَالِي
خَوَاتِيمَهَا وَ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَاكَ إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرُ اللّٰهُمَّ مَنْ ارَادَنِي بِسُوِّ فَارِدُهُ وَ مَنْ كَادَنِي فَكِدُهُ وَ
 مَنْ بَعَانِي بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكُهُ وَ اَكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي مِمَّنْ دَخَلَ
 هَمُّهُ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِي فِي دُرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَ اسْتُرْنِي
 بِسِتْرِكَ الْوَاقِي يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَا يَكْفِي مِنْهُ
 شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ صَدِّقْ
 قَوْلِي وَ فِعْلِي يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فَرِّجْ عَنِّي الْمَضِيْقَ وَ لَا
 تُحْمِلْنِي مَا لَا اُطِيْقُ اللّٰهُمَّ اَحْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ
 اَرْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَلِيَّ يَا
 عَظِيْمُ اَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِي وَ عَلِيٌّ قَضَائِهَا قَدِيْرٌ وَ هِيَ
 لَدَيْكَ يَسِيْرٌ وَ اَنَا اِلَيْكَ فَقِيْرٌ فَمَنْ بِهَا عَلِيٌّ يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ
 عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد سجدہ میں جائے اور یہ دعا پڑھے۔

إِلَهِي قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَأَقْضِهَا وَقَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَيَّ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْفِرْهَا يَا كَرِيمُ-

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

إِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَانْتَ نِعْمَ الرَّبُّ أَفْعَلُ بِي مَا أَنْتَ
 أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ-

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ عَظْمَ الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ
 عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ-

اس کے بعد پیشانی کو زمین پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

إِرْحَمُ مَنْ أَسَاءَ وَاعْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ-

محراب امیر المؤمنین کے اعمال

نماز محرابِ ضربت

یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے سراقِدس پر ابنِ ملجم ملعون نے ضربت لگائی تھی۔ یہاں دو رکعت نماز پڑھے۔ کسی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ تسبیحِ فاطمہ زہرا کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ
بِالْجَرِيرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّرَّ وَ السَّرِيرَةَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا
حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى
يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ۔
یہاں حضرت علی علیہ السلام کی مناجات پڑھنا بھی مناسب ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا
 مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَعَضُّ
 الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ
 سَبِيلًا وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ
 فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا
 يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ
 شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
 الظَّالِمِينَ مَعذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ وَ
 أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَ الْأَمْرُ
 يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ وَ أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَ أُمِّهِ
 وَ أَبِيهِ وَ صَاحِبَتِهِ وَ بَنِيهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ
 يُغْنِيهِ وَ أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ

عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ مَبِينٍ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي
تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ كَلَّا إِنَّهَا لَطْفِي
نَزَّاعَةٌ لِلشَّوَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَوْلَى وَ أَنَا الْعَبْدُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الْمَوْلَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
الْمَالِكُ وَ أَنَا الْمَمْلُوكُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَ أَنَا الدَّلِيلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ
الدَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَ أَنَا
الْمَخْلُوقُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَايَ يَا
مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَظِيمُ وَ أَنَا الْحَقِيرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيرَ إِلَّا
الْعَظِيمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَ أَنَا الضَّعِيفُ وَ
هَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
الْغَنِيُّ وَ أَنَا الْفَقِيرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ مَوْلَايَ يَا

مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطَىٰ وَ أَنَا السَّائِلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ
 إِلَّا الْمُعْطَىٰ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَ أَنَا الْمَيِّتُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْبَاقِيُّ وَ أَنَا الْفَانِيُّ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَّ إِلَّا الْبَاقِيُّ مَوْلَايَ
 يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَ أَنَا الزَّائِلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا
 الدَّائِمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَ أَنَا الْمَرْزُوقُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْجَوَادُّ وَ أَنَا الْبَخِيلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ إِلَّا الْجَوَادُّ
 مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعَافِيُّ وَ أَنَا الْمُبْتَلَىٰ وَ هَلْ
 يَرْحَمُ الْمُبْتَلَىٰ إِلَّا الْمُعَافِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ
 وَ أَنَا الصَّغِيرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ مَوْلَايَ يَا
 مَوْلَايَ أَنْتَ الْهَادِيُّ وَ أَنَا الضَّالُّ وَ هَلْ يَرْحَمُ الضَّالَّ إِلَّا

الْهَادِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ وَ أَنَا الْمَرْحُومُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْحُومَ إِلَّا الرَّحْمَنُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 السُّلْطَانُ وَ أَنَا الْمُتَّحَنُّ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمُتَّحَنَّ إِلَّا
 السُّلْطَانُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّلِيلُ وَ أَنَا الْمُتَّحِيرُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمُتَّحِيرَ إِلَّا الدَّلِيلُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْغَفُورُ وَ لَنَا الْمُذْنِبُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ
 مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَالِبُ وَ أَنَا الْمَغْلُوبُ وَ هَلْ
 يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغَالِبُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ
 وَ أَنَا الْمَرْبُوبُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ يَا
 مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُتَّكَبِّرُ وَ أَنَا الْخَاشِعُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْخَاشِعَ
 إِلَّا الْمُتَّكَبِّرُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَ ارْضَ
 عَنِّي بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَ

الإِحْسَانِ وَ الطَّوْلِ وَ الإِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

مقام امام صادق علیہ السلام

جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کے روضہ کے قریب یہ مقام ہے۔ یہاں
دو رکعت نماز انجام دے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنے کے
بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَ يَا حَاضِرَ
كُلِّ مَلَأٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ
يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ يَا قَرِيبًا غَيْرَ
بَعِيدٍ وَ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ غَيْرُهُ
يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَ مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ
نَفْسٍ مِمَّا كَسَبَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

مسجد کوفہ میں نماز حاجت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص مسجد کوفہ میں یہ نماز حاجت پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی اور دعا قبول ہوگی۔

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد، سورہ قل یا ایہا الکافرون، سورہ اذا جاء نصر اللہ، سورہ انا انزلناہ، سورہ سج اسم ربک الاعلیٰ پڑھے۔ نماز کے بعد جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور دعا مانگے۔

جناب مسلم بن عقیل کی زیارت

مسجد کوفہ کے اعمال بجالانے کے بعد سفیر امام حسین علیہ السلام جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کی زیارت اس طرح پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ الْمُتَّصَاغِرِ لِعَظَمَتِهِ

جَبَابِرَةُ الطَّاعِينَ الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوبِيَّتِهِ جَمِيعُ أَهْلِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيدِهِ سَائِرُ الْخَلْقِ
أَجْمَعِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْإِنَامِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ
صَلْوَةً تَقْرُبُهَا أَعْيُنُهُمْ وَ يَرْغَمُ بِهَا أَنْفُ شَانِيئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ
وَ الْإِنْسِ أَجْمَعِينَ سَلَامُ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ سَلَامُ
مَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَ أُمَّتِهِ الْمُنتَجِبِينَ
وَ عِبَادِهِ الصُّلِحِينَ وَ جَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ
الزَّكَايَاتِ الطَّيِّبَاتِ فِي مَا تَغْتَدِي وَ تَرُوحُ عَلَيْكَ يَا
مُسْلِمَ ابْنَ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ
أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَ قُتِلْتَ عَلَى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ

حَتَّى لَقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَ أَشْهَدُ
 أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ بَدَلْتَ نَفْسَكَ فِي نُصْرَةِ حُجَّةِ
 اللَّهِ وَ ابْنِ حُجَّتِهِ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ
 وَ الْوَفَاءِ وَ النَّصِيحَةِ لِخَلْفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَ السَّبْطِ
 الْمُنْتَجَبِ وَ الدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَ الْوَصِيِّ الْمُبْلَغِ وَ الْمَظْلُومِ
 الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
 عَنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ
 احْتَسَبْتَ وَ أَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ
 وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَمَرَ بِقَتْلِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ مَنْ افْتَرَى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَ
 اسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَايَعَكَ غَشَّكَ وَ
 خَذَلَكَ وَ أَسْلَمَكَ وَ مَنْ آلَبَّ عَلَيْكَ وَ لَمْ يُعْنِكَ الْحَمْدُ

لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَمْرُودُ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَأَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ لَّكُمْ مَا
 وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسَلِّمًا لَكُمْ تَابِعًا
 لِسُنَّتِكُمْ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ
 خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ
 وَغَائِبِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ قَتَلَ
 اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتُمْ بِالْأَيْدِي وَاللُّسُنِ -

مزار قدیم میں ان کلمات کو بطور اذن دخول کے درج کیا گیا ہے اور لکھا
 ہے کہ اس اذن دخول کے بعد اندر جائے۔ خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور سابقہ
 روایت کے مطابق قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَرِسُولِهِ

وَلَا مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَ
إِلِهِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ مَغْفِرَتُهُ وَ
عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى
عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُبَالِغُونَ فِي
جِهَادِ أَعْدَائِهِ وَ نُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ
وَ أَكْثَرَ الْجَزَاءِ وَ أَوْفَرَ جَزَاءِ أَحَدٍ مِمَّنْ وَفَى بَبَيْعَتِهِ وَ
اسْتَجَابَ لَهُ دَعْوَتُهُ وَ أَطَاعَ وَ لَاءَ أَمْرِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
بَالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَ أَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ حَتَّى
بَعَثَكَ اللَّهُ فِي الشُّهَدَاءِ وَ جَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ
السُّعْدَاءِ وَ أَعْطَاكَ مَنْ جَنَانِهِ أَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَ أَفْضَلَهَا
غُرْفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِي الْعَالَمِينَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ

الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ
 رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنُ وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ
 عَلَىٰ بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَ مُتَّبِعًا
 لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُولِهِ وَ أَوْلِيَآئِهِ
 فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے بعد آپ کے سرہانے دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اسے
 جناب مسلم علیہ السلام کی روح کے لئے ہدیہ کرے اور اس کے بعد دُعا۔ 'اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَدْعَ لِي ذُنْبًا۔' جو
 حضرت عباس علیہ السلام کے حرم مبارک میں پڑھی جاتی ہے یہاں پر نماز کے
 بعد اسے پڑھے اور حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کو وداع بھی اُسی وداع کے
 ساتھ کرے جو حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت میں بیان ہے۔

جناب ہانی بن عروہ کی زیارت

جناب مسلم علیہ السلام کی زیارت کے بعد جناب ہانی بن عروہ کی زیارت
کو جائے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھے پھر یہ کہے:

سَلَامُ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ صَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِي ابْنَ عُرْوَةَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ
وَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ اسْتَحَلَّ
دَمَكَ وَ حَشَى قُبُورَهُمْ نَارًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَقِيتَ اللَّهَ وَ هُوَ
رَاضٍ عَنكَ بِمَا فَعَلْتَ وَ نَصَحْتَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشَّهَادَةِ وَ جُعِلَ رُوحُكَ مَعَ أَرْوَاحِ
السُّعَدَاءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ مُجْتَهِدًا وَ بَدَلْتَ
نَفْسَكَ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَ مَرْضَاتِهِ فَرَحِمَكَ اللَّهُ وَ رَضِيَ

عَنْكَ وَحَشْرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَجَمَعَنَا وَ
 أَيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِي دَارِ النَّعِيمِ وَ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ
 وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد دو رکعت نماز بجلائے اور اسے جناب ہانی رضی اللہ عنہ کی
 روح کے لئے ہدیہ کرے اور اس کے بعد جو دعا چاہے طلب کرے۔ ان کا وداع
 بھی اسی طرح پڑھے جو حضرت مسلم علیہ السلام کے وداع میں بیان ہوا ہے۔

مسجد سہلہ

عظمت و فضیلت میں مسجد کوفہ کے بعد مسجد سہلہ کا درجہ ہے۔ یہ مسجد
 جناب ادریس علیہ السلام اور جناب ابراہیم علیہ السلام کا گھر ہے۔ یہاں جناب
 خضر علیہ السلام برابر آتے جاتے رہتے ہیں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام کی روایت کے مطابق ظہور کے بعد یہی مسجد حضرت ولی عصر علیہ السلام کا
 گھر قرار پائے گی۔ یہاں آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ رہیں گے۔ اس مسجد
 میں تمام انبیاء علیہم السلام نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں قیام کرنا گویا حضرت
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے خیمے میں قیام کرنا ہے۔ یہ وہ

جگہ ہے جہاں خدا چاہتا ہے کہ ہر صبح و شام اس کا نام لیا جائے۔ اس مسجد کے لئے بافضیلت وقت شب چہار شنبہ ہے۔

اعمال مسجد سہلہ

(۱) مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ
 خَيْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
 اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ
 مَسَاجِدِكَ وَ بِيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ اِلِ
 مُحَمَّدٍ وَ اَقْدِمُهُمْ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ
 بِهِمْ عِنْدَكَ وَ جِيْهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ ذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ
 رِزْقِيْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَ دُعَائِيْ بِهِمْ مُسْتَجَابًا وَ حَوَائِجِيْ

بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَ أَنْظِرْ إِلَىٰ بَوَجْهِكَ الْكَرِيمِ نَظْرَةً رَّحِيمَةً
 اسْتَوْجِبْ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّي أَبَدًا
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ
 الْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ وَ دِينَ نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّكَ وَ
 لَا تَزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اَللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ مَرَضَاتِكَ
 طَلَبْتُ وَ ثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
 اَللَّهُمَّ فَاقْبَلْ بَوَجْهِكَ إِلَىٰ وَ اَقْبَلْ بَوَجْهِىَ إِلَيْكَ۔

پھر آیت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب
 الناس پڑھے اور پھر سات دفعہ تسبیح اور سات دفعہ تحمید اور سات دفعہ تہلیل اور
 سات دفعہ تکبیر کہے یعنی سات دفعہ اس ذکر کو پڑھ دے تو سب اس میں
 آجائیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ

اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا هَدَيْتَنِي وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا
فَضَّلْتَنِي وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا شَرَّفْتَنِي وَ لَكَ الْحَمْدُ
عَلَى كُلِّ بَلَاءٍ حَسَنٍ نِ ابْتَلَيْتَنِي اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ صَلَاتِي وَ
دُعَائِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي وَ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَ تَبَّ عَلَى إِنَّكَ
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

(۲) نماز مغرب اور اس کی نافلہ بجالانے کے بعد دو رکعت نماز تہیہ مسجد
بجالائے نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَ مُعِيدُهُمْ وَ أَنْتَ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقِ وَ رَازِقُهُمْ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
مُدَبِّرُ الْأُمُورِ وَ بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ أَنْتَ وَارِثُ الْأَرْضِ
وَ مَنْ عَلَيْهَا أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْحَيِّ

الْقَيُّومَ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَ أَخْفَى
 أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيَتْ بِهِ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ
 بِهِ أَعْطَيْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ
 بِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ
 يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ
 اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
 عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعَجِّلَ
 فَرَجَنَا السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْآبْصَارِ يَا سَمِيعَ
 الدُّعَاءِ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جائے گڑگڑا کر خدا سے دعائیں مانگے۔

(۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز بجالائے۔ نماز کے بعد جناب فاطمہ زہراء
 اسلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيْفَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ
 فِيْهَا قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَّ اَقْضِهَا وَقَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى
 مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ
 الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَّ اَمْتِنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ عَلٰى
 مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَّ مُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَّ اَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ
 اَهْلُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۴۔ مغرب اور قبلہ کی جانب جو گوشہ ہے وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور پھر
 ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَ طَلَبَ
 نَائِلِكَ وَ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ جَوَّازِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَّ بَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

الْمَامُؤْلَ وَ افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

سجدہ میں جائے اور دونوں رخساروں کو باری باری خاک پر رکھے اور دعائیں مانگے۔

(۵) مشرق کے گوشہ میں دو رکعت نماز پڑھے۔ نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ الذُّنُوْبُ وَ الْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَ جَهِيْ
عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِيْ اِلَيْكَ صَوْتًا وَّ لَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً
فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ فَاِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ وَّ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ وَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُقْبَلَ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ تُقْبَلَ
بِوَجْهِىْ اِلَيْكَ وَّ لَا تُخَيِّبْنِيْ حِيْنَ اَدْعُوْكَ وَّ لَا تَحْرِمْنِيْ
حِيْنَ اَرْجُوْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

(۶) اس کے بعد مشرق کی طرف جو دوسرا گوشہ ہے وہاں جائے اور دو رکعت

نماز بجالائے اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ وَ خَيْرَ أَعْمَالِي
خَوَاتِيمَهَا وَ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَاكَ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِي وَ اسْمَعْ نَجْوَايَا يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا
قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَ بَيْنَكَ وَ لَا تَفْضَحْنِي عَلَيَّ
رُؤْسِ الْأَشْهَادِ وَ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ ارْحَمْنِي
بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

(۷) پھر وسط مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے اور یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ يَا

مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
 حُلَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِنُنَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِي
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ إِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِ
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مقام امام زمانہ علیہ السلام

یہاں حضرت کی زیارت کرنا چاہیے۔ اور کھڑے ہو کر سلام اللہ
 الْكَامِلُ التَّامُ الشَّامِلُ پڑھنا چاہیے۔ یہ زیارت بھی ہے اور امام عصر علیہ
 السلام کی بارگاہ میں استغاثہ بھی ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور پھر
 حضرت کے ظہور کی دعائے مانگے۔

مسجد زید بن صوحانؓ

مسجد سہلہ کے قریب ایک اور مسجد ہے یہ جناب زید بن صوحانؓ کی مسجد ہے۔ آپ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے نہایت با وفا صحابی تھے۔ جنگ جمل میں شہادت کے درجہ پر فائز ہوئے۔

یہاں دو رکعت نماز بجالائے اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

إِلٰهِیْ قَدْ مَدَّ إِلَیْكَ الْخَاطِیْءُ الْمُدْنِبُ یَدِیْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ
بِكَ إِلٰهِیْ قَدْ جَلَسَ الْمُسِیْءُ بَیْنَ یَدَیْكَ مُقَرًّا لَّكَ بِسُوءِ
عَمَلِهِ وَ رَاجِیًّا مِّنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهِ إِلٰهِیْ قَدْ رَفَعَ إِلَیْكَ
الظَّالِمُ كَفِّیْهِ رَاجِیًّا لِّمَا لَدَیْكَ فَلَا تُخَیِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ
فَضْلِكَ إِلٰهِیْ قَدْ جَثَا الْعَاثِدُ إِلَى الْمَعَاصِیِ بَیْنَ یَدَیْكَ
خَائِفًا مِّنْ یَّوْمٍ تَجْشَوْنَ فِیْهِ الْخَلَائِقُ بَیْنَ یَدَیْكَ إِلٰهِیْ
جَاءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِیْءُ فَرِعًا مُّشْفِقًا وَ رَفَعَ إِلَیْكَ طَرْفَهُ

حَذِرًا رَاجِيًا وَفَاضَتْ عِبْرَتُهُ مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَ عِزَّتِكَ وَ
 جَلَالِكَ مَا أَرَدْتُ بِمَعْصِيَتِي مُخَالَفَتِكَ وَ مَا عَصَيْتَكَ إِذْ
 عَصَيْتَكَ وَ أَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَ لَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَ لَا
 لِنَظْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَ لَكِنْ سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي وَ أَعَانْتَنِي
 عَلَى ذَلِكَ شِقُوتِي وَ غَرَّبِي سِتْرَكَ الْمُرْخَى عَلَى فَمِنَ
 الْآنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَ بِحَبْلِ مَنْ أَعْتَصِمُ إِنْ
 قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَيَا سَوَاتَاهُ عَدَا مِنْ الْوُقُوفِ بَيْنَ
 يَدَيْكَ إِذَا قِيلَ لِلْمُخْفِيِّنَ جُوزُوا وَ لِلْمُثْقَلِينَ حُطُّوْا
 أَفْمَعَ الْمُخْفِيِّنَ أَجُوزُ أَمْ مَعَ الْمُثْقَلِينَ أَحْطُ وَيَلِي كُكُلَمَا
 كَبُرَ سِنِّي كَثُرَتْ ذُنُوبِي وَيَلِي كُكُلَمَا طَالَ عُمُرِي كَثُرَتْ
 مَعَاصِي فَكَمْ أَتُوبُ وَ كَمْ أَعُوذُ أَمَا إِنْ لِي أَنْ أَسْتَحْيِيَ
 مِنْ رَبِّي اللَّهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ نِاغْفِرْ لِي وَ

اَرْحَمْنِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

گریہ کی کوشش کرے اور چہرہ کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَ اِقْتَرَفَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ وَ اَنْتَ نِعَمَ الرَّبِّ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظْمَ الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ فَلِيَحْسِنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا

كَرِيمُ۔

پیشانی کو سجد گاہ پر رکھے اور سجدہ میں سو (۱۰۰) بار یہ کہے۔

الْعَفْوُ الْعَفْوُ

مسجد صعصعہ بن صوحانؓ

جناب صعصعہ بن صوحانؓ اپنے بھائی جناب زید کی طرح حضرت علی علیہ السلام کے وفادار صحابی تھے۔ زبردست خطیب تھے۔ حضرت علی علیہ السلام کے تشییع جنازہ میں بھی شریک تھے۔ حضرت علی علیہ السلام کے دفن کے بعد کھڑے ہوئے قبر کی مٹی اٹھا کر اپنے سر پر ڈالی اور ایک زبردست تقریر کی۔ یہ پہلی مجلس تھی جو حضرت علی علیہ السلام کے دفن کے فوراً بعد ان کی قبر پر منعقد ہوئی اور مقرر صعصعہ تھے اور سننے والوں میں امام حسنؑ اور امام حسینؑ جناب عباسؑ جناب محمد حنفیہؓ جیسے عظیم المرتبہ افراد شامل تھے۔ ہر ایک گریہ کر رہا تھا۔ جناب صعصعہؓ نے تمام فرزند ان کی خدمت میں تعزیت پیش کی۔ اس مجلس کے بعد لوگ نجف سے کوفہ واپس ہوئے۔ اس سے جناب صعصعہ کی عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اس مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنَنِ السَّابِغَةِ الْإِلَاءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ
 الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ الْجَسِيمَةِ وَ
 الْمَوَاهِبِ الْعَظِيمَةِ وَالْأَيَادِي الْجَمِيلَةَ وَالْعَطَايَا

الْجَزِيلَةَ يَا مَنْ لَا يُنْعَثُ بِتَمَثِيلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيرٍ وَلَا
يُغْلَبُ بِظَهِيرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَالْهَمَّ فَانْطَقَ وَابْتَدَعَ
فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاتَّقَنَ وَ
اجْتَجَّ فَأَبْلَغَ وَأَنْعَمَ فَاسْبَغَ وَأَعْطَى فَأَجْزَلَ وَمَنَحَ
فَأَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاطِرَ الْأَبْصَارِ وَ دَنَا
فِي اللَّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْأَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ
فَلَا نِدَّ لَهُ فِي مَلَكُوتِ سُلْطَانِهِ وَ تَفَرَّدَ بِالْآلَاءِ وَالْكَبْرِيَاءِ
فَلَا ضِدَّ لَهُ فِي جَبْرُوتِ شَأْنِهِ يَا مَنْ حَارَتْ فِي كِبْرِيَاءِ
هَيْبَتِهِ دَقَائِقُ لَطَائِفِ الْأَوْهَامِ وَ انْحَسَرَتْ دُونَ إِدْرَاكِ
عَظَمَتِهِ خَطَائِفُ أَبْصَارِ الْأَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِهَيْبَتِهِ
وَ خَضَعَتِ الرَّقَابُ لِعَظَمَتِهِ وَ وَجَلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ
خَيْفَتِهِ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْمُدْحَةِ الَّتِي لَا تَبْغِي إِلَّا لَكَ وَ بِمَا

وَأَيَّتْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ لِذَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَا
ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فِيهِ عَلَى نَفْسِكَ لِلذَّاعِينَ يَا أَسْمَعَ
السَّامِعِينَ وَابْصَرَ النَّاطِرِينَ وَاسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا ذَا
الْقُوَّةِ الْمَتِينِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ
بَيْتِهِ وَاقْسِمْ لِي فِي شَهْرِنَا هَذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتَمِ لِي
فِي قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَاحْتَمِ لِي بِالسَّعَادَةِ فِي مَنْ
خَتَمْتَ وَاحِينِي مَا أَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَامْتِنِي مَسْرُورًا وَ
مَغْفُورًا وَتَوَلَّ أَنْتَ نَجَاتِي مِنْ مُسَائِلَةِ الْبُرْزَخِ وَادْرَأْ
عَنِّي مُنْكَرًا وَنَكِيرًا وَارْعِنِي مُبَشِّرًا وَبَشِيرًا وَاجْعَلْ
لِي إِلَى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيرًا وَعَيْشًا قَرِيرًا وَ
مُلْكًا كَبِيرًا وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَثِيرًا۔

کربلائے معلیٰ کی
زیارتیں، نمازیں
اور دعائیں

امام حسینؑ کے روضہ کی تاریخ

کربلا کا نام نسلوں سے لوگوں کے ذہنوں میں رچا بسا ہے اور اسلامی دنیا میں اس جیسا کوئی مقام نہیں ہے۔

مؤمنین کے دلوں پر یہ کربلا نقش ہے اور غم و اندوہ اور حزن کی علامت کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ سید الشہداء امام حسینؑ کی اسلام کے لئے قربانی اس سرزمین پر واقع ہوئی۔

زائرین کا ریلہ کربلا کی طرف رواں دواں رہتا تھا اور اسے کوئی حکومت نہ روک سکی۔ بنی امیہ کے خلفاء نے کوشش تو بہت کی کہ روضہ کی تعمیر نہ ہو سکے لیکن نواسہ رسولؐ کے چاہنے والوں کو کون روک سکتا تھا۔ سختیوں اور پریشانیوں کے باوجود روضہ بنایا گیا۔

آج کربلا نئی نئی صعوبتوں اور پریشانیوں سے گزر رہا ہے۔ گذشتہ دیرٹھ دہائی سے جو حملے ہو رہے ہیں وہ سہمہ رہا ہے۔ زائرین کو روکا گیا لیکن وہ رکنے نہیں، بموں کے دھماکے سے کسی زائر کو ڈرانہ سکے۔ عزائم اس طرح بلند ہیں۔ کربلا جگہ ہی ایسی ہے جہاں جان کی پرواہ نہیں کی جاتی۔ آج بھی اس سورش زدہ شہر کے لئے لوگ نکلتے جا رہے ہیں۔ بقول شاعر

بعد مردن کر بلا میں گر ملے دو گز زمیں
خاک میں مل کر بدن خاک شفا ہو جائے گا

دو شاہراہیں زائرین کو کر بلا لے آئی ہیں۔ ایک دار السلطنت بغداد سے
المسئل سے آتی ہے اور دوسری نجف اشرف کی جانب سے۔ دونوں ہی شاہراہیں
زائرین کو ہریالی کے مناظر دکھاتی ہوئی لاتی ہیں۔ کر بلا پہنچتے ہی زائرین کے
سامنے بڑا ہی دلکش منظر آتا ہے۔ خوبصورت مینار اور سبز چمکدار گنبد۔

شہر کر بلا میں داخل ہوتے ہی سڑک کے دونوں طرف مکانات ہیں جن
کے کھنبے لکڑی کے ہیں، حرم امام حسین علیہ السلام کی جانب بڑھتے ہوئے نئی اور
پرانی عمارتیں ہیں حرم پہنچنے پر بلند چہار دیواری ہے اور اس کے لڑکی کے مضبوط
دروازے شیشوں کے جڑے ہوئے ہیں۔ اندر داخل ہوتے ہی احاطہ ہے جو
بہت ہی وسیع ہی جس میں چھوٹے چھوٹے کمرے بنے ہوئے ہیں جنہیں 'ایوان'
کہا جاتا ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر اس احاطہ کے بیچونچ میں چوکور عمارت کے
اندر ہے جسے 'رواق' کہا جاتا ہے۔

قبر مطہر روضہ کے درمیان میں ہے اور اس ضریح کے چاروں طرف شیشے
لگے ہیں اور اندر سے روشنی باہر آتی ہے، یہ بہت ہی خوبصورت منظر ہے۔

کربلا کی تاریخ اور معنی

لفظ 'کربلا' کے لئے مختلف محققین نے مختلف معنی بیان کئے ہیں کچھ نے کہا ہے کہ کربلا کا تعلق 'کربلاہ' سے ہے اور کچھ نے اس لفظی معنی اور زبان پر بحث کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک عربی لفظ 'کربابل' سے ہے۔ بابل نام کا تاریخی مقام ہے جس میں متعدد گاؤں تھے جس میں مشہور تھے، نیسوا، القدیریہ، کربلا، النواویس اور الحیر۔ یہ آخری نام الحیر آج بھی الحائر نام سے جانا جاتا ہے جہاں امام حسین علیہ السلام دفن ہیں۔

مشہور محقق یا قوت الحمداوی نے کربلا کے مختلف معنی بتائے ہیں جس میں سے ایک کربلا کے ایک معنی ہیں وہ نرم مٹی 'الکربلات' جہاں امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے۔ دیگر مصنفین نے بھی واقعہ کربلا اور نام کربلا کے درمیان رابطہ بتایا ہے جو سرزمین مظلوموں کے خون سے رنگی ہو تو 'کربلا' عربی زبان کے دو لفظوں کا مرکب ہے ایک 'کرب' یعنی غم اور اندوہ، اور دوسرے 'بلا' بلائیں، مصیبتیں۔ اس ترکیب کا کوئی علمی ثبوت نہیں ہے کیونکہ کربلا مقام امام حسین علیہ السلام کی شہادت سے پہلے کہا جاتا تھا۔

شہادت اور شہرت

کر بلا ایک بیابان مقام تھا جہاں کوئی آبادی نہیں تھی جب کہ وہ ایک زرخیز مقام تھا اور پانی قریب ہی تھا ۱۱ھ میں دسویں محرم کے واقعہ کے بعد لوگ دور دور سے زیارت امام حسینؑ کو آنے لگے اور قریب کے قبائل نے بھی آنا جانا شروع کر دیا۔ بہت سے ایسے تھے جو یہاں آ کر ٹھہر گئے اور اپنے رشتہ داروں کو وصیت کی کہ مرنے کے بعد انھیں یہیں دفن کر دیا جائے۔

خلفاء الراشد اور المتوکل کی لاکھ کوششیں رہیں کہ یہاں کوئی آ کر نہ بے لیکن اس کی آبادی اتنی بڑھ گئی کی کر بلا ایک شہر ہو گیا۔

امام حسینؑ کی زیارت کا ثواب

زیارت قبر امام حسین کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ رسول اکرمؐ کی حدیث شریف ہے جو انھوں نے اپنے نواسے کے لئے کہی ہے کہ:

”حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں“

متعدد احادیث ہیں کہ زیارت امام حسین علیہ السلام سے بہت سی دنیاوی مصیبتیں مٹتی ہیں اور اخروی فائدے بھی ہیں۔

دنیا بھر کے مؤمنین اور سید الشہداء علیہ السلام کے چاہنے والے آپ کی

زیارت کا شرف حاصل کرنے آتے ہیں خصوصاً محرم کے پہلے دس دنوں میں اور
۲۰ صفر کو (اربعین) میں۔

عراق میں ایک عام طریقہ ہے کہ لوگ نجف سے کربلا پیادہ سفر کرتے
ہیں جس سے وہ اپنے معنوی، محبت اور خلوص کا اظہار کرتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کا روضہ

مورخ ابن قولویہ نے تحریر کیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر پر ایک
مضبوط اور مخصوص روضہ تعمیر کیا گیا ہے۔

یہ تعمیرات الصفاح کے زمانہ حکومت سے شروع کی گئیں لیکن ہارون
الرشید نے شدت سے لوگوں کو زیارت قبر امام حسین سے روکا۔

خلیفہ مامون کے زمانے میں تعمیرات کا کام دوبارہ شروع ہوا اور ۲۳۶ھ
تک جاری رہا۔ اس کے بعد المتوکل نے انہدام روضہ امام حسین علیہ السلام کا حکم
دیا اور قبر کھدوا کر اس میں پانی بھرا دیا۔ اس کا بیٹا جب تخت پر بیٹھا تو اس نے
لوگوں کو زیارت قبر امام حسین کی اجازت دی اور پھر حرم امام حسین آہستہ آہستہ
تعمیر کیا جانے لگا۔

دوسری طرف ابن اشیر مشہور مورخ لکھتا ہے کہ ۳۷۱ھ میں اعداد الدولہ
البتوح پہلا شخص تھا جس نے عظیم تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور دل کھول کر سجایا۔ اور

روضہ کے اطراف میں مکانات اور بازار بنوائے اور کربلا کے اطراف دیواریں اٹھا کر اسے ایک قلعہ میں بدل دیا۔

۷۴۰ھ میں حرم میں دو بڑی جلتی مؤمتیوں سے آگ لگ گئی لیکن حسن ابن فصل (وزیر) نے دوبارہ تعمیر و مرمت کروائی۔

تاریخ میں ان تمام سلاطین کے نام مندرجہ ہیں جنہوں نے کربلا کی توسیع، تزئین اور خوبصورتی میں آگے رہے۔ ان میں فتح علی القا جاری تھے جنہوں نے ۱۲۵۰ ہجری میں دو گنبدوں کی تعمیر کا حکم دیا۔ ایک امام حسین علیہ السلام کے روضہ پر اور ایک حضرت عباس علیہ السلام کے روضہ پر۔

پہلا گنبد ۲/ میٹر اونچا ہے اور مکمل طور پر سونے سے ڈھکا ہے اس کے نیچے بارہ کھڑکیاں ہیں جن میں آپس میں اندر سے ۱۰۲۵ میٹر دور ہیں اور باہر سے ۱۰۳۰ میٹر کی دوری پر ہیں۔

روضہ کا رقبہ ۷۵/۵۹ میٹر ہے اور دس دروازہ ہیں اور اس میں ۶۵ ایوان ہیں جو اندر اور باہر سے مزین ہیں جن کا استعمال درس و تدریس کے لئے تھا۔

قبر امام حسین علیہ السلام بیچ میں ہے جسے صریح کہا جاتا ہے اور وہاں مختلف دروازے ہیں۔ مشہور دروازہ قبلہ کے نام سے جانا جاتا ہے یا باب الذہب بھی کہا جاتا ہے۔ جب کوئی وہاں سے داخل ہوتا ہے تو سامنے دائیں

ہاتھ پر حبیب ابن مظاہر کی قبر دکھائی دیتی ہے۔ حبیب، امام حسینؑ کے بچپن کے دوست اور صحابی تھے اور انھیں کربلا میں روز عاشور شہید ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

روضہ حضرت عباس علیہ السلام

ابوالفضل العباس علیہ السلام، امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے بھائی تھے اور کربلا میں فوج حسین کے علمبردار تھے۔ تاریخ میں ان کی وفا اور وفاداری کی مثال نہیں ملتی۔ شجاعت میں اپنے والد، شیر خدا حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مثل تھے۔

قبر جناب عباس علیہ السلام کو شاہ تہماسیب کے حکم سے ۱۰۳۳ ہجری میں گنبد سے سجایا گیا۔ اس حاکم نے ضریح بنوائی اور اسی طرح دوسرے حکمرانوں نے مختلف کام کروائے۔

قبر امام حسین علیہ السلام اور قبر جناب عباس علیہ السلام کے علاوہ کربلا میں ۷۲ شہداء کی قبریں ہیں۔ انھیں ایک ساتھ دفنایا گیا تھا اور گنج شہیداں کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ گنج شہیداں امام حسین علیہ السلام کی قبر کے پائنتی ہے۔ اس کے علاوہ جناب علی اکبرؑ اور جناب علی اصغرؑ کی علاحدہ قبر ہے۔

واقعات کی فہرست

واقعه	عیسوی	ہجری
امام حسینؑ کی اس مقدس مقام پر تدفین	پہلی اکتوبر ۶۸۰ھ	۶۱
مختار ابن ابو عبیدہ ثقفی نے قبر کے چاروں طرف دیوار اٹھائی	۱۸ اگست ۶۸۰ھ	۶۵
حاکم شاہ الصفاح نے مسجد پر چھت ڈلوائی اور دو دروازوں کا اضافہ کیا۔	۱۲ اگست ۷۴۹ء	۱۳۲
المصور نے یہ چھت گروادی	۳۱ مارچ ۷۶۳ء	۱۴۰
خليفة مہدی کے زمانے میں چھت دوبارہ تعمیر کی گئی۔	۱۱ نومبر ۷۷۳ء	۱۵۸
خليفة الرشید نے گنبد اور چھت کو ڈھا دیا اور ایک آلو بخارہ کا درخت جو قبر کے پاس تھا کٹوا دیا۔	۲۲ جون ۷۸۷ء	۱۷۱
خليفة امین نے پھر تعمیر کروایا۔	۲۵ اکتوبر ۸۰۸ء	۱۹۳

۲۳۶ ۱۵ جولائی ۸۵۰ء متوکل نے روضہ کو زمین دوز کیا اور قبر کی زمین پر ہل چلانے کا حکم دیا۔

۲۳۷ ۱۷ مارچ ۸۶۱ء منتصر خلیفہ نے قبر پر چھت ڈلوائی اور لوہے کے کھنبے گڑوا دیئے تاکہ زائرین کو آسانی ہو۔

۲۳۸ ۸ جون ۸۸۶ء چھت ایک بار پھر ڈھادی گئی

۲۸۰ ۲۳ مارچ ۸۹۳ء علوی نمائندہ نے قبر پر گنبد نوایا اور دو چھتیں اطراف میں بنوا کر دروازے لگوائے۔

۳۰۷ ۱۹ اگست ۹۷۷ء اذر بن بویح نے گنبد دوبارہ بنوایا اور ضریح کے چاروں طرف لکڑی کی جالی لگوائی۔ انھوں نے حرم کے اطراف میں مکانات تعمیر کروائے اور دیوار اٹھا کر شہر کی گھیرا بندی کی۔ اس دوران عمران بن شاہین نے روضہ کے قریب ایک مسجد تعمیر کروائی۔

- ۴۰۷ ۱۰ جون ۱۰۱۶ء عمارت کو آگ کی وجہ سے نقصان ہوا اور
ایک وزیر نے اس کی دوبارہ تعمیر کروائی
جس کا نام الحسن بن القدی تھا۔
- ۶۲۰ ۴ فروری ۱۲۲۳ء ناصر الدین اللہ نے تربت کے اطراف
جالی لگوائی
- ۷۵۷ ۱۸ ستمبر ۱۳۶۵ء سلطان اولیس بن حسن جلاڑی نے گنبد کی
دوبارہ نئے طریقے سے تعمیر کروائی اور
حارّ کی دیوار کو بلند کیا۔
- ۷۸۰ ۲۴ فروری ۱۳۸۴ء احمد بن اولیس نے سونے کے دو مینار تعمیر
کئے اور احاطہ کی توسیع کی۔
- ۹۲۰ ۲۶ فروری ۱۵۱۴ء جب شاہ اسماعیل صفوی نے روضہ مبارک
کی زیارت کی تو قبر پر گنبد کا کام کروایا۔
- ۱۰۳۲ ۵ نومبر ۱۶۲۲ء شاہ عباس صفوی نے ضرتح میں تانبہ اور
پیتل کی جالی لگوائی اور گنبد پر کسی ٹائل
لگوائی۔

- ۱۰۴۸ ۱۵ مئی ۱۶۳۸
سلطان مراد چہارم نے زیارت پر آنے کے بعد گنبد کو رنگ و روغن کروایا۔
- ۱۱۵۵ ۸ مارچ ۱۷۴۲ء
نادر شاہ نے روضہ کی زیارت کی روضہ کی تزئین کاری کروائی اور روضہ کو اچھی خاصی رقم عطا کی۔
- ۱۲۱۱ ۷ جولائی ۱۷۹۶ء
شاہ محمد قاجار نے گنبد پر سونے کی پرت چڑھوائی۔
- ۱۲۱۶ ۱۳ مئی ۱۸۰۱ء
وہابیوں نے کربلا پر حملہ کیا اور ضریح وغیرہ کو نقصان پہنچایا اور کافی لوٹ مار کی۔
- ۱۲۳۲ ۲۱ نومبر ۱۸۱۷ء
فتح علی شاہ قاجار نے مرمت کروائی۔ جالیاں لگوائیں اور چاندی کا پانی چڑھوایا اور مرکزی داخلہ پر سونا چڑھوایا اور وہابی لٹیروں نے جو نقصان پہنچایا تھا اسے ٹھیک کر دیا۔
- ۱۲۸۳ ۱۶ مئی ۱۸۶۶ء
ناصر الدین شاہ قاجار نے احاطہ کی توسیع کی۔

۱۳۵۸ ۲۱ فروری ۱۹۳۹ء ڈاکٹر سیدنا طاہر سیف الدین داؤد
 بوہروں کا ۵۱ واں داعی مطلق نے چاندی
 کی ٹھوس جالی لگوائی۔

۱۳۶۰ ۲۹ جنوری ۱۹۴۱ء ڈاکٹر طاہر سیف الدین نے مغربی مینار کو
 دوبارہ تعمیر کروایا۔

۱۳۶۷ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء سید عبدالرسول خلسی جو کربلا کا منتظم تھانے
 حرم کے اطراف کے مکانات معین
 داموں پر خرید لئے اور چاروں طرف
 سڑک بنوادی اور احاطہ کی توسیع بھی کی۔

زیارت امام حسینؑ کی فضیلت

واضح رہے کہ زیارت امام حسینؑ کی فضیلت احاطہ بیان سے باہر ہے۔
 بہت سی حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ حج و عمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بھی
 کئی درجہ بلند ہے۔ یہ باعث مغفرت، حساب میں آسانی، درجات کی بلندی،
 دعاؤں کی مقبولیت، طول عمر، جان و مال کی حفاظت، رزق میں اضافہ، حاجت
 برآوری اور غموں کے دور ہونے کا وسیلہ ہے، اس کا ترک کرنا دین و ایمان کے
 نقصان کا سبب اور رسولؐ کے حقوق میں سے سب سے بڑے حق کو ترک کرنا۔

امام حسینؑ کی زیارت کا کم از کم جو ثواب زائر کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور خدا اس کے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ اسے اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اور جب روز قیامت ہوگا تو خدا اس کی دنیا سے بھی زیادہ حفاظت کرے گا۔ بہت سی روایت میں ہے کہ آپؑ کی زیارت غموں کو دور کرتی ہے اور جان کنی، سختی اور قبر کی وحشت کو دور کرتی ہے۔ آپؑ کی زیارت کے سلسلہ میں جو مال خرچ ہوتا ہے اس کا ایک درہم ہزار درہم بلکہ دس ہزار درہم کے برابر شمار کیا جاتا ہے۔ اور جب زائر آپؑ کی قبر کی طرف رخ کرتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کا استقبال کرتے ہیں اور لوٹتے وقت اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں اور انبیاء ان کے اوصیاء، ائمہ معصومین اور ملائکہ امام حسینؑ کی زیارت کو آتے ہیں اور آپؑ کے زائروں کے لئے دعا کرتے ہیں انہیں بشارت دیتے ہیں۔ خدا اہل عرفات سے زیادہ امام حسینؑ کے زائروں کی طرف رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور جو شخص روز قیامت یہ آرزو کرتا ہے کہ کاش امام حسینؑ کے زائروں میں ہوتا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس روز آپؑ کی کرامت و بزرگی کو مشاہدہ کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ ہم آپؑ کی زیارت مخصوصہ میں آپؑ کی زیارت کی کچھ فضیلت بیان کریں گے۔ یہاں صرف ایک حدیث نقل کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں۔

ابن قولویہ اور سید بن طاووس وغیرہ نے معتبر سند سے جلیل القدر ثقہ

معاویہ بن وہب بجلی کوئی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: ایک مرتبہ میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا دیکھا کہ آپ اپنے مصلے پر نماز میں مشغول ہیں۔ میں بیٹھ گیا، آپ کی نماز ختم ہوگئی تو میں نے سنا کہ آپ اپنے پروردگار سے مناجات کر رہے ہیں۔

”اے اللہ تو نے ہم کو کرامت و بزرگی سے مخصوص کیا ہے اور ہم سے شفاعت کا وعدہ کیا ہے اور ہمیں رسالت کے علوم سے نوازا ہے اور ہمیں انبیاء کا وارث بنایا ہے، اور گذشتہ امتوں کو ہمارے ذریعہ ختم کیا ہے اور ہمیں رسولؐ کی وصیت سے مخصوص کیا ہے اور ہمیں ماضی و مستقبل کا علم عطا کیا ہے اور لوگوں کے دلوں کو ہماری طرف جھکا دیا ہے۔“

إِغْفِرْ لِيْ وَ لِإِخْوَانِيْ وَ زُوَّارِ قَبْرِ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا۔

”مجھے اور میری بھائیوں اور ابو عبد اللہ الحسین کی قبر کے زائرین کو بخش دے کہ جنہوں نے اپنا مال خرچ کیا اور نیکی کی طرف رغبت کرتے ہوئے اور تیرے ثواب کی امید میں اور تیرے رسولؐ کو خوش کرنے اور

ہمارے امر کو قبول کرنے اور ہمارے دشمنوں کو رنج پہنچانے کے لئے اپنے جسموں کے ساتھ شہروں سے نکل پڑے ہیں، ان کا مقصد صرف میری خوشنودی ہے۔ پس ہماری طرف سے انہیں خوشنودی کا بدلہ دے اور رات، دن ان کی حفاظت فرما۔ اور ان کے اہل و عیال میں ان کے بدلے کا ذمہ دار ہو جا کہ جنہیں وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں۔ ان کا بہترین نگہبان و رفیق ہو جا اور انہیں ہر ظالم دشمن اور مخلوق میں سے ہر قوی و کمزور کے، جن و انس کے شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھ اور انہیں ان کے وطن سے دور ہونے اور اپنے اہل و عیال پر ہمیں ترجیح دینے کی بنا پر انہیں ان کی امید سے زیادہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے دشمنوں نے ان کے زیارت پر نکلنے کی وجہ سے ان پر عیب لگایا لیکن یہ چیز ان کے عزم اور زیارت پر نکلنے میں مانع نہ ہوئی،

فَارْحَمْ تِلْكَ الْوُجُوهُ الَّتِي غَيَّرْتَهَا الشَّمْسُ وَ ارْحَمْ تِلْكَ الْخُدُودُ الَّتِي تَقَلَّبَ عَلَى قَبْرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

”پس ان چہروں پر رحم فرما جنہیں آفتاب نے متغیر کر دیا ہے اور ان رخساروں پر رحم فرما جو امام حسینؑ پر ملے جاتے ہیں اور ان آنکھوں پر

رحم فرما جن سے ہم پر رحم کی وجہ سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور ان دلوں پر رحم کر جو ہماری مصیبت پر جزع و فزع کرتے ہیں اور ان فریادوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبت میں بلند ہوئی ہیں۔ اے اللہ! میں ان جانوں اور جسموں کو تیرے سپرد کرتا ہوں تاکہ تشنگی کے روز تو انہیں حوض کوثر سے سیراب کرے۔“

امام سجدہ میں اسی طرح دعا کرتے رہے۔ جب فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: اگر یہ دعا آپ کسی ایسے شخص کے حق میں کرتے جو خدا کو نہ پہچانتا ہو تو میں یہ سمجھتا کہ اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ خدا کی قسم میں نے یہ آرزو کی کہ کاش حج کے بدلے میں زیارت ہی کر لیتا، آپ نے فرمایا:

”امام حسینؑ سے اتنے نزدیک ہوتے ہوئے کون سی چیز زیارت میں مانع ہے؟ اے معاویہ! زیارت ترک نہ کرو۔“

میں نے عرض کیا، قربان جاؤں میں نہیں جانتا تھا کہ زیارت کی اتنی فضیلت ہے۔ آپ نے فرمایا:

”اے معاویہ! زیارت کرنے والوں کے لئے جو لوگ زمین پر دعا کرتے ہیں ان کے لئے ان سے کہیں زیادہ آسمان پر دعا کرنے والے ہیں۔ اے معاویہ! کسی کے خوف کے سبب امام حسینؑ کی

زیارت نہ چھوڑو کیونکہ جو کسی کے خوف سے امام حسینؑ کی زیارت کو ترک کرے گا اسے اتنی حسرت ہوگی کہ وہ یہ آرزو کرے گا کہ کاش میں قبر امام حسینؑ کے پاس ہی رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تمہیں یہ پسند نہیں ہے کہ تم خود کو ان لوگوں میں دیکھو جن کے لئے اللہ کا رسولؐ، علیؑ، فاطمہؑ اور ائمہ معصومینؑ دعا کرتے ہیں؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہونا نہیں چاہتے کہ جن سے قیامت کے دن فرشتے مصافحہ کریں گے؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہوا پسند نہیں کرتے جو قیامت کے دن گناہوں سے صاف ہو کر آئیں گے؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہونا پسند نہیں کرتے جو قیامت میں رسولؐ خدا سے مصافحہ کریں گے؟“

زیارت سید الشہداء کے آداب

گھر سے نکلنے سے پہلے تین دن روزہ رکھے، تیسرے روز غسل کرے، جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے صفوان کو دستور دیا تھا کہ جس کا ذکر ساتویں زیارت میں آئے گا۔ شیخ محمد بن مشہدی مقدمات زیارت عیدین میں ذکر کیا ہے جب امامؑ کی زیارت کا قصد کرے تو تین دن روزہ رکھے اور

تیسرے روز غسل کرے اور اپنے اہل و عیال کو اپنے پاس جمع کر کے
 پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتُوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِىْ وَ اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ
 وَ لَدِىْ وَ كُلَّ مَنْ كَانَ مِنْ مِىِّ بِسَبِيْلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَ
 الْغَائِبِ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنَا بِحِفْظِكَ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَ اَحْفَظْ
 عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِىْ حِرْزِكَ وَ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَ لَا
 تُغَيِّرْ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ وَ عَافِيَةٍ وَ زِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ اِنَّا اِلَيْكَ
 رَاغِبُوْنَ۔

پھر خشوع و خضوع کی حالت میں اپنے گھر سے باہر نکلے اور لا اِلهَ اِلَّا
 اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا رہے، خدا کی حمد کرتا رہے، محمدؐ اور
 ان کی آل پر صلوات بھیجتا رہے۔ اور سکون و وقار کے ساتھ چلے۔ روایت میں
 ہے کہ خدا قبر امام حسینؑ کے زائر کے پسینہ کے ایک ایک قطرہ سے ستر ہزار فرشتے
 پیدا کرتا ہے جو قیامت تک خدا کی تسبیح کرتے اور خود اس شخص کے لیے اور ہزار
 کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

۲۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب زیارت امام حسینؑ کے لئے جائے تو مخزون و مغموم، بال پریشاں، غبار آلود اور بھوک و پیاس کی حالت میں زیارت کرے کہ امام حسینؑ کو اسی حالت میں شہید کیا گیا ہے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے اور واپس پلٹ آئے اور اسے اپنا وطن نہ بنائے۔

۳۔ امام حسینؑ کی زیارت کے سفر میں لذیذ چیزوں مثلاً بریانی اور حلوہ وغیرہ، کو زاد سفر کے طور پر ساتھ نہ لے جائے۔ بلکہ سادہ خوراک دودھ روٹی یا دہی روٹی کھائے۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

میں نے سنا کہ کچھ لوگ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں اور انواع و اقسام کے کھانے مثلاً بھنے بکرے اور حلوے اپنے ساتھ لے جاتے ہیں حالانکہ جب وہ اپنے باپ اور دوستوں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ایسی چیزیں ساتھ نہیں لے جاتے۔

دوسری معتبر حدیث میں منقول ہے کہ آپؑ نے مفضل بن عمر سے فرمایا:

امام حسینؑ کی زیارت کرو کیونکہ یہ زیارت نہ کرنے سے بہتر ہے اور

زیارت نہ کرو کہ یہ زیارت کرنے سے بہتر ہے۔

مفضل نے عرض کی: حضور نے تو میری کمر توڑ دی۔ آپ نے فرمایا:

خدا کی قسم اگر تم لوگ اپنے باپوں کی قبروں کی زیارت کے لئے غمگین حالت میں جاتے ہو اور امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہو تو انواع و اقسام کے کھانے اپنے ساتھ لے جاتے ہو، حالانکہ تمہیں غبار آلود بال بکھرے ہوئے زیارت کو جانا چاہیے۔

مؤلف کہتے ہیں: کتنا اچھا ہو کہ اس سفر میں مال دار اور تجارت پیشہ حضرات ان باتوں کا لحاظ رکھیں اور کربلا تک سفر میں کسی بھی شہر کے دوست کی دعوت قبول نہ کریں اور ان کے گھر سے روانگی کے وقت ان کی طرف سے لذیذ کھانے، بھنے مرغ اور بریانی وغیرہ سے بھرے توشہ دان قبول نہ کریں اور صاف کہہ دیں کہ ہم کربلا کے مسافر ہیں، اس قسم کا کھانا کھانا ہمارے لئے مناسب نہیں ہے۔ شیخ کلینی نے روایت کی ہے کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ کلبیہ نے امامؑ کی مجلس عزابریا کی خود بھی روئیں تمام عورتوں اور خدمتگار بھی اتار دئے کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ کسی جگہ سے اس بی بی کے لئے ہدیہ بھیجا گیا کہ جس میں مرغ قطا تھا تا کہ اس کے کھانے سے امام حسینؑ پر گریہ کرنے کے لئے طاقت حاصل ہو۔ اس بی بی نے اسے کیکھ کر سوال کیا، یہ کیا

ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں شخص نے اس لئے بھیجا ہے تاکہ اس کے ذریعہ عزائے امائم میں آپ مدوحاصل کریں۔ فرمایا:

لَسْنَا فِي عُرْسٍ فَمَا نَصْنَعُ بِهَا۔

ہم شادی کی تقریب میں نہیں ہیں، ہمیں اس خوراک سے کیا دلچسپی ہے۔ پھر حکم دیا کہ اسے گھر سے باہر لے جائیں۔

۴۔ زیارت امام حسینؑ کے سفر میں مستحب ہے کہ تواضع و فروتنی اور خشوع کے ساتھ ذلیل غلام کی مانند راستہ طے کرے۔ پس جو لوگ آپ کی زیارت کے سفر میں ان نئی سوار یوں پر سوار ہوتے ہیں کہ جو پھاپ سے چلتی ہیں انہیں متوجہ رہنا چاہئے کہ تکبر و غرور میں مبتلا نہ ہو جائیں اور ان زائروں پر فخر و مباحات نہ کریں جو سختی و مشقت سے کر بلا پہنچتے ہیں، انہیں حقیر نہ سمجھیں۔ علماء نے اصحاب کہف کے حالات میں بیان کیا ہے کہ وہ دقیقانوس کے خاص آدمی اور اس کے وزیروں کی مانند تھے لیکن جب خدا نے اپنی رحمت ان کے شامل حال کی تو انہیں خدا پرستی اور اپنی اصلاح کی فکر ہوئی چنانچہ انہوں نے اپنی بھلائی اس میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں اور غار میں پناہ لے کر خدا کی عبادت میں مشغول

ہو جائیں۔ لہذا وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے باہر آئے۔ جب وہ تین
میل کا فاصلہ طے کر چکے تو تملیخانے۔ جو انہیں میں سے تھا۔ کہہ دیا:

يَا اِخْوَتَاهُ، جَاءَتْ مَسْكِنَةُ الْآخِرَةِ، وَ ذَهَبَ مُلْكُ الدُّنْيَا،
اَنْزِلُوا عَنْ خِيُولِكُمْ وَ امْسُوا عَلٰى اَرْجُلِكُمْ۔

بھائیو! یہ آخرت کا راستہ ہے اسے فقیر و مسکین کی طرح طے کرنا چاہیے
اور دنیا کی بادشاہت و ریاست کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اب گھوڑوں سے
اتر لو اور خدا کی بار لہ کی طرف پیدل چلو شاید تمہارا پروردگار تمہارے
اوپر رحم کرے۔ اور تمہیں تمہارے امر میں کشادگی عطا کرے۔

سب اپنے گھوڑوں سے اتر پڑے اور اُس دن اُن بزرگواریوں نے
سات فرسخ کی مسافت پیدل طے کی یہاں تک کہ ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور
خون بہنے لگا۔ پس اس قبر مطہر کے زائروں کو اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے اور یہ
جان لینا چاہیے کہ جو بھی اس راستہ میں خدا کے لئے انکساری کرے اُس کے
درجات بلند ہو جائیں گے۔ لہذا آپ کی زیارت کے آداب کے بارے میں
امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو شخص پیدل قبر امام حسینؑ کی زیارت کیلئے
جاتا ہے، خدا اس کے ہر قدم پر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ہزار گناہوں کو محو کرتا ہے

اور بہشت میں اس کے ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ پس جب شط فرات پر پہنچے تو غسل کرے اور پا برہنہ ہو اور جوتیوں کو ہاتھ میں لے لے۔ اور ذلیل غلام کی مانند چلے۔

۵۔ اگر راستہ پیدل چلنے والے زائروں کو دیکھے کہ تھک گئے ہیں اور پریشان ہیں اور اُس سے مدد طلب کریں تو جہاں تک ہو سکے اُن کے کام کو اہمیت دے۔ اور انہیں منزل تک پہنچائے خبردار اُسے حقیر نہ سمجھے اور بے اعتنائی نہ کرے۔ شیخ کلینی نے ابو ہارون سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے اپنے پاس کے لوگوں سے فرمایا:

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمیں حقیر سمجھتے ہو؟

اس پر اُن میں سے خراسان کا ایک شخص اٹھا اور کہا: ہم اس سے خدا کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کو حقیر سمجھیں۔ فرمایا:

ہاں! تم بھی اُن لوگوں میں سے ایک ہو جنہوں نے ہم کو ہلکا اور حقیر سمجھا ہے۔

اس شخص نے کہا: میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں آپ کو حقیر سمجھوں۔ فرمایا:

وائے ہو تم پر جب تم جھ میں میرے پاس تھے تو اس وقت تم نے اس شخص کی بات نہیں سنی تھی جو کہہ رہا تھا: مجھے میل بھر کے لئے سوار کر لو، خدا کی قسم میں تھک گیا ہوں۔ خدا کی قسم تو نے اُس کی طرف سر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا اور اُسے حقیر سمجھا۔ جو شخص کسی مؤمن کو ذلیل سمجھتا ہے وہ ہمیں خوار کرتا ہے اور خدا کی حرمت کو ضائع کرتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے آداب زیارت کے نویس ادب میں علی بن یقطین سے ایک روایت نقل کی ہے جس کا یہاں ذکر کرنا مناسب تھا، شائقین مذکورہ آداب میں ملاحظہ فرمائیں، کہ یہ بہترین موعظہ ہے اور یہ ادب جو یہاں ذکر ہوا ہے یہ امام حسینؑ کے زائر سے مخصوص نہیں ہے لیکن یہ چیز آپؑ کی زیارت کے سفر میں زیادہ پیش آتی ہے اس لئے ہم نے یہاں بیان کر دی ہے۔

۶۔ جلیل القدر ثقہ محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے عرض کی: جب ہم آپؑ کے پدر بزرگوار حسینؑ بن علیؑ کی زیارت کو جاتے ہیں تو کیا ہم ایسے ہی نہیں ہوتے جیسے حج میں ہوتے ہیں؟ فرمایا: ہاں، عرض کی تو ہم پر وہ ساری چیزیں لازم ہیں جو حاجیوں پر لازم ہوتی ہیں؟ فرمایا:

تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے ہم سفر کے ساتھ نیک برتاؤ کرو،

اور اچھی بات کے علاوہ کم بات کرو، تمہارے اوپر لازم ہے زیادہ ذکر
 خدا کرو، تمہارے لئے ضروری ہے کہ تمہارا لباس پاک صاف ہو، اور
 حائر میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرو، محمد و آل محمد پر زیادہ سے
 زیادہ صلوات بھیجو اور تمہارے لئے اُن چیزوں سے بچنا ضروری
 ہے۔ جو تمہاری شایان شان نہیں ہے حرام وغیرہ سے چشم پوشی کرو،
 اپنے ان مؤمن بھائیوں پر احسان کرو جو پریشان ہوں اور اگر کسی کو
 دیکھو کہ اس کا زادراہ ختم ہو گیا ہے تو اس کی مدد کرو اور اپنے زادسفر کو
 اس کے اور اپنے درمیان تقسیم کرو اور تمہارے لئے تقیہ لازم ہے یہ
 دین کی اساس ہے۔ اور اُن چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے جن
 سے خدا نے روکا ہے۔ اور لڑائی، جھگڑا، قسم کھانے اور جدال و
 اختلاف کہ جس میں قسم ہو اس کا ترک کرنا ضروری ہے۔ اگر تم ایسا
 کرو گے تو تمہیں حج و عمرہ کا کھل ثواب ہوگا اور اُس کا سبب بنوں گے
 اُس ذات کی طرف سے کہ جس سے ثواب طلب کرنے کے لئے تم
 نے مال خرچ کیا ہے اور اپنے اہل و عیال سے دور ہوئے اور گناہوں
 کی بخشش اور رحمت و خوشنودی خدا کے ساتھ واپس لوٹو گے۔

۷۔ باب زیارت امام حسینؑ میں ابو حمزہ ثمالیؑ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جب تم نینوا پہنچو تو وہاں اپنا اثاثہ اتار دو اور جب تک وہاں مقیم رہو اس وقت تک تیل نہ ملو، سرمہ نہ لگاؤ اور گوشت نہ کھاؤ۔

۸۔ آبِ فرات سے غسل کرے کہ روایت میں اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے ایک حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص آبِ فرات سے غسل کرے اور قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائیگا کہ جیسے اسی دن ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہے۔ خواہ بڑے گناہ ہی اس کے ذمہ ہوں۔ روایت کی گئی ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں تو ہمارے لئے سردی وغیرہ کے سبب غسل کرنا دشوار ہوتا ہے۔ فرمایا:

جو شخص فرات میں غسل کرے اور قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے تو اُس کے لئے بے شمار فضیلت لکھی جاتی ہے۔

بشیر دھان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جو قبر حسینؑ کی زیارت کے لئے جائے اور فرات کے کنارے وضو اور

غسل کرے تو وہ جو قدم اٹھائے گا اور رکھے گا ہر ایک پر حج و عمرہ کا
ثواب لکھا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ فرات میں اُس جگہ غسل کرے جو قبر امام کے
مقابل ہے اور بہتر ہے جیسا کہ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرات پر پہنچ
کر سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے اور سو مرتبہ محمد و آل محمد پر
درود بھیجے۔

۹۔ جب حارِ مقدس میں داخل ہونے کا قصد کرے تو مشرق کی طرف سے
داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے یوسف کناسی سے فرمایا تھا۔

۱۰۔ ابن قولویہ کی روایت میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مفضل بن عمر سے
فرمایا:

اے مفضل جب تم قبر امام حسینؑ کے پاس پہنچو تو روضہ کے دروازہ پر
کھڑے ہو کر ان کلمات کو پڑھو کہ تمہیں ہر کلمہ کے عوض رحمت کا ایک
حصہ ملے گا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ

خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَيْسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
 وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ
 رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
 بِفِنَائِكَ وَانْأَخَتْ بِرَحْلِكَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ
 الْمُحْدِقِينَ بِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
 الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
 عَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً حَتَّى آتَيْتَ الْيَقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

پھر قبر کی طرف روانہ ہو جاؤ، جو قدم بھی اٹھاؤ گے یاد رکھو گے اُس پر اُس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو راہ خدا میں اپنے خون میں نہایا ہو۔ پھر جب قبر کے پاس پہنچ جاؤ تو قبر پر ہاتھ رکھ کر کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهِ وَ سَمَائِهِ پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔ جو نماز تم وہاں پڑھو گے اس کا ثواب تمہیں اس شخص کے ثواب کے برابر ملے گا جس نے ہزار بار حج و عمرہ کیا ہو، ہزار غلام آزاد کئے ہوں اور پینچمبر مرسل کے ساتھ ہزار مرتبہ جہاد کے لئے اٹھا ہو۔

۱۱۔ ابو سعید مدنی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: میں قبر حسینؑ کی زیارت کے لئے جاؤں؟ فرمایا:

ہاں، فرزندِ رسولؐ امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کے لئے جاؤ کہ جو نیکو کاروں میں سب سے زیادہ نیکو کار تھے۔ جب آپؑ کی زیارت کرو تو قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر ہزار مرتبہ تسبیح امیر المؤمنینؑ پڑھو اور پانچویں دو رکعت نماز بجالاؤ اور ان دو رکعتوں میں - حمد کے بعد - سورۃ یس اور رحمن پڑھو، ایسا کرو گے تو تمہیں عظیم ثواب ہوگا۔

میں نے عرض کیا: مجھے علی وفاطمہؑ کی تسبیح سکھا دیجئے۔ فرمایا:

اے ابوسعید! تسبیح علی یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَبِيدُ
مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَفْنَى مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا
يُشْرِكُ أَحَدًا فِي حُكْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا اضْمِحْلَالَ
لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا
إِلَهَ غَيْرُهُ۔

اور تسبیح حضرت فاطمہؑ یہ ہے:

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ
الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاحِشِ الْقَدِيمِ
سُبْحَانَ ذِي الْبَهْجَةِ وَالْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى بِالنُّورِ
وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصِّفَا وَوَقَعَ
الطَّيْرُ فِي الْهَوَاءِ۔

عَلِمْتَ يَا سَيِّدِي حَوَائِجِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ حَالِي وَ
 قَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ يَا بِنِ رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ وَآمِينِكَ وَ
 قَدْ آتَيْتَكَ مُتَقَرِّبًا بِهٖ إِلَيْكَ رَسُولِكَ فَاجْعَلْنِي بِهٖ عِنْدَكَ
 وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَعْطِنِي
 بزيَادَتِي أَمَلِي وَهَبْ لِي مَنَائِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِشَهْوَتِي وَ
 رَغْبَتِي وَأَقْضِ لِي حَوَائِجِي وَلَا تَرُدَّنِي خَائِبًا وَلَا تَقْطَعْ
 رَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي وَعَرِّفْنِي الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ
 مَا دَعَوْتُكَ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْنِي
 مِنْ عِبَادِكَ الَّذِينَ صَرَفْتَ عَنْهُمْ الْبَلَايَا وَالْأَمْرَاضَ
 الْفِتْنَ وَالْأَعْرَاضَ مِنَ الَّذِينَ تُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةِ
 تُسَمِّيهِمْ فِي عَافِيَةٍ وَتُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ وَتُخْرِجُهُمْ
 مِنَ النَّارِ فِي عَافِيَةٍ وَوَقِّ لِي بِمَنْ مِنْكَ صَلَاحٌ

فِي نَفْسِي وَ أَهْلِي وَ وُلْدِي وَ إِخْوَانِي وَ مَالِي وَ جَمِيعِ
مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

۱۴۔ روضہ امام حسینؑ کے اعمال میں سے ایک آپؑ پر درود بھیجنا بھی ہے۔
روایت ہے پشت پر امام کے کاندھے کے نزدیک کھڑا ہو اور رسولؐ اور
امام حسینؑ پر درود بھیجے۔ سید ابن طاووسؒ نے مصباح الزائرین میں اس
صلوات کو ایک زیارت کے ضمن میں آپ کے لئے نقل کی ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى
الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ وَ أَسِيرِ
الْكُرْبَاتِ صَلَوةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ أَوْلَاهَا وَ لَا
يَنْفَدُ آخِرُهَا أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلَادِ
الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
الإِمَامِ الشَّهِيدِ الْمَقْتُولِ الْمَظْلُومِ الْمَخْذُولِ وَ السَّيِّدِ
الْقَائِدِ وَ الْعَابِدِ الزَّاهِدِ الْوَصِيِّ الْخَلِيفَةِ الإِمَامِ الصِّدِّيقِ

الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارِكِ وَ الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَ
 التَّقِيِّ الْهَادِي الْمَهْدِي الرَّاهِدِ الذَّائِدِ الْمُجَاهِدِ الْعَالِمِ
 إِمَامِ الْهُدَى سِبْطِ الرَّسُولِ وَ قُرَّةِ عَيْنِ الْبُتُولِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ كَمَا
 عَمِلَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بَالِغِ فِي
 رِضْوَانِكَ وَ أَقْبَلَ عَلَى إِيْمَانِكَ غَيْرَ قَابِلٍ فِيكَ عُذْرًا سِرًّا
 وَ عَلَانِيَةً يَدْعُو الْعِبَادَ إِلَيْكَ وَ يَدُلُّهُمْ عَلَيْكَ وَ قَامَ بَيْنَ
 يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجُورَ بِالصَّوَابِ وَ يُحْيِي السُّنَّةَ بِالْكِتَابِ
 فَعَاشَ فِي رِضْوَانِكَ مَكْدُودًا وَ مَضَى عَلَى طَاعَتِكَ وَ
 فِي أَوْلِيَائِكَ مَكْدُودًا وَ قَضَى إِلَيْكَ مَفْقُودًا لَمْ يَعْصِكَ
 فِي لَيْلٍ وَ لَأَنْهَارٍ بَلْ جَاهَدَ فِيكَ الْمُنَافِقِينَ وَ الْكُفَّارَ
 اللَّهُمَّ فَاجْزِهِ خَيْرَ جَزَاءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ وَ ضَاعِفِ

عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَ لِقَاتِيهِ الْعِقَابَ فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيمًا وَ قَتَلَ
 مَظْلُومًا وَ مَضَى مَرْحُومًا يَقُولُ: أَنَا بِنُ رَسُولِ اللَّهِ
 مُحَمَّدٍ وَ ابْنُ مَنْ زَكَّى وَ عَبْدٌ فَقَتَلُوهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ
 قَتَلُوهُ عَلَى الْإِيمَانِ وَ أَطَاعُوا فِي قَتْلِهِ الشَّيْطَانَ وَ لَمْ
 يُرَاقِبُوا فِيهِ الرَّحْمَنُ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ
 صَلَاةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهُ وَ تُظْهِرُ بِهَا أَمْرَهُ وَ تُعَجِّلُ بِهَا
 نَصْرَهُ وَ اخْصُصْهُ بِأَفْضَلِ قِسْمِ الْفَضَائِلِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ
 زِدْهُ شَرَفًا فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَ بَلِّغْهُ أَعْلَى شَرَفِ الْمُكْرَمِينَ
 وَ ارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ فِي شَرَفِ الْمُقَرَّبِينَ فِي
 الرَّفِيعِ الْأَعْلَى وَ بَلِّغْهُ الْوَسِيلَةَ وَ الْمَنْزِلَةَ الْجَلِيلَةَ وَ
 الْفَضْلَ وَ الْفَضِيلَةَ الْكِرَامَةَ الْجَزِيلَةَ اللَّهُمَّ فَاجْزِهِ عَنَّا
 أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ إِمَامًا عَن رَعِيَّتِهِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَ

مَوْلَايَ كُلَّمَا ذُكِرَ وَ كَلَّمَا لَمْ يُذَكَّرْ يَا سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ
 أَدْخَلْنِي فِي حِزْبِكَ وَ زُمْرَتِكَ وَ اسْتَوْهِبْنِي مِنْ رَبِّكَ وَ
 رَبِّي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ جَاهًا وَ قَدْرًا وَ مَنْزِلَةً رَفِيعَةً إِنْ
 سَأَلْتَ أُعْطِيَتْ وَ إِنْ شَفَعْتَ شُفِّعَتْ - اللَّهُ اللَّهُ فِي
 عَبْدِكَ وَ مَوْلَاكَ لَا تُخَلِّنِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَ الْأَهْوَالِ
 لِسُوءِ عَمَلِي وَ قَبِيحِ فِعْلِي وَ عَظِيمِ جُرْمِي فَإِنَّكَ أَمَلِي وَ
 رَجَائِي وَ ثِقَّتِي وَ مُعْتَمِدِي وَ وَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ وَ رَبِّي وَ
 رَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللَّهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ أَعْظَمُ
 حَقًّا وَ لَا أَوْجَبُ حُرْمَةً وَ لَا أَجَلُ قَدْرًا عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ
 الْبَيْتِ لَا خَلْفَنِي اللَّهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي وَ جَمَعَنِي وَ إِيَّاكُمْ
 فِي جَنَّةِ عَدْنِ الَّتِي أَعَدَّهَا لَكُمْ وَ لِأَوْلِيَائِكُمْ إِنَّهُ خَيْرُ
 الْغَافِرِينَ وَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَبْلِغْ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ

تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ سَلَامًا وَ ارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ إِنَّكَ جَوَادٌ
 كَرِيمٌ وَ صَلَّى عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ كُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا
 رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اس زیارت کو روزِ عاشورہ کے اعمال میں نقل کیا
 ہے۔ اور باب کے آخر میں حجِ طاہرہ پر ایک صلوات نقل کریں گے اور امام حسینؑ
 کے لئے بھی ایک مختصر صلوات نقل ہوگی اس کو پڑھنا بھی نہیں چھوڑنا چاہیے۔

۱۵۔ اُس روضہ منورہ کے اعمال میں سے ایک دعائے مظلوم بھی ہے۔ یعنی
 اگر کوئی کسی ظالم کے ظلم سے پریشان ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ
 حرم منورہ میں اس دعا کو پڑھے۔ اور دعا ایسی ہے کہ شیخ الطائف نے
 مصباح المتہجدین میں جمعہ کے اعمال میں اسے نقل کیا ہے اور فرمایا
 ہے: مستحب ہے اس دعائے مظلوم کو قبر ابی عبد اللہ الحسینؑ کے پاس
 پڑھے۔ دعایہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْتَرُ بِدِيْنِكَ وَ اَكْرَمُ بِهِدَايَتِكَ وَ فُلَانٌ يُّذَلِّلْنِىْ
 بِشَرِّهِ وَ يُهَيِّنُنِىْ بِاَذِيَّتِهِ وَ يَعِيْبُنِىْ بِوَلَائِ اَوْلِيَاءِكَ وَ يَبْهَتِنِىْ

بَدَعَوَاهُ وَقَدْ جِئْتُ إِلَى مَوْضِعِ الدُّعَاءِ وَضِمَانِكَ
 الْإِجَابَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِدْنِي
 عَلَيْهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

مَوْلَايَ إِمَامِي مَظْلُومٌ نِاسْتَعْدَى عَلَيَّ ظَالِمِهِ النَّصْرَ
 النَّصْرَ

۱۶۔ اس حرم کے اعمال میں سے وہ دعا بھی ہے کہ جس کی روایت ابن فہد
 نے غدة الیداعی، میں امام جعفر صادقؑ سے کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا:

جس شخص کی خدا سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ قبر امام حسینؑ کے
 پاس کھڑا ہو، اور کہے:

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي
 وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ فَاسْتَعْلُ رَبِّكَ وَرَبِّي فِي
 قَضَائِهِ حَوَائِجِي۔

۱۷۔ اعمال ہی میں سے اس حرم مطہر میں دو رکعت نماز سر مقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے، جس میں سورہ رحمن و تبارک پڑھا جاتا ہے۔ سید ابن طاووسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے گا خدائے منان اس کے لئے ایسے پچیس مقبول حج کا ثواب لکھے گا جو رسولؐ کے ساتھ کئے ہوں۔

۱۸۔ اس عظمت والے قبر کے اعمال میں سے استخارہ بھی ہے، اس کا طریقہ وہی ہے جو علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے۔ اصل روایت حمیری کی کتاب 'قرب الاسناد' میں ہے، فرماتے ہیں: صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی امر میں خدا سے سو مرتبہ طلب خیر کرے اور سر امام حسینؑ کے قریب کھڑا ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، کہے اور خدا کو اس کی عظمت کے ساتھ یاد کرے اور اس کی ایسی حمد و ثناء بجلائے جو کہ حق ہے اور اُس امر میں خدا سے سو مرتبہ طلب خیر کرے تو خدا سے اس امر میں جو خیر ہوگا اسے ضرور دکھا دے گا اور اس کے سامنے لائے گا۔ دوسری روایات کے مطابق اس طرح سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے۔

أَسْتَحْيِرُ اللّٰهَ بِرَحْمَةِ خَيْرَةٍ فِي عَاقِبَةِ۔

۱۹۔ شیخ اجل، کامل ابوالقاسم جعفر بن قولویہ قمی نے امام جعفر صادق سے

روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا

جب بھی تم ابو عبد اللہ حسین کی زیارت کرو تو خیر کے علاوہ خاموشی کا لحاظ رکھو کہ حفاظت کرنے والے فرشتے رات، دن ان ملائکہ کے پاس آتے ہیں جو حائر مقدس میں موجود ہیں اور ان ملائکہ سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن وہ شدید گریہ کی وجہ سے جواب نہیں دیتے ہیں اور گریہ وزاری میں مشغول رہتے ہیں ہاں زوال آفتاب اور طلوع فجر کے وقت خاموش ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حفاظت کرنے والے فرشتے ظہر یا فجر ہونے کا انتظار کرتے ہیں تاکہ ان دو وقتوں میں ان سے گفتگو کریں اور ان سے آسمان کی چیزوں کے بارے میں سوال کریں، لیکن ان دونوں وقتوں میں بھی حائر کے فرشتے بات نہیں کرتے ہیں بلکہ دعا وغیرہ میں مشغول رہتے ہیں۔

نیز آپ سے روایت کی ہے:

خدا نے قبر حسین پر چار ہزار فرشتے تعینات کئے ہیں جو آپ پر صبح سے

ظہر تک بال بکھرائے، گرد آلود، مصیبت زدہ کی طرح روتے ہیں اور
 ظہر ہوتے ہی یہ پرواز کر جاتے ہیں اور دوسرے چار ہزار نازل
 ہوتے ہیں اور وہ طلوع صبح تک گریہ میں مشغول رہتے ہیں۔

اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں۔ ان روایت سے ظاہر ہوتا ہے
 کہ آپ کے حرم مطہر میں آپ پر گریہ کرنا اس بقعہ مبارکہ کے اعمال میں پسندیدہ
 بلکہ شائستہ شمار ہوتا ہے۔ یہ شیعوں کے لئے بیت احزان اور مرثیہ خوانی کی جگہ
 ہے۔ اور جو حدیث صفوانؓ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے اس سے سمجھ
 میں آتا ہے کہ امیر المؤمنین کے اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے
 سلسلہ میں خدا کی بارگاہ میں ملائکہ کا تضرع اور ان پر جنوں کا نوحہ کرنا اور ضریح
 امام حسینؑ کے گرد ملائکہ کا گریہ کرنا اور اس کے غم کا منانے کا طریقہ ایسا ہے۔ اگر
 کوئی سن لے تو اس کا کھانا، پینا اور سونا ناگوار ہو جائے۔ اور عبد اللہ بن حماد بصری
 کی حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ان سے فرمایا:

مجھے خبر ملی ہے کہ اطراف کوفہ سے کچھ گروہ امام حسینؑ کی زیارت کے
 لئے آتے ہیں اور ان کے علاوہ دوسرے مرد و عورتیں بھی آتی ہیں اور
 امام حسینؑ پر نوحہ کرتی ہیں اور یہ نصف یمہ شعبان میں ہوتا ہے، بعض
 ان میں سے تلاوت کرتے ہیں اور بعض قصہ گوئی میں مشغول رہتے

ہیں، بعض شہادت کا حال پڑھتے ہیں۔

میں نے عرض کی: میں آپ کے قربان، میں نے بھی کچھ ایسا ہی مشاہدہ کیا ہے جو آپ نے فرمایا ہے۔ پھر فرمایا:

ہلکر خدا کے اس نے لوگوں میں ایسے افراد بھی پیدا کئے ہیں کہ جو ہمارے پاس آ کر ہماری مدح کرتے ہیں اور ہمارے لئے مرثیہ خوانی کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں کو ایسا بنایا ہے کہ وہ انہیں طعنہ دیتے ہیں اور ڈراتے ہیں اور ان کے کام کو برا سمجھتے ہیں۔

اسی حدیث کی ابتداء میں ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کے لئے جائے اور ان پر گریہ کرے اور جو ان کی زیارت کے لئے نہیں جاتا مگر ان کا غم مناتا ہے اور اس کا دل تڑپتا ہے اور جو امام حسینؑ کو یاد کرتا ہے اور ان کے حال پر رحم کھاتا ہے اور جو ان کے پائنتی ان کے بیٹے کی قبر پر نظر ڈالتا ہے۔ اُس بیابان میں کہ جہاں ان کے عزیز دوست وہاں نہیں تھے اور ان کے حق کو غصب کر لیا گیا تھا، دین سے پھرے ہوئے اور کافر جمع ہو گئے تھے اور انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کر کے شہید کر دیا اور دفن نہ کیا، اور ایسے ہی بیابان میں ڈال دیا اور ان پر اس فرات کا پانی بند کر دیا کہ جس سے جانور بھی سیراب ہوتے تھے اور رسولؐ کے حق کو انہوں نے برباد کر دیا اور آنحضرتؐ کی وصیت کا کوئی لحاظ نہ کیا جو آپؐ نے

اپنے اہل بیٹ کے لئے کی تھی۔ ابن قولویہ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین نے فرمایا:

میرے ماں باپ فدا ہو جائیں حسینؑ پر کہ جو پشت کوفہ پر شہید کئے گئے۔ خدا کی قسم گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ جنگل کے ہر قسم کے جانور گردن اٹھائے ان کی قبر کی طرف چلے آ رہے ہیں اور صبح سے شام تک ان پر گریہ کرتے ہیں۔ اور جب ایسا ہو تو تمہیں ظلم کرنے سے ڈرنا چاہیے۔

اس موضوع سے متعلق اور بہت سی حدیثیں ہیں۔

۲۰۔ سید ابن طاووسؒ فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جب آدمی آپؐ کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور روضہ مقدس سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو ضریح سے لپٹ جائے اور اسے بوسہ دے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَةَ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ الظَّمَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامٌ مُودِعٍ لَا سَعِيمٍ وَلَا
 قَالَ فَإِنْ أَمْضِ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَإِنْ أَقِمْ فَلَا عَنْ سُوءِ ظَنِّ
 بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي
 لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِي اللَّهُ الْعُودَ إِلَى مَشْهَدِكَ وَالْمَقَامَ
 بِفِنَائِكَ وَالْقِيَامَ فِي حَرَمِكَ وَإِيَّاهُ أَسْأَلُ أَنْ يُسْعِدَنِي
 بِكُمْ وَيَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

حضرت سید الشہداء کی زیارت کا طریقہ

واضح رہے کہ امام حسینؑ کے لئے نقل ہونے والی زیارتوں کی دو قسمیں
 ہیں ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مخصوص نہیں ہیں۔ دوسری مخصوص جو ان
 کے برخلاف ہیں، تین مطالب کے ضمن میں ان زیارتوں کا ذکر آئیگا۔

پہلا مقصد، امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ

زیارت اول:

شیخ کلینیؒ نے کافی میں اپنی سند سے حسین بن ثورؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابوسلمہ سراج امام جعفر صادق بن محمد کے پاس بیٹھے تھے، ہمارے نمایندہ یونس تھے کہ عمر میں وہ ہم سب سے بڑے تھے۔ انہوں نے امام سے عرض کی: میں آپ پر قربان جاؤں، میں اس قوم، یعنی اولاد عباس کی بزم میں جاتا ہوں وہاں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: جب وہاں جاؤ اور ہمیں یاد کرو تو کہو: اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الرَّخَاءَ وَ الشُّرُوْرَ، تو جو ثواب آخرت میں چاہتے ہو پاؤ گے۔ راوی کہتا ہے میں نے عرض کی، میں فدا ہو جاؤں، میں اکثر اوقات امام حسینؑ کو یاد کرتا ہوں اس وقت کیا کہوں؟ فرمایا:

تین مرتبہ

صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

اے ابو عبد اللہ خدا آپ پر رحمت نازل کرے۔ کہ آپ پر درود و

نزدیک سے سلام پہنچتا ہے۔

پھر امام نے فرمایا:

امام حسینؑ کی شہادت کے وقت آپؑ پر ساتوں آسمانوں، ساتوں زمینوں اور ان کے باشندوں، جنت کے مکینوں اور جہنم کے رہنے والوں، ہمارے پروردگار کی دیکھی جانے والی اور نظر نہ آنے والی مخلوق نے گریہ کیا، لیکن تین چیزوں نے آپؑ پر گریہ نہیں کیا۔

میں نے عرض کی میں آپؑ پر فدا ہو جاؤں وہ تین چیزیں کون کون ہیں؟

فرمایا:

آپؑ پر بصرہ، دمشق اور اولاد عثمان نے گریہ نہیں کیا۔

میں نے عرض کیا: قربان جاؤں میں ان کی زیارت کو جاؤں تو

کیا کہوں اور کیا کروں؟ فرمایا:

جب آپؑ کی زیارت کے لئے جاؤ تو فرات کے کنارے غسل کرو اور اپنا پاک لباس پہنو اور پھر برہنہ پاروانہ ہو جاؤ پیشک تم خدا اور رسول کے حرم میں سے ایک حرم میں ہو اور راستہ طے کرتے وقت جہاں تک ہو سکے اللہ اکبر و لا الہ الا اللہ کہو۔ اور جس ذکر میں بھی خدا کی حمد و بزرگی زبان پر جاری کرو، محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر درود بھیجو یہاں

تک کہ حائر کے دروازہ تک پہنچ جاؤ، پھر کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ وَ زُورَاقِبْرِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ

پھر دس قدم آگے بڑھو اور ٹھہر جاؤ اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہو اور پھر قبر کی
طرف جاؤ، اور امام کے رو برو اس طرح کھڑے ہو کہ قبلہ تمہارے دونوں
کاندھوں کے درمیان ہو یعنی پشت بقبلہ کھڑے ہو کر کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا قَتِيلَ اللَّهِ وَ ابْنَ قَتِيلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَ ابْنَ
ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَتَرَ اللَّهُ الْمَوْتُورَ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَ اقْشَعَرَّتْ لَهُ
أَظْلَةُ الْعَرْشِ وَ بَكَى لَهُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ وَ بَكَتْ لَهُ
السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَ الْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَ مَا فِيهِنَّ وَ مَا
بَيْنَهُنَّ وَ مَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَ النَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَ مَا

يُرَى وَمَا لَا يُرَى أَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ وَابْنُ حُجَّتِهِ وَ
أَشْهَدُ أَنَّكَ قَتِيلُ اللَّهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ ثَارُ اللَّهِ وَ
ابْنُ ثَارِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَتُرُّ اللَّهُ الْمَوْتُورُ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَ نَصَحْتَ وَ وَفَيْتَ وَ
أَوْفَيْتَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ مَضَيْتَ لِلذِّى كُنْتَ
عَلَيْهِ شَهِيدًا وَ مُسْتَشْهِدًا وَ شَاهِدًا وَ مَشْهُودًا أَنَا عَبْدُ
اللَّهِ وَ مَوْلَاكَ وَ فِي طَاعَتِكَ وَ الْوَافِدُ إِلَيْكَ أَلْتَمِسُ
كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللَّهِ وَ ثَبَاتَ الْقَدَمِ فِي الْهَجْرَةِ إِلَيْكَ
وَ السَّبِيلَ الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي
كِفَالَتِكَ الَّتِي أُمِرْتُ بِهَا مِنْ أَرَادَ اللَّهُ بَدَاءَ بِكُمْ بَيْنَ اللَّهِ
الْكَذِبَ وَ بِكُمْ يُبَاعِدُ اللَّهُ الزَّمَانَ الْكَلْبَ وَ بِكُمْ فَتَحَ
اللَّهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللَّهُ وَ بِكُمْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ

بِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَ بِكُمْ يُدْرِكُ اللَّهُ تِرَةَ كُلِّ
مُؤْمِنٍ يُطَلَّبُ بِهَا وَ بِكُمْ تُنْبِتُ الْأَرْضُ أَشْجَارَهَا وَ بِكُمْ
تُخْرِجُ الْأَرْضُ ثِمَارَهَا وَ بِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَ
رِزْقَهَا وَ بِكُمْ يَكْشِفُ اللَّهُ الْكُرْبَ وَ بِكُمْ يُنْزِلُ اللَّهُ
الْغَيْثَ وَ بِكُمْ تُسَبِّحُ الْأَرْضُ الَّتِي تَحْمِلُ أَيْدَانَكُمْ وَ
تَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيهَا إِرَادَةَ الرَّبِّ فِي مَقَادِيرِ أُمُورِهِ
تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَ تَصْدُرُ مِنْ بِيُوتِكُمْ وَ الصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ
مِنْ أَحْكَامِ الْعِبَادِ لِعِنْتِ أُمَّةٍ قَتَلْتَكُمْ وَ أُمَّةٍ خَالَفَتْكُمْ وَ
أُمَّةٍ حَاجَدَتْ وَ لَايَتَكُمُ وَ أُمَّةٍ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَ أُمَّةٍ
شَهِدَتْ وَ لَمْ تُسْتَشْهَدْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ
مَاوِيَهُمْ وَ بئسَ الْوَرْدُ الْمَمْرُودُ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ-

تین مرتبہ کہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

تین مرتبہ کہے۔

اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِيءٌ

اس کے بعد اٹھے اور آپ کے فرزند حضرت علی بن الحسین کی قبر کے پاس جائے۔ جو کہ اپنے والد کے پہلو میں مدفون ہیں۔ اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ اَمِيْرِ

اَلْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيْجَةَ وَ فَاطِمَةَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

تین مرتبہ کہے۔

اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيءٌ

اس کے بعد اٹھے اور سائر شہداء کی طرف اشارہ کر کے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَزُتُمْ وَ
 اللَّهُ فَزُتُمْ وَ اللَّهُ فَزُتُمْ وَ اللَّهُ فَلَيْتَ إِنِّي مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً
 عَظِيماً۔

پھر واپس پلٹے اور قبر امام حسینؑ کو اپنے سامنے قرار دے یعنی قبر مطہر کی
 پشت کی طرف کھڑا ہوا اور چھ رکعت نماز بجالائے اب آپ کی زیارت مکمل ہو
 گئی۔ اگر واپس پلٹنا چاہے پلٹ جائے۔

مؤلف کہتے ہیں: اس زیارت کو شیخ نے تہذیب میں اور شیخ صدوقؒ نے
 من لا یحضرہ الفقیہ، میں بھی نقل کیا ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ میں نے کتاب
 مزار دمشق میں کئی قسم کی زیارت نقل کی ہے، لیکن اس لئے میں نے اس زیارت کو
 منتخب کیا ہے کیونکہ وہ میرے نزدیک روایت کے اعتبار سے صحیح ترین روایت ہے
 اور ہمارے لئے یہی زیارت شریف کافی و وافی ہے۔

دوسری زیارت

شیخ کلینیؒ نے امام علیؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

قبر امام حسینؑ کے پاس یہ پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
فِي أَرْضِهِ وَ شَاهِدَهُ عَلَى خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ
وَ اتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَيْتَكَ الْيَقِينَ
فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَ مَيِّتًا۔

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے:

أَشْهَدُ أَنَّكَ عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوبِ

لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

پھر ائمہ کو ایک ایک کر کے ان کے نام سے یاد کرے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ

پھر کہے:

اَكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ مِيْثَاقًا وَ عَهْدًا اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُجَدِّدًا

فِي الْمِيْثَاقِ فَاشْهَدْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الشّٰهِدُ۔

تیسری زیارت

یہ مختصر زیارت ہے، جسے سید ابن طاووس نے، مزار میں نقل کیا ہے اور اس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے: بحذف اسناد - جابر جعفیؓ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ امام نے ان سے فرمایا:

تمہارے اور قبر امام حسینؑ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

کہتے ہیں: میں نے عرض کی: ایک دن سے کچھ زیادہ - فرمایا:

امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟

میں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا:

کیا تمہیں خوش نہ کروں؟ کیا تمہیں اس کے ثواب کی بشارت نہ دوں؟

میں نے عرض کی: قربان جاؤں ضرور بشارت دیجئے! فرمایا:

تم میں جب کوئی زیارت کے لئے تیار ہوتا ہے تو آسمان والے ایک

دوسرے کو بشارت دیتے ہیں اور جب وہ گھر سے باہر سواری سے یا

پیدل جاتا ہے تو خدا ہزار فرشتوں کو معین کرتا ہے کہ وہ اس پر صلوات

بھیجتے رہیں یہاں تک کہ قبر امام حسینؑ تک پہنچ جائے۔

اس کے بعد امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جب قبر امام حسینؑ کے پاس جاؤ تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ

کلمات کہو کہ ہر کلمہ کے عوض تمہیں خدا کی رحمت سے فائدہ پہنچے گا۔

میں نے عرض کی: قربان جاؤں، کون سے کلمات؟ فرمایا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ

خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللَّهِ السَّلَامُ يَا وَارِثَ عَلِيِّ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ خَيْرِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
 الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِي الْمَرْضِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ
 التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
 وَ أَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْحَافِينَ بِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ
 الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
 جَاهَدْتَ الْمُلْحِدِينَ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَيْتَ الْيَقِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد قبر مطہر کی طرف جائے، جو قدم اٹھائے گا اس پر اسے اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو راہ خدا میں قتل ہو کر اپنے خون میں غلطاں ہو۔ اور جب قبر کے نزدیک پہنچے تو کھڑے ہو کر ہاتھ قبر پر رکھے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ۔

پھر نماز بجلائے، جو نماز وہاں پڑھے گا اس کی ہر رکعت کے عوض اس شخص کے برابر ثواب پائے گا جو ہزار حج و ہزار عمرہ بجالایا ہو اور وہ اس شخص کی طرح ہے جو ہزار موقف میں رسولؐ کے ساتھ رہا ہو۔ یہ روایت تھوڑے اختلاف کے ساتھ آداب زیارت امام حسینؑ میں، مفضل بن عمرؓ کی روایت میں بیان ہو چکی ہے۔

چوتھی زیارت

معاویہ بن عمارؓ سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: جب میں امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاؤں تو کیا پڑھوں؟ فرمایا: یہ پڑھو۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ

اللَّهُ رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ مَنْ شَرِكَ فِي دَمِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ ذَلِكَ فَ رَضِيَ
 بِهِ أَنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ بَرِيءٌ۔

زیارت صفوان جمالؓ

شیخ نے مصباح میں صفوان جمالؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:
 میں نے اپنے مولا حسینؑ کی زیارت کے لئے امام جعفر صادقؑ سے اجازت
 طلب کی اور استدعا کی کہ مجھے ان کی زیارت کا طریقہ بھی بتادیں تاکہ اسی کے
 مطابق عمل کروں۔ فرمایا:

اے صفوان جانے سے تین دن پہلے روزہ رکھو اور تیسری دن غسل کرو
 اور اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے کہو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ.....

اس کے بعد انھیں ایک دعا تعلیم فرمائی کہ اُس سے اُس وقت پڑھے جب
 فرات پر پہنچے، پھر فرمایا:

فرات میں غسل کرو کہ میرے والد نے مجھے اپنے آباء کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا میرے بعد فرات کے کنارے قتل کیا جائیگا، پس جو شخص اُن کی زیارت کرے اور فرات کے پانی سے غسل کرے تو گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جائیگا جیسے اسی دن پیدا ہوا ہو۔ اور جب غسل کرے تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُورًا وَ طَهُورًا وَ حِرْزًا وَ
 شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ وَ آفَةٍ وَ عَاهَةِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ
 قَلْبِي وَ اشْرَحْ بِهٖ صَدْرِي وَ سَهِّلْ لِيْ بِهٖ اَمْرِيْ۔

اور جب غسل سے فارغ ہو جائے تو دو پاک کپڑے پہنے اور مشرعوں کے باہر دو رکعت نماز پڑھے، یہ وہی جگہ ہے جس کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے:

اور زمین کے مختلف خطے ہیں، جو بالکل ایک دوسرے کے پاس ہیں،
 اور انگور کے باغ ہیں، کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، ان میں سے
 کچھ اکہرے ہیں اور کچھ دوہرے، حالانکہ سب ایک ہی پانی سے
 سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ذاتقہ کے لحاظ سے بعض کو بعض سے بڑھا

دیتے ہیں۔

نماز سے فارغ ہو کر سکون و وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ حائر کی طرف جائے کہ ہر قدم پر خداج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے، خشوع کے ساتھ گریہ کنناہ اور ذکر خدا۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اور اس کی حمد کرتے ہوئے رسول اور امام حسینؑ پر درود پڑھتے ہوئے خصوصاً اُن قاتلوں پر لعنت کرتے ہوئے اور آل محمدؑ پر ظلم کی ابتداء کرنے والوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے جائے اور حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور اس طرح پڑھے:

اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً
وَّ اٰخِرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَّ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَّبِّنَا بِالْحَقِّ۔
پھر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
اَلْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّجِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
 فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
 الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَقَامِ الشَّرِيفِ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي الْمُحَدِّقِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ مَنِّي أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ
 النَّهَارُ۔

پھر کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ

عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ الْمُقَرَّبُ بِالرِّقِّ وَالتَّارِكُ لِلْخِلَافِ
 عَلَيْكُمْ وَ الْمُوَالِي لَوْلِيَّكُمْ وَ الْمُعَادِي لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ
 حَرَمَكَ وَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِقَصْدِكَ أ
 ادْخُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ أ ادْخُلُ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ
 الْعَالَمِينَ؟ أ ادْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ أ ادْخُلُ يَا
 مَوْلَايَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ؟

پس اگر دل پر رقت اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں تو اس کا
 مطلب یہ ہے کہ اجازت مل گئی۔ داخل ہو جائے اور کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي هَدَانِي
 لَوْلَايَتِكَ وَ خَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِي قَصْدَكَ۔

اس کے بعد قبہ مطہر کے دروازہ پر جائے اور بالائے سر کے مقابل کھڑا
 ہو کر کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

بَاطِنِكُمْ-

پھر خود کو قبر پر گرا دے، بوسہ دے اور کہے:

بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا أَبَا
عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا
وَ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
أَسْرَجَتْ وَ أَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاتِ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا
عَبْدِ اللَّهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ أَتَيْتُ إِلَى مَشْهَدِكَ أَسْأَلُ اللَّهَ
بِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَ بِالمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ-

اس کے بعد بالائے سردالے حصہ میں دو رکعت نماز بجالائے۔ اس نماز
میں جو سورہ چاہے پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَ حُدَّكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ لِإِنَّ الصَّلَاةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ لَا تَكُونُ
 إِلَّا لَكَ لِإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَابْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْجُدْ
 عَلَيَّ مِنْهُمْ السَّلَامَ اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي
 إِلَى مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّي وَاجْرِنِي عَلَى ذَلِكَ
 بِأَفْضَلٍ وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَوَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ-

زیارت علی اکبرؑ

پھر وہاں سے قبر کی پالنتی کی طرف جائے اور علی بن الحسینؑ کے سر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ
السَّلَامُ عَلَیْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَ ابْنُ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ
بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ۔

پس خود کو قبر پر گرا دے، بوسہ دے اور کہے:

الْسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظُمَتْ
الْمُصِيبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ

الْمُسْلِمِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ۔

پھر اس دروازہ سے جو علی بن الحسین کی قبر کے پائنتی ہے، باہر آئے اور سائر شہداء کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّائَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ
 سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي
 مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي طِبْتُمْ وَ
 طَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا
 فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَافُوزَ مَعَكُمْ۔

اس کے بعد امام حسینؑ کے بالائے سر واپس آجائے اپنے لئے اور اہل و عیال، ماں، باپ اور بھائیوں کے لئے دعا کرے کہ اس روضہ مطہر میں دعا کرنے والے کی دعا اور سوال کرنے والے کا سوال رد نہیں ہوتا ہے۔

زیارت حضرت عباس بن علی

شیخ اجل جعفر بن قولویہؒ نے معتبر سند سے ابو حمزہ ثمالیؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جب تم قبر عباس بن علیؑ کی زیارت کا قصد کرو جو کہ فرات کے کنارے اور حائر کے مقابل ہے تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہو:

سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامٌ مَّلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِينَ
وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ وَ جَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ
الزَّكَايَاتِ الطَّيِّبَاتِ فِيمَا تَغْتَدِي وَ تَرُوحُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ وَ التَّصَدِيقِ وَ الْوَفَاءِ
وَ النَّصِيحَةِ لِخَلْفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَ السَّبْطِ الْمُتَّجِبِ

وَ الدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَ الوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَ الْمَظْلُومِ الْمُهْتَضَمِ
 فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَنْ
 الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ
 بِمَا صَبَرْتَ وَ اِحْتَسَبْتَ وَ أَعْنَتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ
 اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَ اسْتَخَفَّ
 بِحُرْمَتِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مَاءِ الْفِرَاتِ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا
 وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِفْدَا إِلَيْكُمْ وَ قَلْبِي
 مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَ تَابِعٌ وَ أَنَا لَكُمْ تَابِعٌ وَ نُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ
 حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ
 لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ إِنِّي بِكُمْ وَ بِإِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِمَنْ
 خَالَفَكُمْ وَ قَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ إِنِّي بِكُمْ وَ بِإِيَابِكُمْ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ قَتَلَ
اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَلْسِنِ-

پھر روضہ میں داخل ہو جائے اور ضریح سے لپٹ جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ
وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَ
مَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ وَأُشْهَدُ
اللَّهُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى بِهِ الْبَدْرِيُّونَ وَ
الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُنَاصِحُونَ لَهُ فِي جِهَادِ
أَعْدَائِهِ الْمُبَالِغُونَ فِي نُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ الذَّابُّونَ عَنْ أَحِبَّائِهِ
فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَأَكْثَرَ الْجَزَاءِ وَأَوْفَرَ الْجَزَاءِ
وَأَوْفَى جَزَاءِ أَحَدٍ مِّمَّنْ وَفِي بَيْعَتِهِ وَاسْتِجَابَ لَهُ

دَعْوَتَهُ وَاطَاعَ وُلاَةَ أَمْرِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَالِغْتَ فِي
 النَّصِيحَةِ وَ أَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ فَبَعَثَكَ اللَّهُ فِي
 الشُّهَدَاءِ وَ جَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ وَ أَعْطَاكَ
 مِنْ جِنَانِهِ أَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَ أَفْضَلَهَا غُرْفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ
 فِي عِلِّيِّينَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ
 وَ الصَّالِحِينَ وَ حَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنُ
 وَ لَمْ تَنْكُلْ وَ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا
 مِالصَّالِحِينَ وَ مُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ
 بَيْنَ رَسُولِهِ وَ أَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُحِبِّينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ -

مؤلف کہتے ہیں: بہتر ہے کہ یہ زیارت قبر کی پشت پر رو بقبلہ پڑھی
 جائے جیسا کہ شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے: پھر داخل ہو جاؤ اور قبر پر گر پڑو اور
 رو بقبلہ ہو کر پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ.....

واضح رہے کہ روایت کے مطابق حضرت عباسؓ کی زیارت یہی ہے جو بیان ہو چکی ہے۔ لیکن سید ابن طاووسؒ، شیخ مفیدؒ اور دیگر لوگوں نے اس کے بعد یہ کہا ہے: پھر بالائے سر کی طرف جائے اور دو رکعت نماز بجالائے اور پھر جو نماز چاہے پڑھے اور خدا سے دعا کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلا تَدْعُ لِي فِي
هَذَا الْمَكَانِ الْمُكْرَمِ وَالْمَشْهَدِ الْمُعْظَمِ ذَنْبًا إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ
لَا هَيْبًا إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَلا مَرَضًا إِلاَّ شَفَيْتَهُ وَلا عَيْبًا إِلاَّ
سَتَرْتَهُ وَلا رِزْقًا إِلاَّ بَسَطْتَهُ وَلا خَوْفًا إِلاَّ آمَنْتَهُ وَلا
شَمْلًا إِلاَّ جَمَعْتَهُ وَلا غَائِبًا إِلاَّ حَفِظْتَهُ وَادْنَيْتَهُ وَلا
حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضَى وَلا لِي
فِيهَا صَلَاحٌ إِلاَّ قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

پھر صریح کی طرف پلٹ جائے اور پانہنی کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
 أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَ أَقْدَمِهِمْ إِيْمَانًا وَ أَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللَّهِ وَ
 أَحْوِطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ
 لِرَسُولِهِ وَ لِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً رَاسَتْحَلَّتْ
 مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ الصَّابِرُ
 الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَ الْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِيهِ
 الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاعِبُ فِيمَا زَهَدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنْ
 الثَّوْبِ الْجَزِيلِ وَ الثَّنَاءِ الْجَمِيلِ وَ الْحَقِّكَ اللَّهُ بِدَرَجَةِ
 آبَائِكَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي تَعَرَّضْتُ لِزِيَارَةِ
 أَوْلِيَائِكَ رَغْبَةً فِي ثَوَابِكَ وَ رَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِيلِ

اِحْسَانِكَ فَاسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الطَّاهِرِينَ وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًا وَ عَيْشِي بِهِمْ قَارًا
 وَ زِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَ حَيَاتِي بِهِمْ طَيِّبَةً وَ اُدْرِجْنِي
 اِدْرَاجَ الْمُكْرَمِينَ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ
 مَشَاهِدِ اَحْبَابِكَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدْ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ
 الذُّنُوبِ وَ سَتَرَ الْعُيُوبِ وَ كَشَفَ الْكُرُوبِ اِنَّكَ اَهْلُ
 التَّقْوَى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

اور جب آپ کو وداع کرنا چاہے تو قمبر شریف کے پاس جائے اور یہ
 پڑھے جو کہ ابو حمزہ ثمالی کی روایت میں ہے۔ اور علماء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے:

اسْتَوْدِعْكَ اللّٰهَ وَ اسْتَرْعِيكَ وَ اَقْرَأْ عَلَيْكَ السَّلَامُ اَمْنَا
 بِاللّٰهِ وَ بِرَسُولِهِ وَ بِكِتَابِهِ وَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

مِنْ زِيَارَتِي قَبْرِ ابْنِ أَخِي رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
 أَرْزُقْنِي زِيَارَتَهُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَاحْشُرْنِي مَعَهُ وَمَعَ آبَائِهِ
 فِي الْجَنَانِ عَرَّفْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَفَّنِي عَلَى
 الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصَدِيقِ بِرَسُولِكَ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ
 أَبِي طَالِبٍ وَالْأَيَّمَةِ مِنْ وُلْدِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَإِنِّي
 قَدْ رَضِيتُ يَا رَبِّي بِذَلِكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد اپنے، ماں باپ، مؤمنوں اور مسلمانوں کے لئے دعا کرے
 اور دعاؤں میں سے جو چاہے کرنے، مؤلف کہتے ہیں: ایک حدیث میں حضرت
 امام زین العابدینؑ سے روایت کی گئی ہے۔ جس کا ما حاصل یہ ہے کہ آپ نے
 فرمایا:

خدا عباؑں پر رحم کرے کہ انہوں نے اپنے بھائی کے لئے ایثار کیا اور

اپنی جان کو ان پر قربان کر دیا یہاں تک امام حسینؑ کی مدد کی۔ دشمنوں
 نے ان کے دونوں ہاتھ قلم کر دیئے کہ جس کے عوض خدا نے انھیں دو
 پر عنایت فرمائے ہیں، انہیں پروں سے جنت میں فرشتوں کے ساتھ
 جعفر بن ابی طالبؑ کی طرح پرواز کرتے ہیں۔ خدا کے نزدیک
 حضرت عباسؑ کی وہ منزلت ہے کہ جس پر روزِ قیامت شہداء رُہکن
 کریں گے اور ان کے مقام کی آرزو کریں گے۔

دوسرا مقصد: زیارتِ مخصوصہ امام حسینؑ

زیارتِ اوّل

یہ زیارت پہلی رجب، پندرہ جب اور پندرہویں شعبان کے لئے ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص پہلی رجب کو امام حسینؑ کی زیارت کرے خدا سے بخش دیتا ہے۔ ابن ابی نصرؑ سے منقول ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے دریافت کیا کہ کس وقت امام حسینؑ کی زیارت کرنا بہتر ہے؟ فرمایا:

نصف رجب اور نصف شعبان کو۔

شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاووسؒ نے ذکر کیا ہے کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یہ پہلی رجب اور نصف شعبان کے لئے ہے لیکن شہیدؒ نے اسے شبِ اول رجب، شبِ وروزیمہ رجب اور نیمہ شعبان کے لئے لکھا ہے۔ چنانچہ ان کے فرمانے کے مطابق یہ زیارت چھ اوقات کے لئے ہے۔ اس زیارت کا طریقہ یہ ہے: جب ان اوقات میں امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے۔ پاکیزہ لباس پہنے اور قبۃ مطہرہ کے در پر قبلہ رخ کھڑا ہوا اور رسولؐ خدا، امیر المؤمنینؑ، حضرت فاطمہؑ اور امام حسنؑ و حسینؑ اور باقی ائمہؑ کو سلام کرے اور

اس کے بعد اذن باریابی پڑھ کر داخل ہو جائے اور صریح مقدس کے پاس کھڑا ہو کر سو مرتبہ کہے: اللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ
ابْنَ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ صَفِيِّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حَبِيبَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللّٰهِ وَ
ابْنَ سَفِيرِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرَةِ وَ الْاِنْجِيلِ وَ الزَّبُورِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ

الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ
 الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ كَانَ مِنَ الْأَمِينِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ
 عِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَتْرَ الْمَوْتُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
 عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَانَاخَتْ بِرَحْلِكَ
 بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
 الْمُصِيبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ
 الْإِسْلَامِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ
 عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ
 وَ أَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ الَّتِي رَبَّبَكُمُ اللَّهُ فِيهَا بِأَبِي أَنْتَ
 وَ أُمِّي وَ نَفْسِي يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ لَقَدْ أَقْشَعَرَّتْ

لِدِمَائِكُمْ أَظْلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ أَظْلَّةِ الْخَلَائِقِ وَ بَكْتِكُمْ
السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَ سُكَّانُ الْجِنَانِ وَالْبِرِّ وَالْبَحْرِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللَّهِ إِنْ كَانَ
لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَ لِسَانِي عِنْدَ
اسْتِنصَارِكَ فَقَدْ أَجَابَكَ قَلْبِي وَ سَمْعِي وَ بَصْرِي سُبْحَانَ
رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا أَشْهَدُ أَنَّكَ طَهْرٌ طَاهِرٌ
مُطَهَّرٌ مِنْ طَهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهَّرْتَ وَ طَهَّرْتَ بِكَ الْبِلَادُ
وَ طَهَّرْتَ أَرْضَ أَنْتَ بِهَا وَ طَهَّرَ حَرَمَكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَالْعَدْلِ وَ دَعَوْتَ إِلَيْهِمَا وَ أَنَّكَ صَادِقٌ
صَدِيقٌ صَدَّقْتَ فِيمَا دَعَوْتَ إِلَيْهِ وَ أَنَّكَ نَارُ اللَّهِ فِي
الْأَرْضِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللَّهِ وَ عَنِ جَدِّكَ
رَسُولِ اللَّهِ وَ عَنِ أَبِيكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَنِ أَخِيكَ

الْحَسَنِ وَ نَصَحَتْ وَ جَاهَدَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَبْدَتْهُ
 مُخْلِصاً حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرَ جَزَاءِ
 السَّابِقِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ
 الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ وَ أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ صَلَوَةٌ
 نَامِيَةٌ زَاكِيَةٌ مُبَارَكَةٌ يَصْعَدُ أَوْلَاهَا وَ لَا يَنْفَدُ خِرُّهَا أَفْضَلَ
 مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلَادِ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ يَا إِلَهَ
 الْعَالَمِينَ۔

اس وقت قبر مطہر کو بوسہ دے اور اپنا دایاں رخسار قبر پر رکھے پھر بائیں
 رخسار رکھے اور قبر کا طواف کر کے چاروں طرف سے بوسہ دے۔ شیخ مفید کہتے
 ہیں: اس کے بعد علی بن الحسین کی قبر کی طرف جائے اور ان کی قبر کے پاس
 کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ الْحَبِيبُ

الْمُقَرَّبُ وَ ابْنِ رِيْحَانَةَ رَسُوْلِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ
 شَهِيدٍ مُّحْتَسِبٍ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ مَا اَكْرَمَ مَقَامَكَ
 وَ اَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ اَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللهُ سَعِيكَ وَ اَجْزَلَ
 ثَوَابَكَ وَ اَلْحَقَكَ بِالذَّرْوَةِ الْعَالِيَةِ وَ حَيْثُ الشَّرْفُ كُلُّ
 الشَّرْفِ وَ فِي الْغُرْفِ السَّامِيَةِ كَمَا مِنْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ
 جَعَلَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ
 وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ وَ رِضْوَانُهُ فَاشْفَعْ اَيْهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ اِلَى رَبِّكَ
 فِي حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ ظَهْرِيْ وَ تَخْفِيْفِهَا عَنِّيْ وَ اَرْحَمِ
 ذَلِّيْ خُضُوْعِيْ لَكَ وَ لِلْسَّيِّدِ اَبِيكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمْمَا -
 بدن کو قبر اطہر سے مس کر کے کہے۔

زَادَ اللهُ فِي شَرَفِكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

أَسْعَدَكُمْ كَمَا أَسْعَدَ بِكُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَعْلَامُ الدِّينِ وَ
 نُجُومُ الْعَالَمِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد دیگر شہدائے کربلا کی طرف رخ کر کے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ اللَّهِ وَأَنْصَارَ رَسُولِهِ وَأَنْصَارَ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَأَنْصَارَ الْحَسَنِ وَ
 الْحُسَيْنِ وَأَنْصَارَ الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلَّهِ
 وَجَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِهِ فَجَزَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ
 أَفْضَلَ الْجَزَاءِ فُزْتُمْ وَاللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ
 مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ
 تَرْزُقُونَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الشُّهَدَاءُ وَالسُّعْدَاءُ وَأَنَّكُمْ
 الْفَائِزُونَ فِي دَرَجَاتِ الْعُلَى وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ

اللّٰهُ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد واپس پلٹ جائے اور آپ کے سر کے پاس آئے اور نمازِ زیارت بجالائے اور اپنے، اپنے والدین اور مؤمنین کے لئے دعا کرے۔
واضح رہے کہ سید ابن طاووسؒ نے حضرت علی اکبرؑ اور شہداء۔ خدا ان کی روحوں کو پاکیزہ قرار دے۔ کے لئے ایک زیارت نقل کی ہے کہ جو ان کے اسماء پر مشتمل ہے۔ اختصار کے پیش نظر ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔

دوسری زیارت: نیمہ رجب

اس زیارت کو شیخ مفیدؒ نے مزار میں نقل کیا ہے، یہ ان زیارتوں میں سے ایک ہے جو نصف رجب سے مخصوص ہیں۔ اس کو غفیلہ کہتے ہیں یعنی نیمہ رجب کو غفیلہ کہتے ہیں۔ زیارت کو نہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ عام لوگ اس کی فضیلت سے غافل ہیں۔ پس جب اُس وقت میں امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے اور صحن شریف میں پہنچے تو حرم مطہر میں داخل ہو کر تین مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور قبر منور کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 سَادَةَ السَّادَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لِيُوثَ الْغَابَاتِ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا سُفْنَ النِّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةَ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
 إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

خَدِجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ ابْنِ الشَّهِيدِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلُ ابْنِ الْقَتِيلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
 اللَّهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ
 عَلَى خَلْقِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ
 وَآمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَرَزَيْتَ
 بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ
 وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ وَنَجِيبُهُ وَ
 صَفِيُّهُ وَابْنُ صَفِيِّهِ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ
 مُشْتَاقًا فَكُنْ لِي شَفِيعًا إِلَى اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَاسْتَشْفِعُ
 إِلَى اللَّهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَبِأَبِيكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ
 بِأُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَلَا لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلِيكَ
 وَلَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكَ وَلَعَنَ اللَّهُ سَالِيكَ وَمُبْغِضِيكَ

مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ إِلَيْهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ۔

قبر مبارک کا بوسہ لے کر حضرت علی اکبر علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ ابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلَيْكَ
وَ لَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكَ إِنِّي اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَ
مُحَبَّتِكُمْ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر شہدائے کربلا کی زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُنِيخَةِ بِقَبْرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِينَ مِنْ
الدَّنَسِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُونَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَبْرَارَ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِينَ بِقُبُورِكُمْ

أَجْمَعِينَ جَمَعَنَا اللَّهُ وَ إِيَّاكُمْ فِي مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهِ وَ تَحْتَ
عَرْشِهِ إِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ
وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد عباس بن امیر المؤمنین کے حرم میں جائے، وہاں پہنچ کر
دروازہ پر کھڑا ہو کر یہ پڑھے:

سَلَامُ اللَّهِ وَ سَلَامٌ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ الْآلْسِنِ۔
جو کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

تیسری زیارت: نیمہ شعبان

نیمہ شعبان میں امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت کے سلسلے میں بہت سی
حدیثیں وارد ہوئی ہیں لیکن یہاں وہ حدیث کافی ہے جو کہ چند معتبر سند سے امام
زین العابدینؑ اور امام جعفر صادقؑ سے وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے:

جو شخص ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے مصافحہ کرنا چاہتا ہے اس کو
چاہئے، کہ نیمہ شعبان میں ابو عبد اللہ حسینؑ کی زیارت کرے، بیشک

فرشتے اور انبیاء کی روحمیں خدا سے اجازت طلب کرتی ہیں اور آپ کی زیارت کو آتی ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جو ان انبیاء سے مصافحہ کرتا ہے اور وہ اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ پانچ اولو العظم پیغمبر نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ اور محمد ہوتے ہیں۔

رادی کہتا ہے کہ میں نے دریافت کیا کہ انھیں اولو العزم کیوں کیا جاتا ہے؟ فرمایا:

اس لئے کہ یہ مشرق و مغرب اور جن و انس سب کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔

زیارت کے الفاظ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں۔ ایک تو وہی زیارت ہے جو اول رجب کے لئے نقل ہوئی ہے دوسری وہ زیارت ہے جس کو شیخ کفعمی نے کتاب 'بلد الامین' میں امام جعفر صادق سے نقل کیا ہے وہ اس طرح ہے: امام حسین کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ
الصَّالِحُ الزَّكِيُّ أَوْدَعَكَ شَهَادَةً مِّنِّي لَكَ تُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ
فِي يَوْمٍ شَفَاعَتِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ بَرَجَاءِ

حَيَاتِكَ حَيَّتْ قُلُوبُ شَيْعَتِكَ وَ بِضِيَاءِ نُورِكَ اهْتَدَى
 الطَّالِبُونَ إِلَيْكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ نُورُ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَ لَا
 يُطْفَأُ أَبَدًا وَ أَنَّكَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يَهْلِكْ وَ لَا يُهْلِكُ
 أَبَدًا وَ أَشْهَدُ أَنَّ هَذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُكَ وَ هَذَا الْحَرَمَ حَرَمَكَ وَ
 هَذَا الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيلَ وَ اللَّهُ مُعِزُّكَ وَ لَا
 مَغْلُوبَ وَ اللَّهُ نَاصِرُكَ هَذِهِ شَهَادَةٌ لِي عِنْدَكَ إِلَى يَوْمِ
 قَبْضِ رُوحِي بِحَضْرَتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ۔

چوتھی زیارت: زیارت شب قدر

واضح رہے کہ ماہ رمضان خصوصاً پہلی شب نیمہ رمضان، اور آخر رمضان
 خصوصاً شب قدر میں زیارت امام حسینؑ کی فضیلت کے سلسلہ میں بہت سی
 حدیثیں وارد ہوئی ہیں امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے

جو شخص رمضان کی ۲۳ ویں شب - کہ جس کے بارے میں امید ہے کہ یہی شب قدر ہے اور اسی میں ہر محکم امر جدا اور مقدر ہوتا ہے - قبر امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، وہ چوبیس ہزار ملک اور پینچمبر کی روحوں سے مصافحہ کرتا ہے یہ سب اس شب میں خدا سے زیارت امام حسینؑ کے لئے اجازت طلب کرتے ہیں۔

دوسری حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے:

جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ خدا نے ہر اس شخص کو بخش دیا ہے جو کہ قبر حسینؑ کی زیارت کو آیا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ

جو شخص شب قدر میں امام حسینؑ کی قبر کے پاس ہو اور وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہے تو خدا اُس کے سوال کو پورا کرتا ہے اور اُسے آتش جہنم سے پناہ دیتا ہے۔

ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ

جو شخص ماہ رمضان قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کرے اور راہِ زیارت میں
مر جائے تو اس کا حساب نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائیگا کہ بلا جھجک
جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لیکن وہ الفاظ کہ جن کے ذریعہ شبِ قدر میں امام حسینؑ کی زیارت پڑھی
جائے وہ اس طرح ہے جیسے شیخ مفیدؒ، محمد بن مشہدیؒ، ابن طاووسؒ اور شہیدؒ نے
کتب مزار میں ذکر کئے ہیں اور اس زیارت کو اس شب اور عیدین، عید فطر و عید
قربان کے جن سے مخصوص کیا ہے اور شیخ محمد بن مشہدیؒ نے اپنی معتبر اسناد سے
امام جعفر صادقؑ سے اس کی روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

جب امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے تو غسل کرے اور پاک
صاف لباس پہن کر امام حسینؑ کی قبر پر جائے اور قبر کے پاس اس
طرح کھڑا ہو کہ رخ آپؑ کی طرف اور پشت بقبلہ ہو اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ
اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ

وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَآمَرْتِ بِالصَّالِحَاتِ وَنَهَيْتِ عَنِ
 الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقًّا تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتِ فِي اللَّهِ
 حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتِ عَلَى الْآذِي فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا
 حَتَّى آتَيْتِ الْيَقِينَ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكِ وَحَارَبُوكِ وَ
 الَّذِينَ خَذَلُوكِ وَالَّذِينَ قَتَلُوكِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى لَعْنَهُ اللَّهُ الظَّالِمِينَ
 لَكُمْ مِنَ الْأُولَى وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ
 الْأَلِيمَ أَتَيْتِكَ يَا مَوْلَايَ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا
 بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا
 بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ
 فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

سرمقدس کی طرف کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ سَمَاءِهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبِ وَ جَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر سر کی طرف جائے اور دو رکعت نماز بجالائے پھر دو رکعت نماز اور
پڑھے اور پائنتی کی طرف جا کر زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ ابْنَ مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ وَ لَعَنَّ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَّ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ
ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْآلِيمَ۔

اور جو چاہے دعا کرے پھر شہداء کی زیارت کرے اس طرح کہ پائنتی کی
جانب سے قبلہ کی طرف جھکے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا
الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِ اللَّهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلَّهِ وَ

لِرَسُولِهِ حَتَّى آتَيْكُمْ الْيَقِينَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ فَجَزَاكُمْ اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ وَ جَمَعَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ۔

حضرت عباسؓ کے حرم میں آپ کی زیارت پڑھے اور اگر دور ہو تو حرم کا تصویر کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ الْحَقَّهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيمِ۔

پھر آپ کی مسجد میں جتنی چاہے مستحب نمازیں پڑھے اور اس کے بعد واپس ہو جائے۔

پانچویں زیارت: عید فطر و قربان

معتبر سند سے منقول ہے کہ جو شخص تین شبوں میں سے ایک میں امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے اس کے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عید فطر کی رات میں، عید قربان کی شب میں یا نیمہ شعبان کی شب میں۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

جو شخص ان تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے اس کے گزشتہ و آئندہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، نصف شعبان کی شب، ماہ رمضان کی ۲۳ ویں شب اور عید کی یعنی عید فطر کی رات۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ،

جو شخص ایک سال میں نصف شعبان کی شب، عید فطر کی رات اور شب عرفہ میں امام حسینؑ کی زیارت کرے گا خدا اُس کے لئے ہزار مقبول حج اور ہزار مقبول عمرہ لکھے گا اور اُس کی دینی و دُخروی ہزار حاجتیں پوری کرے گا۔

اور امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ

جو شخص شبِ عرفہ میں کربلا میں ہو اور روزِ عید کی زیارت کرنے کے لئے وہاں ٹھہر جائے تو خدائے متعال اُسے اُس سال کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

واضح رہے کہ ان دو عیدوں کے لئے علماء نے دو زیارتیں نقل کی ہیں ایک گزشتہ زیارت جو کہ شبِ قدر میں ذکر ہوئی ہے۔ اور دوسری زیارت یہ ہے۔ اس کے کلمات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سابقہ زیارت دونوں عید کے دنوں کے لئے ہے اور یہ دونوں عید کی راتوں کے لئے ہے۔ اسی لئے فرمایا ہے کہ جب شبِ عیدین میں امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے تو قبۃِ مطہرہ کے دروازہ پر کھڑا ہو اور قبر کی طرف دیکھے اور اجازتِ طلبی کے لئے پڑھے:

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ
اَمَتِكَ الدَّلِيْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ الْمُصَغَّرُ فِي عُلُوِّ قَدْرِكَ وَ
الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكَ جَائِكَ مُسْتَجِيْرًا بِكَ قاصِدًا اِلَى
حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلَى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالَى بِكَ
تَادُخُلُ يَا مَوْلَايَ تَادُخُلُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ تَادُخُلُ يَا مَلَائِكَةَ

اللَّهُ الْمُحَدِّقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ۔

پھر اگر دل نرم اور آنکھ سے آنسو جاری ہو جائیں تو داخل ہو جائے اور پہلے دایاں قدم رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
اللَّهُمَّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ۔
پھر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْوَاحِدِ
الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ
سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِإِحْسَانِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ
زِيَارَتِهِ مَمْنُوعًا وَلَا عَنْ ذِمَّتِهِ مَدْفُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ۔

پھر داخل ہو جائے اور جب روضہ کے درمیان پہنچے تو قبر مطہر کے برابر کھڑے ہو کر کہے (اگر کوئی حرم میں نہیں ہے تو دعائے داخلہ نہیں پڑھے

گا۔) اور خضوع و گریہ کے ساتھ کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ صَفْوَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ حَبِيْبِ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ حُجَّةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيْهَا
الْوَصِيُّ الْبُرِّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ وَ
الْوِثَرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اَتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى اسْتُبِيْحَ حَرْمُكَ وَ
قَتِلْتَ مَظْلُوْمًا۔

حضرت کے سر مبارک کے پاس کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَطْلَ الْمُسْلِمِينَ يَا مَوْلَايَ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي
 الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
 الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مُذَلِّهَاتِ ثِيَابِهَا
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ أَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَ
 مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
 الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
 كَلِمَةُ التَّقْوَى وَ أَعْلَامُ الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ
 الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا۔

خود کو مرتب سے مس کرے اور کہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مُوَالٍ لِّوَالِيكَمْ وَ
 مُعَادٍ لِّعَدُوِّكُمْ وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَاكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ
 دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سَلْمٌ وَ اَمْرِيْ
 لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ يَا مَوْلَايَ اَتَيْتَكَ خَائِفًا فَاْمِنِيْ وَ اَتَيْتَكَ
 مُسْتَجِيْرًا فَاجِرْنِيْ وَ اَتَيْتَكَ فَقِيْرًا فَاعْنِنِيْ سَيِّدِيْ وَ
 مَوْلَايَ اَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
 اَمَنْتُ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَّتِكُمْ وَ بِظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ وَ
 اَوْلِيَّكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِيْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَ
 اَمِيْنُ اللّٰهِ الدَّاعِي اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةَ
 لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمْتَكَ وَ اُمَّةً قَتَلْتَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
 سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

دورکعت نماز حضرت کے سرہانے صبح کی طرح ادا کرے پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّى لَكَ صَلَّيْتُ وَ لَكَ رَكَعْتُ وَ لَكَ سَجَدْتُ
 وَ حَدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَاِنَّهٗ لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ وَ الرُّكُوْعُ وَ
 السُّجُوْدُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّى
 اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ التَّحِيَّةِ وَ ارْزُدْ عَلٰى مِنْهُمْ السَّلَامَ اللّٰهُمَّ
 وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةً مِّنِّى اِلَى سَيِّدِى الْحُسَيْنِ بِنِ
 عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ وَ
 تَقَبَّلْهُمَا مِنِّى وَ اجْزِنِى عَلَيْهِمَا اَفْضَلَ اَمَلِى وَ رَجَائِى
 فِيْكَ وَ فِى وَّلِيْكَ يَا وَّلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ-

اس کے بعد قبر سے لپٹ جائے، اسے بوسہ دے اور کہے:

السَّلَامُ عَلٰى الْحُسَيْنِ بِنِ عَلِيٍّ نِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيدِ قَتِيْلِ
 الْعَبْرَاتِ وَ اَسِيْرِ الْكُرْبَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّى اَشْهَدُ اَنَّهُ وَّلِيْكَ وَ

ابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيكَ الشَّائِرُ بِحَقِّكَ أَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ وَ
 خَتَمْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا
 مِّنَ الْقَادَةِ وَ أَكْرَمْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَ أَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ
 الْأَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ
 فَاعْذِرْ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنْحِ النَّصِيحَةَ وَ بَدَلْ مُهْجَتَهُ فِيكَ
 حَتَّى اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ
 تَوَازَرَ عَلَيْهِ مِنْ غَرَّتِهِ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ
 بِالْأَدْنَى وَ تَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَ أَسْخَطَكَ وَ أَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ
 أَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَوْلَى الشَّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْأَوْزَارِ
 الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
 مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَّائِمٌ حَتَّى سَفِكَ
 فِي طَاعَتِكَ دَمَهُ وَ اسْتَبِيحَ حَرِيمَةَ اللَّهِ الْعَنَّهُمْ لَعْنَا

وَبَيْلًا وَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا۔

اس کے بعد علی بن حسین کی طرف پلٹ جائے، جو کہ قبر امام حسین کی پابنتی ہیں اور یہ زیارت پڑھے۔

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِيدُ يَا بِي
اَنْتَ وَ اُمِّي عِشْتَا سَعِيْدًا وَ قُتِلْتَا مَظْلُوْمًا شَهِيدًا۔
پھر شہیدوں کی قبر پر جائے اور پڑھے۔

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الدَّابُّونَ عَنْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ يَا بِي اَنْتُمْ وَ اُمِّي
فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

اس کے بعد حضرت عباس بن علی کے روضہ پر جائے اور آپ کی ضريح

مقدس کے پاس کھڑا ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيقُ الْمُوَاسِي
أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمَنْتَ بِاللَّهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَ
دَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ وَوَأَسَيْتَ بِنَفْسِكَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ
أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ۔

پھر قبر سے لپٹ جائے اور کہے:

بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ
الْحُسَيْنِ الصِّدِّيقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ
الشَّهِيدِ عَلَيْكَ مِنِّي السَّلَامُ مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ۔

پس آپ کے سر کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھے اور پھر وہی دعا پڑھے
جو امام حسینؑ کے سر مقدس کے پاس پڑھی تھی یعنی دعائے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّى
صَلَّيْتُ.....

اس کے بعد امام حسینؑ کے روضہ کی طرف پلٹ جائے اور وہاں جتنی دیر چاہے رہو لیکن وہاں نہ سونا مستحب ہے اور جب امامؑ کو وداع کرنا چاہے تو سر ہانے کی طرف کھڑا ہو کر گریہ کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُودِعٍ لَأَقَالٍ وَلَا سَعِيمٍ
فَإِنْ أَنْصَرِفَ فَلَا عَنُ مَلَائِلَةٍ وَإِنْ أُقِمَ فَلَا عَنُ سُوءِ ظَنٍّ
مِمْمَا وَعَدَدَ اللَّهِ الصَّابِرِينَ يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ
العَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقِنِي العُودَ إِلَيْكَ وَالمَقَامَ فِي
كَرَمِكَ وَالكُونَ فِي مَشْهَدِكَ أَمِينِ رَبِّ العَالَمِينَ۔

پھر صریح کو بوسہ دے اور اپنا پورا بدن اس سے مس کرے بیشک اس سے حفاظت ہوتی ہے اور اس کی طرح باہر نکل کہ رخ قبر کی جانب ہو اور اس طرح پشت نہ کرے اور یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ المَقَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ
القُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الخِصَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَفِينَةَ النِّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي المُقِيمِينَ

فِي هَذَا الْحَرَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ
وَ النَّهَارُ۔

پھر کہے:

إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

چھٹی زیارت: عرفہ کے دن

امام حسینؑ کی زیارت

جان لو کہ روزِ عرفہ کی زیارت اور اس کی فضیلت و ثواب کے بارے میں اتنی حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ جن کا احصاء ممکن نہیں ہے۔ ہم زائرین کی تشویق کیلئے چند حدیثوں کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند سے بشیر بن دھقان سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: کبھی مجھ سے حج چھوٹ جاتا ہے اور روزِ عرفہ میں قبرِ امام حسین علیہ السلام کے

پاس گزارتا ہوں۔ فرمایا:

تم اچھا کرتے ہو اے بشیر! جو مؤمن روز عرفہ امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کے لئے جاتا ہے اس کے لئے میں مقبول حج، میں مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ میں جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جو شخص عید کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، خدا اُس کے لئے سو حج، سو عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ سو جہاد کا ثواب لکھتا ہے، اور جو شخص آپ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عرفہ آپ کی زیارت کرتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہزار حج اور ہزار مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ ہزار جہاد کا ثواب لکھتا ہے۔“

میں نے عرض کی: مجھے موقفِ عرفات کا ثواب کہاں حاصل ہو سکتا ہے؟
اس پر امامؑ نے میری طرف غضبناک آدمی کی مانند دیکھا اور فرمایا:

”اے بشیر جب مؤمن روز عرفہ قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور فرات میں غسل کر کے قبرِ امام حسینؑ کی طرف جاتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر اٹھنے والے قدم پر اُس حج کا ثواب لکھتا ہے جو

تمام مناسک کے ساتھ ادا کیا گیا ہو۔

میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا اور عمرہ کا۔ اور بہت سی معتبر حدیثوں میں آیا ہے کہ روز عرفہ پہلے خدا قبر امام حسینؑ کے زائروں کی طرف نگاہِ رحمت کرتا ہے بعد میں موقف والوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور رفاعہ سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا

تم نے اس سال حج کیا ہے؟

میں نے عرض کی، قربان جاؤں میرے پاس پیسہ نہیں تھا کہ حج کو جاتا۔
البتہ روز عرفہ میں نے قبر امام حسینؑ کے پاس گزارا ہے۔ فرمایا:

اے رفاعہ تم نے اس میں کوئی کمی نہیں کی ہے کہ جو منی والوں نے منی میں کیا ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ حج کو ترک کر دیں گے تو میں تم سے وہ حدیث ضرور بیان کرتا کہ تم کبھی قبر امام حسینؑ کی زیارت کو نہ چھوڑتے۔

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کو نکلے اور تکبر نہ کرے تو اس کے دائیں بائیں

ہزار ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور اُس کے لیے ایسے ہزار حج و ہزار عمرہ کا
 ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ رسول یا ان کے وصی کے ساتھ کیا گیا ہو۔

آپ کی زیارت کا طریقہ، جلیل القدر علماء اور مذہب و ملت کے رؤساء
 نے بیان فرمایا ہے اور یہ کہ جب کوئی اُس دن امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے
 اور فرات میں غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرے اور اگر ممکن نہ ہو کسی بھی پانی سے
 غسل کرے اور پاکیزہ ترین لباس پہنے اور آپ کی زیارت کے لئے نکلے اور
 سکون و وقار اور آرام کے ساتھ راستہ طے کرے حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کہے:
 اللَّهُ أَكْبَرُ پھر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَ
 آصِيلاً وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
 لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ السَّلَامُ
 عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ
 مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى عَلِيٍّ
 بْنِ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى
 الْخَلْفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آبَا عَبْدِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ
 أُمَّتِكَ الْمُوَالِي لَوْلِيكَ الْمُعَادِي لِعَدْوِكَ اسْتَجَارَ
 بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ بِقَصْدِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 هَدَانِي لِيَوْلَايَتِكَ وَخَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِي قَصْدَكَ۔
 پھر حرم میں داخل ہو جائے اور سر کے مقابل کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ
 خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَيْسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بَنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيِّ
 بْنِ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَ
 ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوِثَرَ الْمُوتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ
 آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
 أَطَعْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ
 بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ وَ أَنْبِيَآئَهُ
 وَ رُسُلَهُ أَنَّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِأَيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَ

خَوَاتِيمِ عَمَلِيَّ وَ مُنْقَلَبِيَّ إِلَى رَبِّي فَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
 وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى
 غَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ
 خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَابْنَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ
 ابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ لَا
 تَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ بَابُ الْهُدَى وَإِمَامُ التَّقَى وَالْعُرْوَةُ
 الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَخَامِسُ أَهْلِ
 أَصْحَابِ الْكِسَاءِ غَذَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرَضِعَتْ مِنْ نَدْيِ
 الْإِيمَانِ وَرِيَّتَ فِي حِجْرِ الْإِسْلَامِ فَالْنَفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ
 بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٍ فِي حَيَاتِكَ صَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ
 عَلَى آبَائِكَ وَأَبْنَائِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ الْعِبْرَةِ
 السَّاكِبَةِ وَقَرِينَ الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً نِاسَتْحَلَّتْ

مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقَتِلْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ مَقْهُورًا وَ أَصْبَحَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِكَ مَوْتُورًا وَ أَصْبَحَ
 كِتَابُ اللَّهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُورًا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى جَدِّكَ
 وَ أَبِيكَ وَ أُمَّكَ وَ أَخِيكَ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ مَبْنِيِّكَ وَ عَلَى
 الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِينَ بِقَبْرِكَ وَ
 الشَّاهِدِينَ لِزُورَارِكَ الْمُؤْمِنِينَ بِالْقُبُولِ عَلَى دُعَاءِ شَيْعَتِكَ
 وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي
 يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ
 عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ
 أَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاتُ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ آتَيْتُ مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ

الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ بِمَنِّهِ وَجُودِهِ وَكَرَمِهِ۔

ضریح کو بوسہ دے اور بالائے سر میں دو رکعت نماز پڑھے اور ان دو
 رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحَدَاكَ لَا
 شَرِيكَ لَكَ لِأَنَّ الصَّلَاةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ لَا تَكُونُ
 إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْلُغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ
 السَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمْ التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ
 الرُّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَإِمَامِي
 حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذَلِكَ مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَى ذَلِكَ

أَفْضَلَ أَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ-

پھر اٹھے اور امام حسینؑ کی پابنتی جائے اور علی بن حسینؑ (جناب علی
اکبرؑ) کی زیارت کرے اور ان کا سر ابو عبد اللہ کے پائے مبارک کے پاس ہے
اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ بَنُ
الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ ابْنُ الْمَظْلُومِ لَعَنَ
اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظُمَتْ
الْمُصِيبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ

الْمُؤْمِنِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَابْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ
مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

اس کے بعد زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّائَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَ
أَنْصَارَ نَبِيِّهِ وَ أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ
بِالْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ يَا أَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي
فِيهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَ اللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ
مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ فِي الْجَنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

الصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا وَالسَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَ
رَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ۔

پھر امام حسینؑ کے سر ہانے جائے اور وہاں اپنے اہل و عیال اور مؤمنین
کے لئے جہاں تک ہو سکے دعا کرے۔

سید ابن طاووسؒ اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ وہاں سے حضرت عباسؑ کے
روضہ پر جائے اور قبر مطہر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَ أَقْدَمِهِمْ إِيمَانًا وَ أَقْوَمِهِمْ بَدِينِ اللَّهِ وَ
أَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ
لِرِسْوَلِهِ وَ لِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْآخُ الْمُوَأَسِي فَلَعنَ اللَّهُ أُمَّةً
قَتَلْتِكَ وَ لعنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمْتِكَ وَ لعنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ
مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انتَهَكْتَ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ

الْأَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ
 عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاعِبُ فِيمَا زَهَدَ فِيهِ
 غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيلِ وَالْحَقِّكَ
 اللَّهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ النِّعَمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔
 پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

اللَّهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَكَزِيَارَةَ أَوْلِيَائِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِي
 ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلَ إِحْسَانِكَ فَاسْأَلُكَ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ
 دَارًا وَعَيْشِي بِهِمْ قَارًا وَزِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَذَنْبِي بِهِمْ
 مَغْفُورًا وَأَقْلِبْنِي بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَائِي
 بِأَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُورَاهِ وَالْقَاصِدِينَ إِلَيْهِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

پھر صریح کو بوسہ دے اور وہاں آپ کی نماز زیارت اور دوسری جو نماز چاہے اور جب آپ کو وداع کرنا چاہے تو اس دعا کو پڑھے جس کو ہم نے آپ کے وداع کے ذیل میں نقل کیا ہے۔

ساتویں زیارت: زیارت عاشورہ

روز عاشورہ دو زیارتیں نقل ہوئی ہیں ایک زیارت عاشورہ معروفہ ہے جو کہ نزدیک سے پڑھی جاتی ہے۔ شیخ ابو جعفر طوسی نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام محمد باقر سے روایت کرتے ہیں کہ

جو شخص دسویں محرم کو امام حسینؑ کی زیارت کرے یہاں تک کہ آپ کی قبر پر آنسو بہائے تو وہ روز قیامت خدا سے دو ہزار حج، دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کے ثواب کے ساتھ ملاقات کرے گا۔ اور یہ ثواب اُس شخص کے ثواب کی مانند ہوگا کہ جس نے رسول خداؐ اور ائمہ معصومین کے ہمراہ حج و عمرہ اور جہاد کیا ہو۔

راوی کہتا ہے میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان آج کے دن اُس شخص کے لئے کتنا ثواب ہے جو کہ کربلا سے دور کے شہروں میں ہو اور اُس کے لئے

آپ کی قبر تک پہنچنا ممکن نہ ہو؟ فرمایا:

جب ایسے حالات ہوں تو صحرا یا مکان کے چھت پر چلا جائے اور آپ کی قبر کی طرف اشارہ سے زیارت پڑھے۔ اور جہاں تک ہو سکے آپ کے قاتلوں پر لعنت کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور یہ اعمال زوال آفتاب سے پہلے بجالائے۔ پھر امام حسینؑ کے حالات یاد کرے اور آپ پر گریہ کرے اور اگر تقیہ میں نہ ہو اپنے اہل و عیال کو حکم دے کہ امام حسینؑ پر روئیں اور اظہار غم کے لئے اپنے گھر میں مجلس غم برپا کرے اور آپ کے غم میں ایک دوسرے کو تعزیت دے۔

امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں:

جو شخص ان اعمال کو بجالائے گا میں اُس کے ثواب کا ضامن ہوں۔
میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان آپ اس کے لئے اُس ثواب کے ضامن بن رہے ہیں اور اُس ثواب کی ذمہ داری لے رہے ہیں؟ فرمایا:
ہاں، میں اُس شخص کا ضامن اور کفیل ہوں جو ان اعمال کو بجالائے گا۔

میں نے عرض کی کہ وہ ایک دوسرے کو کن الفاظ میں تعزیت پیش کرتے ہیں؟ فرمایا:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجْوَرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
 جَعَلْنَا وَإِنَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بِنَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ
 الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

یعنی امام حسینؑ کے غم میں خدا ہمارے اجروں کو عظیم کرے اور ہمیں اور
 آپ کو خون حسینؑ کا انتقام لینے والوں میں اپنے ولی، آل محمد سے امام
 مہدیؑ کے ساتھ قرار دے۔

اور اگر ممکن ہو تو اس روز اپنے کسی کام کے لئے گھر سے باہر نہ جائے کہ یہ
 دن منحوس ہے، اس میں مؤمن کا کوئی کام نہیں ہوگا اور اگر ہو جائیگا تو اس میں
 برکت نہ ہوگی اور وہ اس میں بھلائی و ترقی نہ دیکھے گا اور تم میں سے کوئی بھی اس
 روز کسی چیز کو اپنے گھر میں ذخیرہ نہ کرے۔ پھر اگر کوئی اس دن کوئی چیز ذخیرہ
 کرے گا تو اس میں برکت نہ دیکھے گا اور وہ اس کے لئے مبارک نہ ہوگی اور نہ
 اولاد کے لئے مبارک ہوگی کہ جس کے لئے اس کو ذخیرہ کیا ہے۔ جب وہ اس
 عمل کو بجالاتے ہیں تو خدا اُن کے لئے ایسے ہزار حج، ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا

ثواب لکھتا ہے کہ جنہیں رسولؐ کے ساتھ کیا ہو اور اُن کے لئے ہر اُس رسولؐ، پیغمبر، وصی، صدیق اور شہید کی مصیبت کا ثواب ہے جو مرا ہو یا قتل کیا گیا ہو۔ اُس وقت سے جب وہ قتل ہو یا اُس نے وفات پائی اور قیامت تک کا ثواب مراد ہے۔ صالح بن عقبہ اور سیف بن عمیر نے کہا ہے کہ علقمہ بن محمد حضرمی نے کہا کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے عرض کی: مجھے ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کو امام حسینؑ کی نزدیک سے اور دور سے زیارت کے وقت پڑھ سکوں فرمایا:

علقمہ، جب تم دو رکعت نماز پڑھ چکو تو اُس کے بعد سلام کے ساتھ اشارہ کرو اُن کی جانب اور اشارہ کے وقت تکبیر کہہ کر اس دعا کو پڑھو۔ کیونکہ تم جب بھی اس کو پڑھو گے تو گویا تم نے اُس چیز کی دعا کی جس کے ذریعہ امام حسینؑ کی زیارت کرنے والے فرشتے دعا کرتے ہیں اور تمہارے لئے خدا لاکھوں درجے لکھے گا اور تم اُس شخص کے مثل ہو جاؤ گے جو امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوا ہے تاکہ اُن کے درجات میں تم شریک ہو سکو اور نہیں پہنچانے جاؤ گے مگر اُن شہیدوں میں جو اُن کے ساتھ شہید ہوئے ہیں اور تمہارے لئے ہر پیغمبر کی زیارت کا اور اُس شخص کی زیارت کا ثواب لکھا جائے گا کہ جس نے روز شہادت زیارت کی ہو، خدا کا سلام ہو اُن پر اور اُن کے اہل بیت پر۔ اس کے

بعد پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ
الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِثَرَ
الْمَوْتُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ
بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ
جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ
الْإِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ
عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ
أَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

دَفَعْتُكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ أَزَّالْتُكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي
 رَبَّبْتُكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتَكُمْ وَ لَعَنَ اللَّهُ
 الْمُمَهَّدِينَ لَهُمْ بِالْتَّمُكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَ
 إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ أَتْبَاعِهِمْ وَ أَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا
 عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ لَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَ لَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللَّهُ
 عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ
 وَ أَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ يَا أَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي لَقَدْ عَظُمَ
 مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ أَكْرَمَنِي
 بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ تَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ

وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا
عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي اتَّقَرُّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ
بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبِرَائَةِ مِمَّنْ أَسَسَ أَسَاسَ ذَلِكَ وَبَنَى
عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى
أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاتَّقَرُّبُ إِلَى
اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ
أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ
أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ إِنِّي سَلِّمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ
وَرَزَقَنِي الْبِرَائَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَ أَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقِيْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
 لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ تَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدَى
 ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّانِ
 الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا
 يُعْطَى مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ مُصِيبَةٌ مَا أَعْظَمَهَا وَ أَعْظَمَ
 رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَ فِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتٌ
 وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ
 آلِ مُحَمَّدٍ وَ مَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ
 إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَ ابْنُ أَكْلَةَ الْأَكْبَادِ
 اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلِي لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيِّكَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ
 يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّعْنَةِ أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَ هَذَا يَوْمٌ
 فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ
 اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَنْ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ
 الْأَلِيمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي
 مَوْقِفِي هَذَا وَ أَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبِرَاثَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةَ عَلَيْهِمْ
 وَ بِالْمُؤَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔
 پھر سومر تہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
 آخِرَتَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي
 جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلَى

قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنُهُمْ جَمِيعًا۔

پھر سو مرتبہ پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ
السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى
أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔

اور اس کے بعد کہے۔

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ مَبَالَلَعْنِ مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ أَوْلَاءَ
ثُمَّ الثَّانِي وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اللَّهُمَّ الْعَنْ زَيْدَ خَامِسًا وَ
الْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ
شِمْرًا وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ۔

اسکے بعد سجدہ میں جائے اور اس دعا کو پڑھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ
الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَ تَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ
الْحُسَيْنِ وَ أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَلُوا مُهْجَهُمْ
دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

زیارت عاشورا کے بعد کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا
كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا

صَرِيخَ الْمُسْتَضْرِحِينَ وَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيدِ وَ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَقَلْبِهِ وَ يَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَ مَا تُخْفِي السُّدُورُ وَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ
لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَ يَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ وَ
يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْمُلْحِحِينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَ يَا
جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَ يَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ
هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَانٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْفَسَّ
الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَ لِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ
الْمُهَيَّمَاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَا يَكْفِي مِنْهُ
شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

النَّبِيِّنَ وَ عَلِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
 وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَّجَّهُ إِلَيْكَ فِي
 مَقَامِي هَذَا وَ بِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ أَتَشْفَعُ إِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ
 أَسْأَلُكَ وَ أَقْسِمُ وَ أَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ
 عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَيَّ
 الْعَالَمِينَ وَ بِأَسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِهِ
 خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَ بِهِ أَبْتَتُهُمْ وَ ابْنَتَ فَضْلَهُمْ
 مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضَلَ الْعَالَمِينَ
 جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ
 تُكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي وَ تُكْفِينِي الْمُهَمَّ
 مِنْ أُمُورِي وَ تَقْضِيَ عَنِّي دِينِي وَ تُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَ
 تُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِينِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَيَّ

الْمَخْلُوقِينَ وَ تَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَ عُسْرَ مَنْ
 أَخَافُ عُسْرَهُ وَ حُزُونََةَ مَنْ أَخَافُ حُزُونََتَهُ وَ شَرَّ مَنْ
 أَخَافُ شَرَّهُ وَ مَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ بَغْيَ مَنْ أَخَافُ
 بَغْيَهُ وَ جَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَ سُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ
 سُلْطَانَهُ وَ كَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَ مَقْدَرَةَ مَنْ أَخَافُ
 مَقْدَرَتَهُ عَلَيَّ وَ تَرْدَنِي عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكْرَةِ
 اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَارِدُهُ وَ مَنْ كَادَنِي فَكَيْدُهُ وَ اصْرِفْ
 عَنِّي كَيْدَهُ وَ مَكْرَهُ وَ بَاسَهُ وَ أَمَانِيَّ وَ أَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ
 شِئْتُ وَ أَنِي شِئْتُ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبِرُهُ وَ
 بِلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَ بِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَ بِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَ ذُلٍّ
 لَا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبِرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ
 عَيْنِيهِ وَ ادْخُلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِي

بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَ أَنْسِهِ
 ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ
 لِسَانِهِ وَ يَدَيْهِ وَ رِجْلَيْهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيعَ جَوَارِحِهِ وَ أَدْخِلْ
 عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ
 ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَ عَن ذِكْرِي وَ اكْفِنِي يَا
 كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِيَ لَا كَافِيَ سِوَاكَ
 وَ مُفْرَجٌ لَا مُفْرَجَ سِوَاكَ وَ مُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ
 لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيثُهُ
 سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ وَ مَلْجَأُهُ
 إِلَى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاؤُهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَانْتَ ثِقْتِي وَ
 رَجَائِي وَ مَفْزَعِي وَ مَهْرَبِي وَ مَلْجَأِي وَ مَنْجَايَ فَبِكَ
 اسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اتَّوَجَّهُ

إِلَيْكَ وَاتَّوَسَّلُ وَاتَّشَفَّعُ فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ إِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَ أَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ
أَلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ أَلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ
تُكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا
كَشَفْتَ عَن نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَ غَمَّهُ وَ كَرْبَهُ وَ كَفَيْتَهُ هَوْلَ
عَدُوِّهِ فَانْكَشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ عَنِّي كَمَا
فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَ اصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا
أَخَافُ هَوْلَهُ وَ مَوْنَةَ مَا أَخَافُ مَوْنَتَهُ وَ هَمَّ مَا أَخَافُ
هَمَّهُ بِلاَ مَوْنَةٍ عَلَيَّ نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَ اصْرِفْنِي بِقَضَاءِ
حَوَائِجِي وَ كِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ
دُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنِّي

سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ
اللَّهُ الْآخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ وَ لَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيوةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أُمَّتِي
بِمَمَاتِهِمْ وَ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَ أَحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَ
لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمْ زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلًا
إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمْ وَ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَ مُسْتَشْفِعًا
بِكُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ
لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيهَ وَ
الْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَ الْوَسِيلَةَ إِلَيَّ أَنْقَلِبُ عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا
لِتَنْجِزِ الْحَاجَةَ وَ قَضَائِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللَّهِ
بِشَفَاعَتِكُمْ إِلَيَّ إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَحْيَبُ وَ لَا يَكُونُ

مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا مَبْلُ يُكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا
 رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا مَبْقِضًا جَمِيعِ
 حَوَائِجِي وَتَشَفَّعًا لِي إِلَى اللَّهِ انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ
 مُلْجِئًا ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ
 اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ وَ
 وَرَائِكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
 لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتُوذِعُكُمَا اللَّهُ وَ
 لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا أَنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي
 يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا
 سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
 وَأَصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْبُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامِي

اِنْشَاءَ اللّٰهِ وَ اَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمْ اَنْ يَّشَاءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهُ
 حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْ قَلْبُتُ يَا سَيِّدِيْ عَنْكُمْ تَاٰبًا حَامِدًا لِلّٰهِ
 شَاكِرًا رَّاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اِيْسٍ وَ لَا قَانِطٍ اٰبًا عَائِدًا
 رَّاجِعًا اِلَى زِيَارَتِكُمْ غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَ لَا مِنْ
 زِيَارَتِكُمْ بَلْ رَّاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءَ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
 اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمْ وَ اِلَى زِيَارَتِكُمْ بَعْدَ اَنْ
 زَهَدَ فِيْكُمْ وَ فِيْ زِيَارَتِكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خِيْبِيْنَ اللّٰهُ مَا
 رَجَوْتُ وَ مَا اَمَلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمْ اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

سیف بن عمیرہ کہتے ہیں: میں نے صفوان سے سوال کیا کہ اس دعا کو
 علقمہ بن محمد نے امام محمد باقر علیہ السلام سے ہمارے لئے نقل نہیں کیا ہے؟ صفوان
 نے کہا: میں اس سرزمین پر اپنے سردار امام جعفر صادق کے ساتھ وارد ہوا تھا تو
 آپ نے یہی عمل انجام دیا تھا جو ہم بجالائے ہیں اور اس دعا کو آپ نے وقت
 رخصت دو رکعت نماز کے ساتھ پڑھا، جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی، اور ایسے ہی
 وداع کیا جیسا کہ ہم نے وداع کیا ہے۔ صفوان نے کہا: امام جعفر صادق نے مجھ

اس زیارت کی پابندی کرو اور اس دعا اور زیارت کو پڑھا کرو کہ میں خدا کی بارگاہ میں اُس شخص کا ضامن ہوں جو کہ دور یا نزدیک سے اس زیارت کے ساتھ زیارت کرتا ہے اور اس دعا کے ساتھ دعا کرتا ہے اور اُس کی زیارت مقبول ہوتی ہے اور اُسکی کوشش کی قدر ہوتی ہے اور اُس کا سلام آپ تک پہنچتا ہے، اور زائر کی حاجت پوری ہوتی ہے اور جب دعا کرے گا پوری ہوگی اور اُسے ناامید واپس نہ کرے گا، اے صفوان میں نے اس زیارت کو اپنے والد سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا ہے اور انہوں نے اپنے والد علی بن الحسینؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا تھا۔ اور انہوں نے حسینؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ اور انہوں نے اپنے بھائی حسنؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ اور جبرئیلؑ نے خدائے تعالیٰ سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا ہے، بیشک خدا نے اپنی مقدس ذات کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص نزدیک یا دور سے امام حسینؑ کی یہ زیارت پڑھے گا تو میں اُس دعا کو قبول کروں گا اور اس کی زیارت بھی قبول کروں گا اور اسکی ہر خواہش کو قبول کروں گا خواہ کتنی ہی

ہوں اور اُس کے سوال کو پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے نامید و نقصان کے ساتھ واپس نہیں ہوگا میں اُسے خندہ پیشانی، حاجت روائی، جنت کی ضمانت اور جہنم سے آزادی کے ساتھ واپس لوٹاؤنگا اور جس کی وہ شفاعت کرے گا اُسے میں قبول کروں گا مگر ہم اہل بیت کے دشمن کے بارے میں شفاعت قبول نہ ہوگی اُس پر خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے اور ہم کو اس پر گواہ بتایا ہے کہ جس کی گواہی ملائکہ نے دی ہے پھر جبرئیل نے کہا: اے اللہ کے رسول! خدا نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ کو علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ کو آپ کی اولاد میں ہونے والے ائمہ کو قیامت تک کے لئے خوش خبری اور بشارت دوں پس پابند رہے آپ کی مسرت اور علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور ائمہ اور آپ کے شیعوں کی مسرت قیامت تک باقی رہے۔

صفوان نے کہا: امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا:

اے صفوان! جب تمہیں خدائے عز و جل سے کوئی حاجت پیش آئے تو تم جہاں کہیں بھی ہو اس زیارت اور اس دعا کو پڑھو پھر خدا سے اپنی مراد مانگو، خدا اُس کو پورا کرے گا اور خدا نے اپنے رسولؐ سے جو وعدہ

جو دو امتنان کے لئے کیا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرتا ہے۔ الحمد

اللہ۔

زیارت عاشوراء غیر معروفہ

دوسری زیارت عاشوراء غیر معروفہ ہے جو کہ مشہور زیارت کے اجر و ثواب میں شریک ہے اس میں سو بار سلام پڑھنے اور سو بار لعنت کرنے کی مشقت نہیں ہے اور یہ اہم مشغولیت رکھنے والوں کے لئے عظیم کامیابی ہے۔

اس کا طریقہ وہی ہے جو مزار قدیم میں منقول ہے۔ اور وہ یہ کہ جو شخص دور کے شہروں یا نزدیک سے امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ غسل کرے اور صحراء یا مکان کی چھت پر چلا جائے اور دو رکعت نماز اس طرح بجالائے کہ اس میں قل هو اللہ احد پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد کربلائے معلیٰ کا رخ کرے نیت و اشارہ کرے اور خشوع و حزن کے ساتھ اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ
اَلْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَ اَبْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ

فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ
 وَابْنَ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَيْثُرُ الْمَوْتُورُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ
 الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَقَامَتْ
 فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُورِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا
 بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَ
 جَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ
 وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ فَإِنَّ لِلَّهِ وَإِنَّ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَّجِبِينَ وَعَلَى
 ذُرِّيَّتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ وَ
 تَرَكَتْ نُصْرَتَكَ وَمَعُونَتَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ

أَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَمَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَطَرَقَتْ
 إِلَىٰ أَدْبَتِكُمْ وَتَحِيْفِكُمْ وَجَارَتْ ذَلِكَ فِي دِيَارِكُمْ وَ
 أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَ
 مَوَالِيَّ وَائِمَّتِي مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَاسْأَلُ
 اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ يَا مَوَالِيَّ مَقَامَكُمْ وَشَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَ
 شَانَكُمْ أَنْ يُكْرِمَنِي بِوِلَايَتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَالإِيتِمَامِ
 بِكُمْ وَبِالْبِرَاةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَاسْأَلُ اللَّهَ الْبِرَّ الرَّحِيمَ أَنْ
 يَرْزُقَنِي مَوَدَّتِكُمْ وَأَنْ يُوفِّقَنِي لِلطَّلَبِ بِثَارِكُمْ مَعَ الإِمَامِ
 الْمُنتَظَرِ الْهَادِي مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي
 الدُّنْيَا وَالأخِرَةِ وَأَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ
 اللَّهِ وَاسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي
 جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا

أَعْطَى مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا لَهَا
 مِنْ مُصِيبَةٍ مَّا أَفْجَعَهَا وَانْكَأَهَا لِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
 الْمُسْلِمِينَ فَاِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي فِي مَقَامِي مِمَّنْ تَنَالُهُ
 مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ
 بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 اللَّهُمَّ وَإِنِّي أَتَوَسَّلُ وَآتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
 خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَ الطَّيِّبِينَ مِنْ
 ذُرِّيَّتِهِمَا اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
 مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِي مَمَاتَهُمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَ
 بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ وَ

هَذَا يَوْمٌ تُجَدِّدُ فِيهِ النِّقْمَةَ وَ تُنَزِّلُ فِيهِ اللَّعْنَةَ عَلَى اللَّعِينِ
يَزِيدَ وَ عَلَى آلِ يَزِيدَ عَلَى آلِ زِيَادٍ وَ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَ
الشِّمْرِ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ وَ الْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَ فِعْلِهِمْ
مِنْ أَوَّلٍ وَ آخِرٍ لَعْنَا كَثِيرًا وَ أَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَ أَسْكِنَهُمْ
جَهَنَّمَ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا وَ أَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى كُلِّ مَنْ
شَايَعَهُمْ وَ بَايَعَهُمْ وَ تَابَعَهُمْ وَ سَاعَدَهُمْ وَ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
وَ افْتَحَ لَهُمْ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذَلِكَ
لَعْنَاتِكَ الَّتِي لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَ كُلَّ غَاصِبٍ وَ كُلَّ
جَاحِدٍ وَ كُلَّ كَافِرٍ وَ كُلَّ مُشْرِكٍ وَ كُلَّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَ
كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ وَ آلَ يَزِيدَ وَ بَنِي مَرْوَانَ
جَمِيعًا اللَّهُمَّ وَ ضَعِّفْ غَضَبَكَ وَ سَخِّطْكَ وَ عَذَابَكَ وَ
نَقِمَتَكَ عَلَى أَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ وَ

الْعَنُ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ لَهُمْ وَ انْتَقِمُ مِنْهُمْ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ
 مِّنَ الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ وَالْعَنُ أَوْلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ بَيْتِ
 مُحَمَّدٍ وَالْعَنُ أَرْوَاحَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ قُبُورَهُمْ وَالْعَنُ
 اللَّهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِي نَازَلَتْ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ
 حَارِبَتُهُ وَ قَتَلْتَ أَصْحَابَهُ وَ أَنْصَارَهُ وَ أَعْوَانَهُ وَ أَوْلِيَآئَهُ وَ
 شِيعَتَهُ وَ مُحِبِّيهِ وَ أَهْلَ بَيْتِهِ وَ ذُرِّيَّتَهُ وَالْعَنُ اللَّهُمَّ الَّذِينَ
 نَهَبُوا مَالَهُ وَ سَلَبُوا حَرِيمَتَهُ وَ لَمْ يَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَ لَا
 مَقَالَهُ اللَّهُمَّ وَالْعَنُ كُلُّ مَنْ مَبْلَغُهُ ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ مِنْ
 الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى مَنْ
 سَاعَدَكَ وَ عَاوَنَكَ وَ وَاسَاكَ بِنَفْسِهِ وَ بَدَلَ مُهْجَتَهُ فِي
 الذَّبِّ عَنْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى

رُوحِكَ وَ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَ عَلَى تُرْبَتِكَ وَ عَلَى تُرْبَتِهِمْ
اللَّهُمَّ لِقِهِمْ رَحْمَةً وَ رِضْوَانًا وَ رَوْحًا وَ رِيحَانًا السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ يَا بَنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بَنَ الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي هَذَا الْوَقْتِ وَ كُلِّ وَقْتٍ
تَحِيَّةً وَ سَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَ عَلَى
الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ نِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ
عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ

عَقِيلِ السَّلَامِ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً وَ
 سَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعِزَّاءَ فِي وَ لَدِكَ
 الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ
 أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعِزَّاءَ فِي وَ لَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ يَا بِنْتَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ عَلَيْكَ
 السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعِزَّاءَ فِي
 وَ لَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَ
 عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ
 الْعِزَّاءَ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى أَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُمُ الْعَزَاءَ فِي مَوْلَا
 هُمُ الْحُسَيْنِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ إِمَامٍ
 عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ الْإِسْلَامَ وَاهْلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى جَمِيعِ مَا نَابَ مِنْ خَطْبٍ وَ لَكَ
 الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ أَمْرٍ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى فِي عَظِيمِ
 الْمُهَمَّاتِ بِخَيْرَتِكَ وَأَوْلِيَائِكَ وَ ذَلِكَ لِمَا أَوْجَبْتَ لَهُمُ
 مِنَ الْكِرَامَةِ وَالْفَضْلِ الْكَثِيرِ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ
 الْوُرُودِ وَ الْمَقَامِ الْمَشْهُودِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَ اجْعَلْ
 لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِينَ وَاسَوْهُ بِأَنْفُسِهِمْ وَبَدَلُوا دُونَهُ
 مُهَجَّهُمْ وَجَاهَدُوا مَعَهُ أَعْدَاءَكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَ
 رَجَائِكَ وَتَصَدِّقًا بِوَعْدِكَ وَخَوْفًا مِّنْ وَعِيدِكَ إِنَّكَ
 لَطِيفٌ لِّمَا تَشَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

آٹھویں زیارت: زیارت اربعین

زیارت اربعین یعنی بیس صفر کی زیارت، شیخ نے تہذیب اور مصباح میں
 امام حسن عسکریؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:
 مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں:

۱۔ ۵۱ رکعت نماز پڑھنا یعنی ۱۷ رکعت واجب اور ۳۴ رکعت نافلہ
 نماز مراد ہے۔

۲۔ زیارت اربعین پڑھنا۔

۳۔ دائیں ہاتھ میں انگلی پہننا۔

۴۔ سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔

۵۔ بلند آواز سے 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' پڑھنا۔

اربعین کے دن زیارت امام حسینؑ دو طرح سے وارد ہوئی ہے۔ اور اس روز زیارت امام حسینؑ کے دو طریقہ نقل ہوئے ہیں ایک روایت تو وہ ہے جس کی روایت شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال سے کی ہے کہ انہوں نے کہا: مجھ سے میرے مولا حضرت امام جعفر صادقؑ نے زیارت اربعین کے بارے میں فرمایا کہ

روز اربعین تم اس وقت زیارت کرو جب دن چڑھ چکا ہو اور پڑھو:

السَّلَامُ عَلٰی وَلِيِّ اللّٰهِ وَ حَبِيْبِهِ السَّلَامُ عَلٰی خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ
نَجِيْبِهِ السَّلَامُ عَلٰی صَفِيِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ صَفِيْهِ السَّلَامُ عَلٰی
الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلٰی اَسِيْرِ الْكُرْبَاتِ وَ
قَتِيْلِ الْعَبْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَاِلَيْكَ وَ ابْنُ وَاِلَيْكَ وَ
صَفِيْكَ وَ ابْنُ صَفِيْكَ الْفَايْزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ
وَ حَبُوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَ اجْتَبَيْتَهُ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ

سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَ
أَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِّنَ
الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَدَلَ مُهْجَتَهُ
فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ
تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنُ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْذَلِ الْأَدْنَى وَ
شَرَى اخِرَّتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ وَ تَغَطَّرَسَ وَ تَرَدَّى فِي
هَوَاهُ وَ أَسِيخَطَكَ وَ أَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ أَطَاعَ مَنُ عِبَادِكَ
أَهْلَ الشَّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ
النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي
طَاعَتِكَ دَمَهُ وَ اسْتَبِيحَ حَرِيمَةَ اللَّهِ فَالْعَنَهُمُ لَعْنًا وَبِيْلًا
وَ عَذَّبَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ

وَأَبْنَ أَمِينِهِ عِشْتِ سَعِيدًا وَ مَضَيْتِ حَمِيدًا وَ مِتِّ فَقِيدًا
مَظْلُومًا شَهِيدًا وَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَ مُهْلِكٌ
مَنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللَّهِ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى آتَيْتِ الْيَقِينَ فَلَعَنَ
اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِيُّ
لِمَنْ وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا بِنَ
رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَ الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِأَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ الْمُذْلِهَمَاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ أَشْهَدُ
أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ أَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَ مَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

الْهَادِي الْمَهْدِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْاِئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ
 التَّقْوَى وَ اَعْلَامُ الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى
 اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُ اَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ
 مِبْشَرَايِعِ دِيْنِي وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِي وَ قَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلْمٌ وَ
 اَمْرِي لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَ نَصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَأْذَنَ اللهُ
 لَكُمْ فَمَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى
 اَرْوَاحِكُمْ وَ اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ
 ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر دو رکعت نماز بجلائے اور جو چاہے دعا کرے اور واپس پلٹ

جائے۔

نویں زیارت: روز اربعین

یہ دوسری زیارت ہے جو جابر سے منقول ہے اور اس کا طریقہ وہی ہے جس کی عطا سے روایت کی گئی ہے وہ کہتے ہیں: ہم بیس صفر کو جابر بن عبد اللہ انصاریؓ کے ساتھ حاضر یہ پہنچے تو جابرؓ نے آب فرات سے غسل کیا اور جو پاکیزہ لباس ان کے ساتھ تھا اسے پہنا اور کہا: اے عطا! کیا تمہارے پاس خوشبو ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس مشک زمینی ہے۔ انہوں نے تھوڑی سی لی اور سر و بدن پر ملی اور برہنہ پا روانہ ہوئے، قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہوئے، تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور بیہوش ہو کر گر پڑے، جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ کہہ رہے ہیں السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا آلَ اللَّهِ..... یہ بعینہ رجب والی زیارت ہے جس کو ہم نقل کر چکے ہیں، اس میں اور اُس میں سوائے چند کلموں کے کوئی فرق نہیں ہے اور وہ بھی نسخوں کے اختلاف کی وجہ سے ہے، شیخ مرحومؒ نے بھی یہی احتمال دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کو بھی پڑھنا چاہتا ہے تو زیارت نیمہ رجب میں ملاحظہ فرمائے۔

مؤلف کہتے ہیں: زیارت امام حسینؑ ان اوقات کے علاوہ متبرک شب و روز اور دیگر اوقات میں بھی پڑھنا افضل ہے خصوصاً ان اوقات میں جو امام حسینؑ سے منسوب ہوں، جیسے روز مہابہ، روز نزول سورۃ ہل اتی، آپ کا روز ولادت

اور شب جمعہ۔ ایک روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ہر شب حق تعالیٰ امام حسینؑ پر کرم کی نظر فرماتا ہے اور تمام انبیاء و اوصیاء کو اُن کی زیارت کے لئے بھیجتا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ

جو شخص ہر شب جمعہ امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے وہ ضرور بخشا جائیگا اور دنیا سے حسرت کی حالت میں نہیں اٹھے گا اور جنت میں اس کا مقام امام حسینؑ کے ساتھ ہوگا۔

اور اعمشؒ کی حدیث میں ہے کہ ان کے ہمسایہ نے ان سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان سے رقعہ گر رہے ہیں اور ان پر لوگوں کے لئے امان نامہ مرقوم ہے جو شب جمعہ امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہیں۔

کاظمین کی زیارات، نمازیں اور دعائیں

تاریخ کاظمین

اگر کوئی بغداد کے شمال کی جانب سے آئے یا مغرب کی طرف سے تو وہ چار سونے کے میناروں کو دیکھ کر متاثر ضرور ہوگا۔ یہ مینار کاظمین میں ہیں جہاں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام دفن ہیں۔ اور یہ ساتویں اور نویں امام ہیں۔ آپ کے روضہ پر لوگ شفا پاتے ہیں اور آپ ہی کے پاس آ کر لوگ آپ سے توسل کرتے ہیں اور ذریعہ شفاعت چاہتے ہیں تاکہ اللہ لوگوں کے گناہوں کو بخش دے۔

اس عمارت کی تاریخ ۱۶ویں صدی تک پہنچتی ہے اور ہمیشہ بہترین دیکھ رکھے میں رہی ہے۔ شاہ اسماعیل (۲۴-۱۵۰۲) نے اس عمارت پر خاص توجہ دی اور جب ترکی سلطان نے بغداد پر قبضہ کیا تو یہاں ۱۵۳۳ء میں چار مہینہ رہا، اس نے اس روضہ مبارک کی زیارت کی اور اس کی اور زیادہی تزئین کاری کروائی۔

۱۷۹۶ء میں قاچاری سلطنت کے پہلے سلطان (ایران) شاہ آغا محمد خان نے اس پر خوبصورت ٹائیس جڑوائیں۔ ۱۸۷۰ء میں ناصر الدین شاہ نے ان سونے کی ٹائیلوں کی مرمت کروائی جو گنبد اور میناروں پر تھیں۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ معلومات آج بھی وہاں کندہ ہیں۔

ہمیں یہ ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ یہ دونوں امام علیہما السلام آٹھویں صدی عیسوی میں یہاں دفن ہوئے اور ۷۰۰ برس کا فاصلہ ہے جو اس کی تعمیر کے درمیان گزرا ہے یعنی شاہ اسماعیل کے کام کروانے سے قبل کا دور۔ یہ امام علیہما السلام نے اپنے نوجوانی میں بغداد میں تھے جب کہ منصور کے شہر کی دیواریں دجلہ دریا کے کنارہ کھڑی تھیں۔ شمال مغرب میں قبرستان ہیں جنہیں مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ شامی دروازہ، عباسی دروازہ اور اسٹرا دروازہ۔ امام علیہما السلام کو اسی آخری دروازہ کے مغرب میں دفنایا گیا۔ لیکن جب تک مشہور مؤرخ یعقوبی نے لکھا تو ان سب کو عام طور پر قبرستان قریش کہا جانے لگا۔ ان دونوں اماموں کو خلفاء وقت کے اشارہ پر زہر دغا سے شہید کر دیا گیا۔ لیکن امام تقی علیہ السلام کے سلسلہ میں ایک بات توجہ طلب تھی کہ شاہی خاندان کی ایک اہم شخصیت آپ کے جنازہ میں شریک تھی جس سے یہ اندازہ لگا کہ بعد میں آپ کی قبر پر ایک خوبصورت روضہ تعمیر ہوگا۔

کاظمین کی زیارت کے سلسلہ میں روایت ملتی ہیں اور وہ آٹھویں اور دسویں امام سے مروی ہیں۔ یہ روایتیں اُن سوالوں کے جواب میں جو آپ کے اصحاب نے کہے تھے کہ زیارت کاظمین کی فضیلت کیا ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام نے بغداد میں اپنی حیات طیبہ کا دور جو گزارا ہے وہ خلیفہ بنی عباس ہارون کا دور تھا۔ آپ نے اپنے چاہنے والوں سے امام موسیٰ کاظم کی زیارت پڑھنے کی

تاکید کی جا ہے وہ روضہ کی باہری دیوار کے پاس پڑھے یا قریب کی مسجد میں اگر دشمن حاکم اور متعصبین روضہ میں اجازت نہ دیتے ہوں۔ اس حدیث سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ روضہ کا وجود تھا اور چہار دیواری بھی تھی۔ کچھ برسوں کے بعد امام علی نقی علیہ السلام سے روایت بھی پائی جاتی ہے جن کی امامت کا آغاز معتمد خلیفہ کی حکومت کے زمانہ میں ہوا اور آپ کے روابطہ شیعوں کے ساتھ بے روک ٹوک تھے یہاں تک کہ خلیفہ متوکل کے دور میں معتزلہ کی پابندیاں لگائی۔ ذیل میں علامہ مجلسی نے زیارت پر جانے کی روایت کو نقل کی ہے۔

”جب تم لوگ موسیٰ بن جعفرؑ اور محمد بن علی بن موسیٰ کی زیارت پر جانا چاہو تو پہلے غسل کرو اور اپنے آپ کو پاک کرو۔ عطر اور خوشبو لگا کر صاف لباس پہنو اس کے بعد روضہ پر پہنچ کر اس طرح سلام کرو:

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا۔ سلام ہو آپ پر اے حجت خدا۔ سلام ہو
 آپ پر اے نور خدا۔ اے اندھیری زمین پر نور۔ ان پر سلام ہو جن کو
 خدا نے بلندی عطا کی۔ میں زائر بن کر آیا ہوں جو تمہارے حقوق کا
 خیال رکھتا ہے جو تمہارے دشمنوں سے برائت کرتا ہے اور دوستوں
 سے لولگاتا ہے پس پروردگار کی بارگاہ میں میری شفاعت کیجئے۔“

امام فرماتے ہیں کہ تم پھر آزاد ہو چاہے اپنے لئے جو حاجت طلب کرو،

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرو۔

علامہ مجلسیؒ نے آداب زیارت میں ان روایت کو نقل کیا ہے اور اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اس زمانے میں یہ ضروری تھا کہ تقیہ سے کام لیا جائے اور خود کو ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔

ایک اور حدیث جو اسی صدی کی ہے جب یہ دو امام شہید ہوئے تھے اور اس کے راوی حسن بن جمہور ہیں:

۲۹۶ ہجری میں علی بن احمد الفرات وزیر تھے اور میں نے احمد بن ربیع کو دیکھا جو خلیفہ کا کاتب تھا جب اس کا ہاتھ سیاہ ہو گیا اور اس میں سے بدبو آنے لگی۔ جس نے بھی اسے دیکھا تو اسے یقین تھا کہ احمد جلد ہی مر جائے گا۔ اس نے خواب میں حضرت علی علیہ السلام کو دیکھا اور آپ سے فریاد کی۔ یا امیر المؤمنینؑ، کیا آپ خدا سے دعا نہ کریں گے کہ میرا ہاتھ واپس دے دے؟ حضرت علی علیہ السلام نے جواب دیا۔

جاؤ موسیٰ بن جعفرؑ سے کہو وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تمہاری طرف

سے۔

دوسرے روز ایک پالکی لائی گئی، احمد کو غسل دیا اور خوشبو لگائی گئی اور انھیں پالکی میں لٹا کر چادر سے ڈھک دیا۔ پھر انھیں روضہ امام کاظم علیہ السلام لے جایا

گیا۔ جن کی شفاعت احمد نے چاہی اور دعا کی۔ احمد نے روضہ کی زمین سے مٹی اٹھائی اور اپنے اس سیاہ ہاتھ پر کندھوں تک مل لیا اور پھر پٹی باندھ لی۔ دوسرے روز جب پٹی کھولی گئی تو گوشت اور پوست نکل کر گر پڑا صرف نیس، ہڈی دکھائی دے رہی تھی اور بدبو بھی ختم ہو گئی تھی۔ جب وزیر نے یہ سنا تو وہ لوگوں کو گواہی کے لئے لے گیا، کیا واقعہ پیش آیا۔ چند ہی دنوں میں گوشت اور پوست ہاتھ پر پھر آ گیا اور اس احمد نے اپنا کتابت کا کام پھر شروع کر دیا۔

علامہ مجلسیؒ مزید فرماتے ہیں کہ ہر دور میں معجزہ اور کرامات ہوتے رہے ہیں اور یہ دو مقدس شخصیتیں کیا منزلت رکھتی ہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ہی زمانہ میں انگنت واقعات پیش آئے کہ جن کا شمار کرنا ممکن نہیں۔

جب عباسی حکومت ترکیوں کے آگے سرنگوں ہو گئیں تو ۹۲۶ء میں بو عید کا ایران میں خروج ہوا۔ خلیفہ مستکفی بو سعید شہزادہ معز الدولہ کے ہاتھوں نابینا کر دیا گیا اور اس کے لڑکے المکتد رکواس کی کرسی پر بیٹھا دیا لیکن اصل باگڈور اپنے ہاتھوں میں رکھی۔ ابن اثیر لکھتا ہے کہ بو سعید حضرت علی علیہ السلام کے کٹر شیدائی تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ عباسی خلفاء غاصب تھے۔ بو سعید نے خلافت اپنے ہاتھوں میں نہیں لی لیکن حکومت کی تباہی اپنے ہاتھوں میں ہی رکھی اور محرم کے پہلے عشرہ کو قومی ایام عزت اعلان کیا تاکہ امام حسین علیہ السلام کا غم منایا جاسکے۔ ان لوگوں نے کاظمین کو تحائف سے پھر دیا۔ خلیفہ طائی نے نماز جمعہ کا ظمین میں

پڑھائی تاکہ شیعہ نفوذ بووید کے دور میں باقی رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ کاظمین کا روضہ زائرین کی آمد سے بھرارہتا تھا اور شیعوں کا ایک مرکز بن چکا تھا۔

یہ وہی دور تھا کہ کتب اربعہ منظر عام پر آئی اور احادیث کی جمع آوری ہوئی۔ شیخ یعقوب کلینیؒ ۹۳۹ء میں بغداد میں انتقال کر گئے اور اپنے پیچھے آنے والی نسل کے لئے کتاب الکافی فی علم الدین چھوڑ گئے۔ ۹۶۶ء میں ابن بابویہ خراسان سے بغداد تشریف لائے۔ جہاں انھوں نے تبلیغ و تحریر میں دن رات ایک کر دیئے۔ آپ کی کتاب 'من لا یحضرہ الفقیہ' شیعوں کی مستند کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ بابویہ کے ۱۶ سال بعد الطوسی خراسان سے بغداد پہنچے اور انھوں نے چار کتابوں (کتب اربعہ) میں سے دو تصنیف کیں۔ اور آج شیعہ اصول و فقہ کی سنگ میل مانی جاتی ہیں۔ یعنی 'تہذیب الاحکام' اور 'الاستبصار'۔

شیعوں کے اس دور میں مضبوطی اتنی ہو گئی تھی کہ بغداد میں سنیوں سے اختلافات اور جھڑپیں نہیں کے برابر تھیں۔

لیکن ۱۰۵۱ء کے ایک واقعہ نے سب کچھ بدل دیا۔ شہر کاظمین کے دروازہ پر شیعوں نے علی علیہ السلام کی ایک حدیث لکھوانی چاہی جس سے اختلاف شروع ہو گیا اور اس میں ایک سنی لیڈر مارا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس لیڈر کی تدفین کے بعد سنی مجمع نے روضہ پر حملہ کر دیا اور توڑ پھوڑ مچا دی جس میں کافی

نقصان ہوا اور روضہ سے وہ لوگ سونے اور چاندی کے فانوس اٹھالے گئے۔ یہی نہیں بلکہ فساد یوں نے عمارت کو آگ لگا دی جس میں بہترین لکڑی کے گنبدوں کو جلا دیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ گنبد پہلے لکڑی کے تھے۔

کاظمین کے روضہ کو آگ لگانے کا واقعہ ۱۰۵۱ء میں ہوا جب سلجوق سلطانین نے بوہمد یوں کو ایران میں ہٹا کر خود قابض ہو گئے اور بغداد کے خلیفہ کے محافظ بن گئے۔ انھوں نے بخارا میں سنی اسلام کی تعلیم حاصل کی تھی لیکن جب وہ بغداد آئے تو کاظمین کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ جب ۱۰۸۶ء میں سلطان ملک شاہ نے بغداد کا دورہ کیا تو روضہ کی مرمت ہو چکی تھی۔

جبیر نے اپنے ۱۱۸۴ء کے سفر نامہ میں لکھا ہے کہ روضہ موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا ذکر کیا ہے لیکن کاظمین کی بات نہیں لکھی اور نہ ہی روضہ امام محمد تقی علیہ السلام کے سلسلہ میں کچھ کہا جس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اس دور میں شیعہ اتنا کمزور تھے کہ یہ روضہ بغداد سے متصل ہونے کے باوجود زیارات سے دور ہو گئی تھی۔

افسوس یہ کہ سو سال کے بعد ایک بار پھر آگ نے اس روضہ کو نقصان پہنچایا۔ اس زمانہ کے خلیفہ ظاہر نے اسے درست کرانے کا حکم دیا۔ ابن تکتکانے اپنی کتاب 'الفخری' میں اس روضہ کی مرمت کے بارہ میں تحریر کیا ہے۔ خلیفہ ظاہر نے باپ کی طرح بغداد کے اس علاقہ کی حفاظت کی یہ اقلیت (شیعہ) پابندیوں

کے باوجود کچھ حقوق کا استعمال کر سکیں کیونکہ شیعوں کی خاص تعداد بغداد میں نہیں تھی بلکہ حلہ اور نجف و کربلا میں تھی جو دوسری اہم زیارات کے مقام تھے۔

مغلوں نے ۱۲۵۸ء میں جب اپنی بھاری تعداد کے ساتھ بغداد پر حملہ کیا تو تباہی کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انھوں نے یہ☆☆☆ تہہ کیا تھا کہ شیعوں کے مقدس مقامات کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا لیکن کاظمین نہیں بچ سکا۔ شہر کا مغربی حصہ پہلے تباہ کیا گیا۔ دجلہ کے مشرقی کنارہ پر ہلاکو خان کے پاس ایک وفد آیا اور نجف اور کربلا کی حفاظت کی گزارش کی۔ لیکن بغداد کو مغلوں نے تقریباً تباہ کر دیا اور کاظمین کے روضہ کو آگ لگا دی گئی بغداد کی تباہی راشد الدین کے بیان کے مطابق بہت ہی بھیاٹک تھی۔ تقریباً ۸ لاکھ (بقول مرکزی ۲ لاکھ) باشندوں کو تہہ تیغ کر دیا گیا اور اتنا زیادہ لوٹ مچائی کہ جتنے بھی بیش قیمت اشیاء تھیں سب اٹھائے گئے۔

اتنے زیادہ سونے چاندی اور جواہرات تھے کہ جو رجین اور تاتار اس کا بوجھ نہیں اٹھا پارہے تھے اور چینی گلدان اور تانبے، پیتل کی اشیاء کو بے قیمت سمجھ کر توڑ کر پھینک دیا۔

سپاہیوں نے اپنے گھوڑوں اور گدھوں پر لاد کر سامان لے گئے اور برتنوں میں قیمتی جواہرات اور سونا چاندی بھرا۔ کچھ لٹیروں کو جب رکھنے کی جگہ نہیں ملی تو اپنی تلوار کے ہتھے توڑ کر میان میں بھی بھر دیا۔ ایک سپاہی نے ایک

بغدادی کو مار کر اس کے جسم کو خالی کیا اور اس میں سونا چاندی اور قیمتی پتھر بھر کر اٹھا لے گئے۔ عباسی خلفاء کا آخری جانشین معصوم کی موت کی خبر اس حملہ کی خبر پر حاوی تھی۔

مختلف مقامات پر ملتا ہے کہ ہلاکو خان کو اس بات پر غصہ آیا کہ خلیفہ نے لالچ میں اتنا سونا جمع کر لیا کہ اس نے شہر کے دفاع پر کچھ خرچ نہیں کیا۔

مارکو پولو نے واقعہ نقل کیا ہے کہ جب ہلاکو خان بغداد میں داخل ہوا وہ حیرت زدہ ہو گیا یہ دیکھ کر کہ شہر سونے اور چاندی سے بھرا پڑا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ لالچی خلیفہ کو اسی سونے چاندی کے ساتھ بغیر پانی اور کھانا کے نظر بند کر دیا جائے۔ خلیفہ اسی سونے اور چاندی کے درمیان بھوکا مر گیا۔

یہ واقعہ میر خوند کی داستان میں ملتا ہے جو جو نو لے میں ملتا ہے اور آرمیائی فوج مکا کیا کی کتاب میں درج ہے۔ ہاورتھ کا کہنا ہے کہ لوگ فیلو نے اپنی نظم میں اسے نقل کیا ہے۔

”میں نے خلیفہ سے کہا تم بوڑھے ہو گئے ہو، تمہیں اتنے سونے کی ضرورت نہیں، تم نے اسے یہاں ذخیرہ کیا اور چھپایا نہیں تھا کیونکہ جنگ قریب ہی تھی، اور اسی ذخیرہ کو تقسیم کرنا تھا، تاکہ چمکتی دھار دار تلواریں بنائی جاسکتیں اور تمہارا وقار بلند رکھتیں، پھر میں نے اسے تہہ

خانہ میں قید کر دیا اور اکیلے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، اس قید خانہ میں اس کی سونے کی رہائش، نہ کوئی دعا، نہ گریہ اور نہ درد کبھی سنی گئی اس پتھر ملی دیوار کے باہر اور نہ کبھی خلیفہ زندہ دیکھا گیا۔“

ایک عجیب حقیقت یہ ملتی ہے کہ اس خلیفہ کے وزیر کو بغداد میں بخش دیا گیا جس کا نام معی الدین علقمیہ تھا اور وہ شیعوں کی خبر گیری کئے رہتا تھا اور اس نے ہلا کو کو پیغام بھیجا اور دعوت دی کہ آ کر بغداد پر چڑھائی کرے۔ ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ خلیفہ کو ۲۱ فروری ۱۲۵۸ء میں موت کی واوی میں ڈھکیل دیا گیا۔ وصال اور نویری نے لکھا ہے کہ اس کو قالین میں لپیٹ کر گھوڑوں سے پامال کروایا تاکہ اس کا خون زمین پر نہ چھلکے۔ یہ چنگیز خان کا حکم تھا، کیوں کہ وہ شاہی خون بہانے کو پسند نہیں کرتا تھا۔

لیکن خلیفہ کے وزیر کو اس کی وفاداری کی وجہ سے اپنے عہدہ وزارت پر باقی رکھا گیا۔ مختلف ترکی اور ایرانی شخصیتیں منتخب کی گئیں تاکہ وہ نظام بغداد چلا سکیں اور جو پہلی عمارت بنوائی گئی وہ کاظمین کا روضہ تھا۔

بغداد کی اس تباہی کے بعد بغداد کی وہ شان دوبارہ نہیں رہی۔ عباسی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ خلا گو خان کی نسل سے ۲- خان نے ۸۲ سال حکومت کی لیکن بغداد کو دار السلطنت نہیں بنایا۔ خان حاکموں نے آخری دور میں جب سیاح مصطوفی نے ۱۳۳۹ء میں بغداد کا سفر کیا تو لکھا کہ امام الکاظم اور امام محمد تقی

علیہا السلام کے روضوں کو دیکھا اور تحریر کیا ہے کہ کاظمین، مضافات کی شکل میں ہے اور اس کے اطراف ۶۰۰۰ فٹ کی اطراف آبادی ہے۔

اس زمانہ میں قبیلہ جلیہ نے خان سے حکومت چھین لی اور انکا سردار شیخ حسن بزرگ نے ۱۳۴۰ء میں اپنا مسکن بغداد کو بنایا کیونکہ اس کے قبیلہ کے لئے بہترین جگہ تھی۔

پچاس سال بعد تیمور فتح کرتے ہوئے بغداد پہنچا اور وہاں ۳ مہینے رہا۔ وہ گرمیوں کا زمانہ تھا جب اس نے شہر پر قبضہ کیا۔ فارسی کے ظفر نامہ میں درج ہے کہ اُس وقت گرمی اتنی شدت کی تھی کہ مچھلیوں کے منہ میں رال کھولنے لگی اور پرندوں کے جگر بھن گئے اور بے ہوش ہو گئے۔

شہر پر ہولناک قبضہ کا بیان اس طرح بیان کیا گیا کہ شہر سے باہر جانے والے تمام راستے بند کر دیئے گئے اور آگ لگا دی گئی گرم ہواؤں نے شعلوں کو اور بھڑکا دیا لوگ آگ یا تلوار سے بچنے کے لئے پانی میں کود پڑے۔ ۸۰ سال کا بوڑھا اور ۱۲ سال کا بچہ غلام کی ایک ہی قندلی میں دام میں بیچے گئے۔ نفرت کی آگ ایسی تھی کہ ثروت مند کا لباس اور غریب کا پھٹا پرانا کپڑا ایک ساتھ جلایا گیا۔ ہر سپاہی کو یہ حکم تھا کہ اپنے ساتھ ایک سر قلم کر کے لائے لیکن وہ ایک سر کے ساتھ ایک اور سر اپنے پٹے میں باندھ کر لاتے۔ کہیں کہیں یہ ملتا ہے کہ کچھ علماء کو مال لے کر بخش دیا گیا لیکن قتل عام جاری تھا۔ جب لوگوں کو ختم کر دیا گیا تو ان

کے رہائشوں پر حملہ کیا گیا۔ صرف مسجد، مدرسہ اور مسافر خانے، سرائے کو نقصان نہیں پہنچایا۔ تیمور کو جلے ہوئے انسانی گوشت کی بدبو کی وجہ سے بغداد چھوڑنا پڑا۔

بہر حال جب تیمور بغداد چھوڑنے لگا تو شہر کی دوبارہ تعمیر کا حکم دیا۔ کاظمین کا روضہ ٹھیک نہیں کیا گیا۔ تیمور کی موت کے بعد بغداد پر دوبارہ قبضہ جلس قبیلہ نے کیا جو زیادہ دنوں تک نہیں رہا۔ جن کو ترکمانیوں نے ہٹا دیا اور ۱۳۶۹-۱۳۱۱ عیسوی تک حکومت کی۔ اس کے بعد ترکمانیوں کے دوسرے طبقہ جنہیں سفید بھیڑ کہا جاتا تھا نے قبضہ کیا۔ برسوں تک بغداد پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور اس پر لوگ قبضہ جماتے رہے۔ صفوی سلطنت کے شاہ اسماعیل اول نے بغداد پر ۱۵۰۸ء میں قبضہ کیا اور ۱۵۱۹ء میں کاظمین کے روضہ کو اسی طرح تعمیر کروایا جس شکل میں آج پائی جاتی ہے۔ شاہ اسماعیل کے عروج کے سلسلہ میں ایک دلچسپ فارسی شیعہ حکومت کا سورج نکلتا ہے جس کی تاریخ اربیل، آذربائیجان سے شروع ہوتی ہے نہ کہ وہ کتبہ میں جو روضہ کاظم میں لکھا ہے۔☆☆

یہ کہا جاتا ہے کہ روزانہ ۲۵ سے ۳۰ ہزار زائرین زیارت کرتے ہیں۔ بغداد میں یہ دو گنبد والا روضہ سب سے خوبصورت عمارت ہے اور اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو گیارہ سو سال کی مدت میں جو اتار چڑھاؤ آئے وہ 'الف لیلیٰ'

سے کہیں زیادہ دلچسپ ہیں۔☆☆

زیارتِ کاظمین کی فضیلت

دراغ رہے کہ ان دو معصوم اماموں کی زیارت کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں اور بہت سی حدیثوں میں آیا ہے کہ موسیٰ کاظمؑ کی زیارت، رسول خداؐ کی زیارت کے مثل ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے اُن کی زیارت کی گویا اُس نے رسولؐ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت کی، دوسری روایت میں ہے کہ گویا اُس نے امام حسینؑ کی زیارت کی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو اُن کی زیارت کرے اس کے لئے جنت ہے اور شیخ جلیل محمد بن شہر آشوب نے، اپنی کتاب 'مناقب' میں تاریخ بغداد سے نقل کیا ہے کہ مذکورہ کتاب کے مؤلف خطیب نے اپنی سند سے علی بن خلیل سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: جب بھی میرے سامنے کوئی دشوار کام آتا ہے تو میں قبر موسیٰ بن جعفرؑ پر جاتا ہوں، اُن سے توسل کرتا ہوں اور خدا سے آسان کر دیتا ہے۔ نیز کہا کہ بغداد میں لوگوں نے ایک عورت کو دیکھا جو دوڑتی چلی جا رہی تھی، لوگوں نے پوچھا: کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا: موسیٰ بن جعفرؑ کی قبر پر جا رہی ہوں تاکہ اپنے بیٹے کے لئے دعا کروں۔ اس کو قید کیا گیا ہے۔ وہاں ایک حنبلی کھڑا تھا، اس نے عورت کا مذاق

اڑایا اور اس سے کہا: تمہارا بیٹا قید میں مر گیا۔ عورت نے کہا: اے اللہ میں تجھ سے اُس کے واسطے سے سوال کرتی ہوں جس کو قید خانہ میں شہید کیا گیا۔ مراد امام موسیٰ کاظمؑ ہیں۔ کہ مجھے اپنی قدرت کا کرشمہ دکھا دے۔ چنانچہ اُسی وقت اُس عورت کے بیٹے کو رہا کر دیا اور اُس کے جرم میں اس جنبلی کے لڑکے کو قید کر دیا گیا جس نے مذاق اڑایا تھا۔ شیخ صدوقؒ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام علی نقیؑ کی خدمت میں ایک خط ارسال کیا اور اس میں امام حسینؑ، امام موسیٰ کاظمؑ اور امام محمد تقیؑ علیہ السلام کی زیارت سے متعلق سوال کئے یعنی یہ کہ ان دونوں زیارتوں میں سے کون بہتر ہے؟ امام علی نقیؑ علیہ السلام نے جواب ارسال کیا:

ابو عبد اللہ الحسینؑ کی زیارت مقدم ہے اور ان دونوں معصوموں کی زیارت زیادہ جامع اور ان کا بہت ثواب ہے۔

زیارت کاظمین کا طریقہ

جان لو کہ اس حرم میں بعض زیارتیں دونوں بزرگواروں میں سے کسی ایک سے مخصوص ہیں اور بعض دونوں کے درمیان مشترک ہیں۔

امام موسیٰ کاظمؑ کی مخصوص زیارت

سید بن طاووسؒ نے مزار میں نقل کیا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے تو مناسب ہے کہ پہلے غسل کرے اور پھر سکون و وقار کے ساتھ زیارت کے لئے روانہ ہو، دروازہ حرم پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 عَلَى هِدَايَتِهِ لِدِينِهِ وَ التَّوْفِيقِ لِمَا دَعَا إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَكْرَمُ مَقْصُودٍ وَ أَكْرَمُ مَاتِيٍّ وَ قَدْ آتَيْتَكَ مُتَقَرِّبًا
 إِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى عَلَيْكَ وَ عَلَى آبَائِهِ
 الطَّاهِرِينَ وَ أَبْنَائِهِ الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ لَا تُخَيِّبْ سَعْيِي وَ لَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَ اجْعَلْنِي
 عِنْدَكَ وَ جِئْهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ۔

پھر داخل ہوتے ہوئے اپنا دایاں پیر پہلے رکھے اور پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِجَمِيعِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

جب قبہ شریفہ میں پہنچے تو اجازت طلب کرے، اور پڑھے۔

تَادْخُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا
 مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَادْخُلُ يَا
 أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ تَادْخُلُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ
 تَادْخُلُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ تَادْخُلُ يَا أَبَا
 جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ تَادْخُلُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرَ بْنَ
 مُحَمَّدٍ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ
 تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ
 بْنَ عَلِيٍّ -

پس داخل ہو جائے اور چار مرتبہ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے، پھر قبر کے مقابل میں کھڑا ہو اور قبلہ کو اپنے کا ندھے کی پشت پر قرار دے اور پڑھے:

زیارت مطلقہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
 حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَ
 ابْنَ صَفِیِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِیْنَ اللّٰهِ وَ ابْنَ اَمِیْنِهِ اَلسَّلَامُ
 عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
 اِمَامَ الْهُدٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عِلْمَ الدِّیْنِ وَ التَّقٰی اَلسَّلَامُ
 عَلَیْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ
 الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَائِبَ الْاَوْصِیَاءِ السَّابِقِیْنَ
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحٰی الْمُبِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
 صَاحِبَ الْعِلْمِ الْیَقِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عِبَّةَ عِلْمِ

الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الصَّالِحُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الزَّاهِدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْعَابِدُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الْمَقْتُولُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَ
 ابْنَ وَصِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ عَنِ اللَّهِ مَا
 حَمَلَكَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَكَ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَ
 حَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ وَاقَمْتَ أَحْكَامَ اللَّهِ وَتَلَوْتَ كِتَابَ
 اللَّهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي
 اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ
 عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ آبَاؤُكَ الطَّاهِرُونَ وَأَجْدَادُكَ الطَّيِّبُونَ
 الْأَوْصِيَاءُ الْهَادُونَ الْأَيُّمَةُ الْمَهْدِيُّونَ لَمْ تُؤْثِرْ عَمِي عَلَى

هُدًى وَ لَمْ تَمَلْ مِنْ حَقِّ إِلَى بَاطِلٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ نَصَحْتَ
لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ وَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنَّكَ أَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَ
اجْتَنَبْتَ الْخِيَانَةَ وَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ
أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ
مُخْلِصًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ فَجَزَاكَ اللَّهُ
عَنِ الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ أَشْرَفَ الْجَزَاءِ
آتَيْتَكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقْرًا
بِفَضْلِكَ مُحْتَمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَائِدًا بِقَبْرِكَ
لَائِدًا بِضَرْبِكَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ إِلَى اللَّهِ مُوَالِيًا
لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِشَانِكَ وَ
بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ
بِالْعَمَى الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي وَ

أَهْلِيَّ وَ مَالِيَّ وَ وَلَدِيَّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَيْتَكَ مُتَقَرَّبًا
 مَبْزِيَارَتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ إِلَيْهِ فَاشْفَعْ
 لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَ يَغْفُوَ عَن جُرْمِي وَ
 يَتَجَاوَزَ عَن سَيِّئَاتِي وَ يَمْحُوَ عَنِّي خَطِيئَتِي وَ يُدْخِلَنِي
 الْجَنَّةَ وَ يَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَ يَغْفِرَ لِي وَ لِأَبَائِي وَ
 لِأَخْوَانِي وَ أَخَوَاتِي وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
 فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بِفَضْلِهِ وَ جُودِهِ وَ مِنْهُ-

پھر خود کو قبر پر گرا دے، اسے بوسہ دے اور اپنے دونوں رخساروں کو اس
 پر رکھے اور جو چاہے دعا کرے اور سر ہانے کی طرف پلٹ جائے اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ رَحْمَةُ
 اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهَادِي وَ الْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ
 وَ أَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ وَ صَاحِبُ التَّأْوِيلِ وَ حَامِلُ
 التَّوْرِيَّةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الْعَالِمُ الْعَادِلُ وَ الصَّادِقُ الْعَامِلُ يَا

مَوْلَايَ اَنَا اَبْرءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ
 بِمُؤَالَاتِكَ فَصَلِّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى اَبَائِكَ وَ اَجْدَادِكَ وَ
 اَبْنَائِكَ وَ شِيْعَتِكَ وَ مُجَبِّبِكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر دو رکعت نماز بجالائے اور اس میں سورہ یس ورحمن یا جو سورہ آسان
 ہو پڑھے اور جو چاہے دعا کرے۔

دوسری زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

شیخ مفید، شیخ شہید اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے: جب بغداد میں اُن کی
 زیارت کرنے کا ارادہ کرے تو غسلِ زیارت کرے اور حرم جائے، حرم کے
 دروازہ پر کھڑے ہو کر اذنِ باریابی طلب کرے اور یہ کہتے ہوئے حرم میں داخل
 ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 وَ السَّلَامُ عَلَى اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ۔

آگے بڑھے یہاں تک کہ موسیٰ بن جعفر کے مقابل آجائے اور قبر کے

نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
الزَّكَاةَ وَآمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا وَعَبَدْتَهُ
مُخْلِصًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَوْلَى بِاللَّهِ وَ
بِرَسُولِهِ وَأَنَّكَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ حَقًّا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ
أَعْدَائِكَ وَاتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِمُؤَالَاتِكَ آتَيْتَكَ يَا مَوْلَايَ
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًّا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًّا لِأَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ
لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

قبر کا بوسہ لے اور سر ہانے کھڑے ہو کر کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ أَدَيْتَ
 نَاصِحًا وَقُلْتَ أَمِينًا وَ مَضَيْتَ شَهِيدًا لَمْ تُؤْثِرْ عَمَى
 عَلَى الْهُدَى وَ لَمْ تَمِلْ مِنْ حَقِّ إِلَى بَاطِلٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَ عَلَى آبَائِكَ وَ أَبْنَائِكَ الطَّاهِرِينَ۔

نماز ادا کرنے کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَ إِلَيْكَ قَصَدْتُ وَ بِفَضْلِكَ
 رَجَوْتُ وَ قَبْرَ إِمَامِي الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ زُرْتُ وَ
 بِهِ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ
 اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَا كَرِيمُ۔

پھر داہنے رخسار کو خاک پر رکھتے ہوئے کہے۔

اللَّهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ اقْضِهَا۔

پھر بائیں رخسار کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اِلِ مُحَمَّدٍ
 صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهَا وَّ تَصَدَّقْ عَلٰى
 بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ۔

پھر حالت سجدہ میں شکرًا شکرًا سو بار کہے۔ پھر بیٹھ جائے اور حاجتیں
 طلب کرے اور اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ وَّ صَلِّ عَلٰى مُوسٰى
 بِنِ جَعْفَرٍ وَّ صِيِّ الْاَبْرَارِ وَّ اِمَامِ الْاَخِيَارِ وَّ عَيْبَةِ الْاَنْوَارِ وَّ
 وَارِثِ السَّكِيْنَةِ وَّ الْوَقَارِ وَّ الْحِكْمِ وَّ الْاَثَارِ الَّذِى كَانَ
 يُحْيِى السَّيْلَ بِالسَّهْرِ اِلَى السَّحْرِ بِمُوَاصَلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ
 حَلِيْفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيْلَةِ وَّ الدُّمُوْعِ الْغَزِيْرَةِ وَّ الْمُنَاجَاةِ
 الْكَثِيْرَةِ وَّ الضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ وَّ مَقَرِّ النَّهْيِ وَّ الْعَدْلِ وَّ
 الْخَيْرِ وَّ الْفَضْلِ وَّ النَّدٰى وَّ الْبَدْلِ وَّ مَالِ الْبُلُوْى وَّ
 الصَّبْرِ وَّ الْمُضْطَهَدِ بِالظُّلْمِ وَّ الْمَقْبُوْرِ بِالْجُوْرِ وَّ

الْمُعَذَّبِ فِي قَعْرِ السُّجُونِ وَظَلَمِ الْمَطَامِيرِ ذِي السَّاقِ
 الْمَرْضُوضِ بِخَلْقِ الْقِيُودِ وَالْجِنَازَةِ الْمُنَادِي عَلَيْهَا بِذُلِّ
 الْإِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلَى جَدِّهِ الْمُصْطَفَى وَآبِيهِ
 الْمُرْتَضَى وَآمِهِ سَيِّدَةِ النَّسَاءِ بِارِثِ مَغْضُوبٍ وَوِلَائِ
 مَّسْلُوبٍ وَآمِرِ مَغْلُوبٍ وَدَمِ مَطْلُوبٍ وَسَمِّ مَشْرُوبٍ
 أَللَّهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلَى غَلِيظِ الْمَحَنِ وَتَجَرَّعَ غُصَصَ
 الْكُرْبِ وَاسْتَسَلَّمَ لِرِضَاكَ وَأَخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ وَ
 مَحَضَ الْخُشُوعَ وَاسْتَشَعَرَ الْخُضُوعَ وَعَادَى الْبِدْعَةَ
 وَأَهْلَهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَوْامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ
 لَوْمَةٌ لَّا يَمُوتُ عَلَيْهِ صَلَوةٌ نَّامِيَةٌ مُنِيْفَةٌ زَاكِيَةٌ تُوجِبُ لَهُ
 بِهَا شَفَاعَةَ أُمِّهِ مِّنْ خَلْقِكَ وَقُرُونٍ مِّنْ مَّبْرَايَاكَ وَبَلَّغُهُ عَنَّا
 تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِيهِ فَضْلًا وَ

إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَمِيمِ وَ
التَّجَاوُزِ الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مخصوص زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى آبَائِكَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَبْنَائِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
أَوْلِيَائِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ
أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ
حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ صَبَرْتَ

عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينُ آتَيْتَكَ زَائِرًا
 عَارِفًا مَبْحَقًا مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ فَاشْفَعُ
 لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

زیارت کے بعد صریح مبارک کا بوسہ لے اور نماز ادا کرے۔ نماز کے
 بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

إِرْحَمْ مَنْ أَسَاءَ وَ اِقْتَرَفَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ
 داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

إِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ
 بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلِيْحُسْنِ الْعَفْوِ مِنْ عِنْدِكَ يَا
 كَرِيمُ۔

حالت سجدہ میں شکرًا شکرًا سو بار کہے۔

دوسری زیارت حضرت امام محمد تقیؑ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہو کر امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر کے نزدیک کھڑا ہو اور اُسے بوسہ دے اور کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبَرِّ التَّقِيِّ
الْاِمَامِ الْوَفِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِيْرَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ
الطَّالِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

الْآيَةُ الْعُظْمَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضَلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلِيُّ
 عَنْ نَقْصِ الْأَوْصَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ
 الْأَشْرَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّ
 اللَّهِ وَحُجَّتُهُ فِي أَرْضِهِ وَأَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ وَخَيْرُهُ اللَّهُ وَ
 مُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللَّهِ وَعِلْمِ الْأَنْبِيَاءِ وَرُكْنُ الْإِيمَانِ وَ
 تَرْجَمَانُ الْقُرْآنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَ
 الْهُدَى وَأَنَّ مَنْ أَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى
 الضَّلَالَةِ وَالرَّدَى أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
 الْآخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔
 پھر آپ پر درود پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ
 بْنِ عَلِيٍّ وَ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ وَ الْبَرِّ الْوَفِيِّ وَ الْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ
 هَادِي الْأُمَّةِ وَ وَارِثِ الْأَيْمَةِ وَ خَازِنِ الرَّحْمَةِ وَ يَنْبُوعِ
 الْحِكْمَةِ وَ قَائِدِ الْبَرَكَةِ وَ عَدِيلِ الْقُرْآنِ فِي الطَّاعَةِ وَ
 وَاحِدِ الْأَوْصِيَاءِ فِي الْإِخْلَاصِ وَ الْعِبَادَةِ وَ حُجَّتِكَ
 الْعُلْيَا وَ مَثَلِكَ الْأَعْلَى وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنَى الدَّاعِي إِلَيْكَ
 وَ الدَّالِّ عَلَيْكَ الَّذِي نَصَبْتَهُ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ مُتَرْجِمًا
 لِكِتَابِكَ وَ صَادِعًا بِأَمْرِكَ وَ نَاصِرًا لِدِينِكَ وَ حُجَّةً عَلَى
 خَلْقِكَ وَ نُورًا تَخْرُقُ بِهِ الظُّلْمَ وَ قُدُوءَةً تُدْرِكُ بِهَا الْهُدَايَةَ
 وَ شَفِيعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ وَ كَمَا أَخَذَ فِي خُشُوعِهِ
 لَكَ حَظَّهُ وَ اسْتَوْفَى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيْبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ
 أَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى وَلِيِّي وَ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ وَ قَبِلْتَ

خِدْمَتَهُ وَبَلِّغُهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَوَسَلَامًا وَاتِّنَافِي مَوَالِيَتِهِ مِنْ
لَدُنْكَ فَضْلًا وَإِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو الْمَنِّ
الْقَدِيمِ وَالصَّفْحِ الْجَمِيلِ۔

نماز ادا کرنے کے بعد کہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ..... تا آخر

مخصوص زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

غسل وپاکیزہ لباس پہن کر وارد ہو اور یہ زیارت پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ نَاإِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ
الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَحُجَّتِكَ عَلَى مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ
تَحْتَ الشَّرَى صَلْوَةً كَثِيرَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً
مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ
أَوْلِيَائِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

نُورَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ
 الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ أَتَيْتَكَ
 زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ
 فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور اس کے بعد قبہ میں نماز پڑھے۔ جس
 میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر ہے، آپ کے سر ہانے چار رکعت نماز پڑھے۔ دو
 رکعت زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور دو رکعت زیارت امام محمد تقی علیہ
 السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سر ہانے نماز نہ پڑھے کہ وہ قریش کے
 مقبروں کے مقابل ہے کہ جنہیں قبلہ بنانا جائز نہیں ہے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے رخصت

جب ان دونوں اماموں کے شہر سے باہر جانا چاہے اور انھیں وداع کرنا چاہے تو وداع سے متعلق دعائیں پڑھے، انھیں میں ایک وہ ہے جس کو شیخ طوسی نے تہذیب میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے: جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو وداع کرنا چاہے تو قبر کے قریب کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ أَمَّا بِاللَّهِ وَ
بِالرَّسُولِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَ دَلَّلْتَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اِكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ۔

امام محمد تقی علیہ السلام سے رخصت

اسی طرح امام محمد تقی علیہ السلام کے وداع کے بارے میں فرمایا ہے

پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اسْتَوْدِعَكَ اللَّهُ وَاقْرَأْ عَلَيْكَ السَّلَامَ امَّنَّا بِاللَّهِ وَ
بِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَّلْتَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ۔

اس کے بعد قبر کو بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار ان سے مس

کرے۔

مسجد براثا کی فضیلت

مسجد براثا، مشہور متبرک مسجدوں میں سے ایک ہے بغداد و کاظمین کے درمیان زائروں کے راستہ میں واقع ہے، اسکے بہت سے فضائل نقل ہوئے ہیں لیکن اکثر زائرین اس کے فیض سے محروم ہیں اور اس کی اعتناء نہیں کرتے ہیں۔ ۶۰۰ھ کے مورخ حموی نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا، قبیلہ کرخ اور باب محول کے جنوب میں اس میں جامع مسجد تھی جس میں شیعہ نماز پڑھتے تھے، بعد میں خرابہ میں تبدیل ہو گئی۔ ایک قول یہ بھی کہ راضی باللہ عباسی خلیفہ کے زمانہ سے پہلے، شیعہ اس مسجد میں جمع ہوتے تھے اور خلفاء کو برا بھلا کہتے تھے، راضی باللہ خلیفہ کے حکم سے لوگ اس پر ٹوٹ پڑے اور جو پایا گرفتار کر لیا اور قید میں ڈال دیا اور مسجد کو شہید کر کے زمین کے برابر کر دیا۔ شیعوں نے اس واقعہ کی خبر بغداد کے امیر الامراء حاکم ماکانی کو دی، اس نے حکم دیا کہ مذکورہ مسجد کو وسیع تر اور مضبوط محکم بنا دیا جائے اور اس کے صدر دروازہ پر راضی باللہ کا نام لکھ دیا جائے، یہ مسجد ہمیشہ بھری رہتی اور نماز ہوتی رہتی لیکن ۴۰۰ھ میں اس کی یہ رونق ختم ہو گئی اور اب تک اسی حالت میں ہے۔ بغداد کے وجود میں آنے سے پہلے براثا ایک گاؤں تھا، لوگوں کا خیال ہے کہ جب علی نہروان میں خوارج سے جنگ کے لئے جا رہے تھے اس وقت یہاں سے گزرے تھے اور اس مسجد

میں نماز پڑھی تھی اور اس حمام میں بھی گئے تھے جو اس گاؤں میں تھا، اور اسی براٹھا کی طرف ابوشعیب برائی عابد منسوب ہے۔ براٹھا میں سب سے پہلے اسی نے سکونت اختیار کی وہ کوخ یعنی نرکل کی جھونپڑی میں خدا کی عبادت کرتا تھا کہ ایک مرتبہ اس طرح سے اس زمانے کے کسی مالدار کی لڑکی کا گزر ہوا، جو کہ محلوں کی پروردہ تھی، جب اس نے ابوشعیب کو اس حال میں دیکھا تو اسے بھلا معلوم ہوا اور ابوشعیب کے جذبہ نے اسے متاثر کیا کہ وہ اس کی گرویدہ ہو گئی، مجبور ہو کر اس عابد وزاہد کے پاس آئی اور کہا: میں چاہتی ہوں کہ آپ کی خادمہ بن جاؤں۔ اس نے کہا: مجھے منظور ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس شان و شوکت سے بے نیاز ہونا پڑے گا۔ اُس سعادت مند عورت نے بھی یہ بات قبول کر لی اور سب کچھ چھوڑ کر زہدانہ زندگی اختیار کر لی۔ ابوشعیب نے اس سے شادی کر لی، جب وہ عابد کی جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ اس میں ایک چٹائی کا ٹکڑا پڑا ہے جس کو ابوشعیب زمین کی نمی و رطوبت سے بچنے کے لئے بچھالیتے تھے۔ لڑکی نے کہا: میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی جب تک کہ اپنے نیچے سے چٹائی کے اس ٹکڑے کو نہیں ہٹائیں گے۔ کیونکہ میں نے آپ ہی سے سنا ہے کہ زمین کہتی ہے،

یا ابن آدم تجعل بینی و بینک حجاباً و انت غدا فی

بطنی

(اے فرزندِ آدم میرے اور اپنے درمیان پردہ قرار دیتے ہو حالانکہ
کل میری آغوش میں آؤ گے۔)

ابوشعیب نے اُس نکلڑے کو پھینک دیا۔ وہ لڑکی چند سال اس کے ساتھ
رہی، دونوں بہترین طریقہ سے عبادت کرتے تھے، کہ دونوں نے وفات پائی۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں اس مسجد کی
فضیلت سے متعلق چند احادیث نقل کی ہیں اور وہ ہی یہاں بھی لکھا ہے کہ ان
احادیث سے مسجد کی اتنی فضیلت معلوم ہوتی ہے کہ اگر اُن میں سے دوسری مسجد
کے لئے ایک بھی ہوتی تو مناسب تھا کہ انسان اُس کی طرف سفر کرے اور
منازل طے کرے تاکہ اُس مسجد میں نماز و دعا کے فیض سے مستفیض ہو:

(۱) خدا کا یہ مقرر کرنا کہ اس زمین پر پیغمبر یا اُس کے وصی کے علاوہ کوئی
رئیس لشکر کے ساتھ نہیں اترے گا۔

(۲) یہ حضرت مریم علیہا السلام کا گھر ہے۔

(۳) حضرت عیسیٰ کی زمین ہے۔

(۴) یہاں وہ چشمہ ہے جو حضرت مریم علیہا السلام کے لئے ظاہر ہوا تھا۔

(۵) اس چشمہ کو باعجاز امیر المؤمنین کا ظاہر کرنا۔

(۶) اُس سفید پتھر کا وہاں ہونا کہ جس پر حضرت مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰ کو لٹایا تھا۔

(۷) امیر المؤمنین کا باعجاز اس کو باہر نکالنا اور اسے سمت قبلہ میں نصب کر کے اُس طرف نماز پڑھنا۔

(۸) حضرت امیر المؤمنین اور حضرت حسن و حسین علیہما السلام کا وہاں نماز پڑھنا۔

(۹) اُس زمین کے مقدس ہونے کی وجہ سے آپ کا وہاں چار دن تک قیام کرنا۔

(۱۰) وہاں پیغمبروں، خصوصاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نماز پڑھنا۔

(۱۱) وہاں ایک پیغمبر کی قبر کا ہونا شاید وہ پیغمبر حضرت یوشع تھے۔ شیخ مرحوم فرماتے ہیں کہ اُن کی قبر کا ظمین سے باہر مسجد برائٹا کے پہلے دروازہ کے پاس ہے۔

(۱۲) وہاں حضرت امیر کے لئے آفتاب کا پلٹنا۔

ان تمام فضائل اور حیدر کراڑ کے معجزات کے ظاہر ہونے کے باوجود شاید ہزاروں میں سے کوئی جاتا ہو، جبکہ اُن کے راستہ پر واقع ہے، مگر وہاں سے ان کا

گزر رہتا ہے اور اگر کوئی اُس کے فیض کو حاصل کرنا چاہتا ہے اور وہاں پہنچ جاتا ہے، اور مسجد کا دروازہ بند دیکھتا ہے تو معمولی پیسہ دے کر اُسے کھلوانے میں تامل کرتا ہے اور اُس کے سارے فیوضات سے محروم رہتا ہے، جبکہ بغداد کو دیکھنے اور جباروں کی عمارتوں کو دیکھنے کے لئے خاصہ پیشہ خرچ کرتے ہیں اور فضول مال و متاع خریدتا ہے اور اس کو زیارت کا جزء سمجھتا ہے۔

تو اب اربعہ کی زیارت

یعنی جناب ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، جناب ابو جعفر محمد بن عثمان، شیخ ابوالقاسم حسن بن روح نو بختی اور شیخ جلیل ابوالحسن علی بن محمد سمری رضی اللہ عنہم۔ کاظمین میں قیام کے دوران زائرین کا ایک فریضہ یہ بھی ہے کہ وہ امام زمانہ کے ان چاروں خاص نائبوں کی زیارت کے لئے بغداد جائیں، اگر ان میں سے ہر ایک دور و دراز کے شہروں میں دفن ہوتا تو بھی ان کی زیارت کے لئے طویل سفر کر کے اور رنج و تکلیف برداشت کر کے وہاں پہنچنا چاہیے تھا، کیونکہ ائمہ کے خاص اصحاب میں سے کوئی بھی ان کی منزلت تک نہیں پہنچ سکتا۔ تقریباً ستر سال تک یہ امام زمانہ اور ان کی رعیت کے درمیان واسطہ رہے ہیں ان کے وجود سے بہت سے کرامات و معجزات بھی ظاہر ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بعض علماء ان کی

عصمت کے قائل ہیں۔ یہ تو واضح ہے کہ یہ بزرگوار اپنی حیات میں امام زمانہ اور رعیت کے درمیان واسطہ تھے۔ اُن کی ذمہ داریوں میں سے لوگوں کے رقعہ، حاجات، اُن کے خطوط و عرائض آپ تک پہنچانا تھا۔ اب بھی اس منصب پر فائز ہیں، اپنی سختیوں اور شدائد میں انہیں کے ذریعہ آپ کی خدمت میں عریضہ پہنچاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اُن کے فضائل احاطہ بیان سے باہر ہیں۔ اُن کی زیارت کی طرف زائر کو رغبت دلانے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ اُن کی زیارت کا طریقہ، شیخ رحمۃ اللہ نے تہذیب میں اور سید ابن طاووسؒ نے مصباح الزائرین میں ذکر کیا ہے اور اُس کی نسبت جناب ابوالقاسم حسین بن رُوح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے اُن کی زیارت کے بارے میں فرمایا کہ پہلے رسولؐ پر پھر جناب امیر المؤمنینؑ اور خدیجہ الکبریٰؑ اور اُس کے بعد فاطمہ زہراءؑ، حسنؑ و حسینؑ اور بارہویں امام تک ہر ایک پر سلام بھیجے اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ

اور فلان بن فلان کی جگہ صاحب قبر اور اس کے والد کا نام لے اور

کہے:

أَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ الْمَوْلَى أَدَيْتَ عَنْهُ وَ أَدَيْتَ إِلَيْهِ مَا

خَالَفْتَهُ وَلَا خَالَفْتَ عَلَيْهِ قُمتَ خَاصًّا وَ انصَرَفْتَ

سَابِقًا جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ وَ أَنْتَ مَا
 خُنْتَ فِي التَّادِيَةِ وَ السِّفَارَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ بَابٍ مَا
 أَوْسَعَهُ وَ مِنْ سَفِيرٍ مَا أَمَنَكَ وَ مِنْ ثِقَةٍ مَا أَمَكْنَاكَ أَشْهَدُ
 أَنَّ اللَّهَ اخْتَصَّكَ بِنُورِهِ حَتَّى عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَادَّيْتَهُ
 عَنْهُ وَ ادَّيْتَهُ إِلَيْهِ۔

پھر واپس پلٹے اور رسول خدا سے امام زمانہ تک سارے ائمہ معصومین پر
 سلام بھیجے اور کہے:

جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِيدِ اللَّهِ وَ مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِهِ وَ الْبِرَائَةِ
 مِنْ أَعْدَائِهِمْ وَ مِنَ الَّذِينَ خَالَفُوكَ يَا حُجَّةَ الْمَوْلَى وَ
 بِكَ إِلَيْهِمْ تَوَجَّهِي وَ بِهِمْ إِلَى اللَّهِ تَوَسَّلِي۔
 اس کے بعد جو دعا چاہے کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: بغداد میں شیخ اجل عالی مقام، ثقہ الاسلام محمد بن
 یعقوب کلینی عطر اللہ مرقدہ کی بھی زیارت کرے کہ وہ حدیث میں شیعوں کے
 راس و رئیس اور بڑے معتبر و پایہ کے عالم تھے اور انہوں نے 'اصول کافی' جو

کہ شیعوں کی آنکھوں کا نور ہے، بیس سال کی مدت میں تالیف کی ہے، درحقیقت انہوں نے شیعوں پر بلکہ تمام اہل علم پر بڑا احسان کیا ہے۔ اُن کی عظمت و شرافت کے سلسلہ میں ابن اثیر نے لکھا ہے: وہ تیسری صدی کے مذہبِ امامیہ کے مجدد شمار ہوتے تھے، جبکہ دوسری صدی میں اُس نے ہمارے مولانا من اللائمہ - صلوات اللہ علیہ - مذہبِ امامیہ کا مجدد شمار کیا ہے۔ مشاہد مشرفہ میں مدفون علماء میں سے اکثر کا ذکر ہم نے اپنی کتاب 'ہدیہ' میں کیا ہے شائقین اُس کا مطالعہ فرمائیں۔

زیارت جناب سلمانؓ

کاظمین میں زاروں کو جن چیزوں کو انجام دینا چاہیے اُن میں سے ایک عہدِ صالحِ سلمانِ محمدی رضوان اللہ علیہ کی زیارت کے لئے مدائن جانا بھی ہے کہ یہ چار ارکان میں سے ایک ہیں اور اُن کے بارے میں رسولؐ نے فرمایا کہ

سَلْمَانٌ مِّنْ أَهْلِ الْبَيْتِ۔

سلمان ہم اہل بیت میں سے ہیں۔

چنانچہ وہ اہل بیتِ نبوت و عصمت کی سلک سے منسلک ہیں۔ اُن کی

فضیلت کے سلسلے میں رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا ہے:

سَلْمَانُ بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ وَ كَنْزٌ لَا يَنْفَدُ سَلْمَانٌ مِنَّا أَهْلَ
الْبَيْتِ يَمْنَحُ الْحِكْمَةَ يُؤْتِي الْبُرْهَانَ۔

جناب امیرؑ نے انھیں لقمان حکیمؑ اور امام جعفر صادقؑ نے لقمان سے بہتر اور امام باقرؑ نے انھیں متوسمین میں شمار کیا ہے اور روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ سلمان اسم اعظم جانتے تھے، اور ان لوگوں میں سے تھے جن سے فرشتے ہم کلام ہوتے ہیں، ایمان کے دس درجے ہیں اور وہ اُس کے دسویں درجہ پر فائز تھے وہ علم غیب و رویاء سے واقف تھے، دنیا میں جنت کے تحفہ سے مالا مال ہو چکے تھے اور جنت کے مشاق تھے۔ خدا اور رسولؐ ان سے محبت کرتے تھے، خدا نے رسولؐ پر وحی کی کہ چار افراد سے محبت کرو اور سلمان ان میں سے ایک ہیں۔ ان کی مدح میں آیتیں آئی ہیں اور جبریل جب بھی رسولؐ پر نازل ہوتے تھے تو خدا کی طرف سے یہ پیغام پہنچاتے تھے کہ سلمان کو سلام پہنچاویں اور انھیں علم رویاء، بلا اور انساب سے مطلع کر دیں۔ جناب سلمانؑ راتوں کی تنہائی میں رسولؐ کے ساتھ رہتے تھے، رسولؐ خدا اور امیر المؤمنینؑ نے انھیں خدا کے مخزون و مکتون علم میں سے بہت سی چیزیں تعلیم دی ہیں کہ ان کے علاوہ کوئی اس قابل نہیں تھا اور کسی میں انھیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ سلمانؑ

اُس مرتبہ پر پہنچ گئے تھے کہ امام جعفر صادق نے فرمایا:

أَدْرَكَ سَلْمَانَ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ وَهُوَ بَحْرٌ لَا
يَنْزُحُ وَهُوَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ۔

سلمان نے علم کی ابتداء اور انتہا کو پایا ہے وہ ایسا دریا ہے جو خشک نہیں
ہوتا ہے اور وہ ہم اہل بیت میں سے ہیں۔

زاروں میں اُن کی زیارت کا شوق پیدا کرنے کے لئے اتنا ہی کافی
ہے۔ تمام صحابہ میں اُن کے ممتاز و بلند ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جناب
امیر ان کے لئے ایک رات میں مدینہ سے مدائن پہنچے اور اپنے مبارک ہاتھوں
سے انھیں غسل و کفن دیا اور فرشتوں کی بہت سی صفوں کے ساتھ ان کی نماز جنازہ
پڑھی اور اسی رات میں مدینہ واپس آ گئے۔ اہل بیت سے محبت و مودت کا کیا کہنا
کہ انسان کو عظمت و منزلت کے اس مرتبہ پر پہنچا دیا۔

جناب سلمانؓ کی زیارت کا طریقہ

سید بن طاووسؒ نے مصباح الزائرین میں جناب سلمانؓ کے لئے چار زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں اُس پہلی زیارت پر اکتفا کرتے ہیں جو ہم نے 'ہدیہ' میں نقل کی ہے، چوتھی زیارت کو شیخ رحمۃ اللہ نے تہذیب میں نقل کیا ہے۔ جب اُن کی زیارت کا قصد کرے تو قبر کے پاس قبلہ رو کھڑا ہو جائے اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الْمَعْصُومِينَ الرَّاشِدِينَ السَّلَامُ عَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ
الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُودِعَ أَسْرَارِ السَّادَاتِ الْمَيَامِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بَقِيَّةَ اللَّهِ مِنَ الْبُرَّةِ الْمَاضِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ

اللَّهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَطَعْتَ اللَّهَ كَمَا
 أَمَرَكَ وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ كَمَا نَدَبَكَ وَتَوَلَّيْتَ خَلِيفَتَهُ
 كَمَا أَلْزَمَكَ وَدَعَوْتَ إِلَى الْإِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهِ كَمَا وَقَفَكَ
 وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِينًا وَاعْتَمَدْتَهُ كَمَا أَمَرَكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ
 بَابُ وَصِيِّ الْمُصْطَفَى وَطَرِيقُ حُجَّةِ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَ
 أَمِينُ اللَّهِ فِيمَا اسْتُودِعْتَ مِنْ عُلُومِ الْأَصْفِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ
 مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النَّجَبَاءِ الْمُخْتَارِينَ لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ وَالْبَرَاهِينِ وَالِدِ الدَّلَائِلِ
 الْقَاهِرَةِ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَآمَرْتَ
 بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَ
 نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ
 حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَحَطَّ

مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَذَاكَ فِي مَوَالِيكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ
 أَعْنَتَكَ فِي أَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَأَمَكَ فِي سَادَاتِكَ
 لَعَنَ اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ
 وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْإِلِيمِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلَى أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبَةِ وَجَسَدِكَ
 الطَّاهِرِ وَالْحَقْنَا بِمَنِّهِ وَرَافَتِهِ إِذَا تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ
 السَّادَةِ الْمَيَامِينِ وَجَمَعْنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِي جَنَاتِ
 النَّعِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 إِخْوَانِكَ الشَّيْعَةِ الْبَرَّةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِينِ وَادْخَلَ
 الرُّوحَ وَالرِّضْوَانَ عَلَى الْخَلْفِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَقْنَا

وَإِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرِينَ وَ عَلَيْكَ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور مستحب نمازوں میں سے جو چاہے پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جب زیارت سے واپس لوٹنے کا قصد کرے تو جناب سلمانؓ کی قبر کے پاس کھڑا ہو اور اس دعائے وداع کو پڑھے جس کو سید نے چوتھی زیارت کے آخر میں نقل کیا ہے۔

وداع جناب سلمانؓ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَنْتَ بَابُ اللَّهِ الْمُؤْتَى مِنْهُ
وَالْمَأْخُوذُ عَنْهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَ نَطَقْتَ صِدْقًا وَ
دَعَوْتَ إِلَى مَوْلَايَ وَ مَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَ سِرًّا اتَّبَعْتَ زَائِرًا وَ
حَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعًا وَ هَا أَنَا ذَا مُوَدِّعِكَ أَسْتَوْدِعُكَ
دِينِي وَ أَمَانَتِي وَ خَوَاتِيمَ عَمَلِي وَ جَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى

مُنْتَهَىٰ أَجَلِيَّ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْأَخْيَارِ۔

پھر خدا سے بہت زیادہ دعا کرے اور پلٹ جائے۔

جناب سلمانؓ کی زیارت کے بعد کے اعمال

مؤلف کہتے ہیں: جب زائر جناب سلمانؓ کی زیارت کر چکے تو زیارت کے بعد دو ذمہ داری اور ہیں۔

۱۔ طاق کسریٰ میں نماز پڑھنا

طاق کسریٰ میں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز پڑھنا کہ وہاں جناب امیر المؤمنینؑ نے نماز پڑھی تھی۔ عمار سباطی سے روایت ہے کہ جناب امیر المؤمنینؑ مدائن تشریف لائے اور ایوان کسریٰ میں اترے۔ آپ کے ہمراہ دلف بن بکیر بھی تھے اور وہاں نماز ادا کی، پھر اٹھے اور دلف سے فرمایا: اٹھو! آپ کے ساتھ اہل سباط کی ایک جماعت تھی، کسریٰ کی منازل کو دیکھا اور دلف سے فرمایا: اس مکان میں، ایسا، ایسا تھا۔ دلف کہتے تھے: خدا کی قسم ایسا ہی ہے جو آپ نے فرمایا

ہے چنانچہ اُس جماعت کے ساتھ آپ نے اِس کے تمام مقامات کی سیر کی۔
 دلف کہتے تھے: اے میرے سید و مولا! اِن جگہوں سے آپ ایسے واقف ہیں
 جیسے آپ نے ہی اِن چیزوں کو یہاں رکھا ہے۔ روایت ہے کہ جب جناب امیرؓ
 مدائن سے گزر رہے تھے اور کسریٰ کے آثارِ کھنڈرات کو دیکھ رہے تھے تو آپ
 کے ساتھیوں میں سے ایک نے از روئے عبرت شعر پڑھا۔

جَرَتِ الرِّیَاحُ عَلٰی رُسُومِ دِیَارِهِمْ

فَكَانَتْهُمْ كَانُوا عَلٰی مِيعَادِ

ان کی ویران منزلوں سے ہوا میں گزر رہی ہیں۔
 گویا یہ ایک معین مدت تک کے لئے اس کے ساتھ تھیں۔
 جناب امیرؓ نے فرمایا:

تم نے یہ کیوں نہ پڑھا؟

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَاتٍ وَ عُيُونٍ وَ زُرُوعٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ
 كَانُوا فِيهَا فَآكِهَيْنَ كَذَلِكَ وَ اَوْرَثْنَا قَوْمًا آخِرِينَ فَمَا
 بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوا مُنْظَرِينَ۔

”وہ لوگ کتنے زیادہ باغوں، چشموں، کھیتوں، اور بلند و بالا مکانات اور ان نعمتوں کو چھوڑ گئے ہیں جن میں وہ خوش تھے۔ اسی طرح ہم نے دوسری قوموں کو ان کا وارث بنا دیا تو ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین اور انھیں مہلت بھی نہ ملی۔“

اس کے بعد فرمایا:

إِنَّ هَؤُلَاءِ كَانُوا وَارِثِينَ فَأَصْبَحُوا مَوْرُوثِينَ لَمْ يَشْكُرُوا
النِّعْمَةَ فَسَلَبُوا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ إِيَّاكُمْ وَكُفِّرَ النَّعْمَ لَآ
تَحُلُّ بِكُمْ النَّقْمَ۔

”بیشک یہ وارث تھے لیکن پھر موروث ہو گئے انہوں نے نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا تو ان کی معصیت کی بنا پر ان سے دنیا بھی چھین لی گئی، خبردار کفر ان نعمت نہ کرنا کہ تم کو ذلت سے دوچار ہونا پڑے۔“

۲۔ جناب حذیفہ بن یمانؓ کی زیارت

جناب حذیفہ بن یمانؓ رسول خداؐ کے بزرگ صحابہ میں سے ایک اور امیر المؤمنینؓ کے خاص ہیں، وہ صحابہ میں منافقین کی شناخت اور ان کے ناموں کی پہچان کے لئے مخصوص تھے، اگر وہ کسی کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوتے تھے تو خلیفہ ثانی اُس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے۔ حذیفہ برسوں، خلیفہ ثانی کی طرف سے مدائن کے حاکم رہے پھر انھیں معزول کر کے جناب سلمانؓ کو وہاں کا گورنر بنایا۔ سلمانؓ کی وفات کے بعد حذیفہ دوبارہ حاکم مقرر ہوئے اور اسی طرح حاکم تھے کہ حضرت علیؓ نے خلافت ظاہری کی زمان اپنے دست مبارک میں لی اور آپؐ نے مدائن والوں کو خط لکھ کر اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حذیفہ کو بحال رکھنے کے سلسلے میں تحریر کیا لیکن جب علیؓ نے جمل والوں کی شورش کو کچلنے کے لئے مدینہ سے بصرہ کی طرف سفر کیا تو آپؐ ابھی کوفہ نہیں پہنچے تھے کہ حذیفہ کا انتقال ہو گیا اور مدائن میں ہی دفن ہوئے۔ ابو حمزہ ثمالیؓ سے روایت ہے کہ جب حذیفہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو بلایا اور اُسے اُن نصیحتوں پر عمل کرنے کی وصیت کی:

بیٹا! ہر اُس چیز سے مایوسی کا اظہار کرنا جو لوگوں کے پاس ہے کہ اِس

مایوسی میں ہی مالداری ہے اور لوگوں سے اپنی حاجت طلب نہ کرو کہ یہ بجائے خود ناداری ہے اور ہمیشہ ایسے رہو کہ آج گزشتہ کل سے بہتر حالت میں رہو، اور جب نماز پڑھو تو ایسے جیسے یہ تمہاری آخری نماز ہے اور ایسا کام نہ کرو کہ جس پر تمہیں معذرت کرنا پڑے۔

واضح رہے کہ جناب سلمانؓ کی قبر سے متصل مدائن کی جامع مسجد ہے۔ کہا جاتا ہے اُس کو امام حسن عسکریؑ نے تعمیر کرایا تھا یا اُس میں نماز پڑھی تھی، معلوم نہیں ہے، لیکن اِس مسجد میں دو رکعت نماز تحت پڑھنے کے شرف سے خود کو محروم نہ کرے۔

سامراء میں
زیارتیں، نمازیں
اور دعائیں

حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن العسکری علیہما السلام کے روضہ کی تاریخ

جدید شہر سامرہ، دربار دجلہ کے کنارے بسا ہے جو بغداد سے تقریباً ۶۰ میل کی دوری پر ہے۔ روضہ کا سنہرہ گنبد ناصر الدین شاہ نے بنوانا شروع کیا اور ۱۹۰۵ میں مظفر الدین شاہ نے مکمل کیا۔

اس سبزہ گنبد (بقعہ) کے نیچے چار قبریں ہیں، امام علی نقی علیہ السلام اور ان کے فرزند امام حسن عسکری علیہ السلام کی۔ بقیہ دو قبریں جناب حکیمہ خاتون جو امام علی نقی علیہ السلام کی ہمشیرہ تھیں اور جنہوں نے بارہویں امام حضرت مہدی علیہ السلام کی ولادت کے موقع پر موجود تھیں۔ اور چوتھی قبر جناب زجس خاتون کی ہے جو امام زمانہ علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ اس روضہ کے قریب ملا ہوا دوسرا روضہ ہے۔ جہاں ایک سرداب ہے اور وہیں سے امام زمانہ علیہ السلام غیبت میں گئے تھے۔ اس کا گنبد نیلی، خوبصورت ٹائل سے بنا ہوا ہے۔ نیچے سرداب میں جانے کے لئے سیڑھیاں ہیں جہاں زائرین پہنچ کر اعمال ادا کرتے ہیں۔

۸۳۶ھ میں ۲ سال کے اختلافات اور نگ کے بعد خلیفہ معتمد اپنی ترکی

فوج کے ساتھ سامرہ پہنچا وہاں اس نے اپنا مسکن اور چھاوئی بنایا۔ ۵۶ سال کے عرصے میں ۸ خلفاء سامرہ میں گذرے ہیں۔ یہ نام اصلاً سُرَّ مَنْ رَاى، یعنی جو دیکھتا ہے سرور اور خوش ہو جاتا ہے جسے معتم خلیفہ نے خود رکھا تھا۔

تقریباً اُس زمانے میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ میں معتم نے ایک عیسائی دیر کا بنایا ہوا باغ خریدا۔

خلیفہ کا یہ نام (سامرہ) ذومعنی تھا کیونکہ عیسائیوں پر عربوں کے فتح سے پہلے وہاں قریب میں ایک بستی سامرہ نام کی تھی جو اریائی نام کی تھی۔ اس ضلع کو ترہن کہا جاتا تھا۔ پس اس جگہ کا انتخاب نہایت ہی زرخیز اور دجلہ کے کنارے تھا۔ اور وہیں خلیفہ نے اپنا نیا پایہ تخت (راجدھانی) بنایا۔ بعد میں اسے بنی ہاشم خلفاء کی دوسری راجدھانی کہا جانے لگا۔ دریائے دجلہ کے کنارے کنارے مکانات تعمیر ہوئے اور اس عیسائی دیر کے باغ میں معتم نے اپنا عمل بنوایا جسے دارالعامہ کہا جاتا تھا اور عیسائی دیر خود بخود خزانے میں شمار ہو گئی۔

جامع مسجد کی تعمیر شہر کے ایک کنارہ بنوائی گئی جہاں فوجی چھاوئی تھی۔

مصطفوی کا بیان ہے کہ اُس نے مسجد کا مینار تعمیر کرایا جو ۱۹ میٹر اونچا تھا اور اُس کا راستہ اوپر جانے کے لئے باہر سے تھا۔ جس کی نقل آج تک کسی نے نہیں کی۔ لیکن تولون کی ایک مسجد میں اس طرح کے مینار بنانے کا دعویٰ کیا گیا لیکن اس کے بعد ہی کی تعمیر تھی۔

لیکن جلد ہی ترکی فوجیوں نے جن پر معصم اور اس کے گھر والوں کا پورا بھروسہ تھا اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اپنی اس پوزیشن سے پھر پورا فائدہ اٹھایا اور خلیفہ کو عیش و عشرت میں الجھائے رکھا اور خود لوگوں پر ظلم و ستم ڈھاتے رہے یہاں تک کہ یہ سلطنت بہت ہی نچلے درجہ پر آ گئی۔ لیکن مورخ دیناوری کے مطابق یہ دور ایسا تھا کہ خلیفہ کو جتنی فتوحات حاصل ہوئیں اتنا کسی گذشتہ خلیفہ کو نہیں ملی۔

خلفائے سامرہ دجلہ کے دونوں کناروں پر محل پر محل تعمیر کرتے رہے۔ یاقوت کے تخمینہ کے مطابق ۲۰۴ ملین دینار خرچ کئے گئے۔

شاہ نامہ میں درج ہے کہ ایک لکڑے کا درخت (cypress) کی ایک شاخ کو زرتشت جنت سے لائے تھے اور وہ ترشیز کے قریب ایک گاؤں کشمار میں لگا تھا جسے زرتشت نے شاہ گشتاشپ کے ماجیان مذہب اختیار کرنے کی یاد میں لگایا تھا۔ یہ اتنا مضبوط تھا کہ کشمار کے آس پاس بہت بھیا تک زلزلے آئے لیکن اس درخت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ قزوینی کے مطابق متوکل خلیفہ نے ۸۶۱ھ میں اس مضبوط درخت کو گروایا اور ایران سے اونٹوں پر لدوا کر سامرہ منگوا یا تاکہ اپنے عمل میں ستون کی جگہ استعمال کر سکے۔ گو برس کے احتجاج کے باوجود یہ کیا گیا۔ لیکن جب یہ دجلہ کے کنارے پہنچا تو متوکل مرچکا تھا۔ جو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا۔ مضطوفی نے چودھویں صدی میں بہت ہی دکھ کے ساتھ

درج کیا ہے کہ کس طرح متوکل نے سامرہ کی توسیع کی اور کس طرح اس ایک زبردست کھوکا تعمیر کیا جو ایران میں کہیں نہیں تھا اور اُس کا نام جعفریہ (اپنے نام جعفر پر) رکھا۔ اس پر منحوسیت اتنی طاری ہوئی کہ اس نے حرم امام حسین علیہ السلام کو کربلا میں ڈھادیا اور لوگوں کو کربلا کی زیارت سے روکا۔ اور وصیت کی کہ اس کے مرنے کے بعد اس کھوکے کو مسمار کر دیا جائے تاکہ کوئی نشان نہ رہ جائے۔ یقیناً سامرہ کا آج ایک حصہ آباد ہے جو ممنوع علاقہ تھا۔

چودھویں صدی عیسوی میں وہی ممنوعہ اور فوجی علاقہ آباد تھا جو آج جدید سامرہ کہا جاتا ہے اور وہ معتصم کے خیموں کا ایک حصہ تھا۔ یہاں حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کو قید کیا گیا تھا اور بعد میں انھیں زہر دغا سے شہید کیا گیا۔ اسی لئے اسے عسکریان کہا جاتا ہے، عربی زبان میں فوجی چھاوٹی کو عسکر کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں امام یہیں دفن بھی ہیں۔

جدید سامرہ پرانی جامع مسجد سے بالکل قریب ہے جو مصطفوی کی بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مسجد کے سامنے امام علی نقی علیہ السلام کے جو امام رضا علیہ السلام کے پوتے ہیں اور ان کے فرزند حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے روضہ کے سامنے ہے۔ یہ خلفاء کا شہر جس کی وسعت کا اندازہ اس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ یہ چھاوٹی، محل، باغات کو ہوائی جہاز سے دیکھنے سے صاف دکھائی دیتا ہے۔ اس شہر کی تاریخ کو عرب نقشہ بنانے والوں مثلاً یعقوبی اور یاقوت نے

نقشہ کھینچا ہے اور جدید آثار قدیمہ کے ماہرین نے اپنی تحقیق میں مزید شاہراہ اور بہت سے محلوں کا پتہ لگایا ہے۔ یہ مسلم فنکار اور نقاشی کی دلچسپی کا باعث ہے، کیوں کہ یہ خلفاء عباسی کے سنہرے دور اور دنیا پر ان کے دبدبے کا دور تھا۔ شہر سامرہ کے اسی حصہ سے امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند دنیا والوں کی آنکھوں سے اوجھل ہوئے۔ مصطفیٰ نے کہا کہ یہ واقعہ ۲۶۴ ہجری میں یعنی ۸۷۸ عیسویں میں پیش آیا۔

حقیقت یہ ہے کہ بوید کے زوال کے بعد شیعوں کو چلا نامی مقام پر اپنا مرکز بنانے کی اجازت دی گئی جہاں سے انھوں نے کلاگوخان کے حملہ پر اس سے بات چیت، نے اس بات کو عام کر دیا کہ امام غائب اسی شہر حلا سے ظاہر ہوں گے۔ اسی کی وجہ سے ابن بطوطہ ۱۲۰۰ء جیسا سیاح بھی گڈڈ گیا جس نے بارہویں امام سے منسوب مقام سامرہ اور حلا میں بھی دیکھا۔ حلا کی مسجد آخری امام کے ظہور کے سلسلہ میں بنائی گئی ہے لیکن سامرہ میں مقام غیبت میں جانے کا ہے۔ حلا میں ابن بطوطہ نے مشاہدہ کیا کہ مسجد کے داخلہ پر ریشم کے پردے لہرا رہے ہیں اور وہاں کے عوام کا یہ شیوہ تھا کہ روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں اپنی سواریوں کے ساتھ ہتھیار بند مسجد کے دروازہ تک آئے اور آواز لگاتے:

”اے یا امام زمانہ، ظلم و جور بڑھ چکا ہے یہ وقت آپ کے ظہور کا

ہو چکا ہے آپ کے ذریعہ خدائے تعالیٰ حق و باطل میں تفریق کرے

وہ رات ہونے تک مسجد کے باہر رکتے پھر اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے۔ سامرہ اس زمانے میں کھنڈ ہر ہو گیا تھا۔ اور ابن بطوطہ نے اپنے سفر نامہ میں لکھا ہے کہ وہاں امام زمانہ علیہ السلام سے منسوب مشہد ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اس بات کی تصدیق نہیں کی گئی کہ وہ مشاہد ائمہ علیہم السلام، امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی یاد میں ہیں اور قریب ہی وہ مقدس مقام ہے جہاں سے آخری امام غیبت میں گئے تھے۔

سامراء کے ائمہ کی زیارت

جب سرمن رآی میں داخل ہو اور امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما السلام کی زیارت کا قصد کرے تو غسل کرے اور پھر حرم میں باریابی کے آداب کی رعایت کے بعد سکون و وقار کے ساتھ روانہ ہو، حرم مطہر کے دروازہ پر کھڑے ہو کر اس اذن باریابی کو پڑھے جو اس باب کے اوائل میں نقل ہوئی ہے۔ اس کے بعد حرم میں داخل ہو جائے اور ان دونوں بزرگوں کی ان الفاظ میں۔ کہ صحیح ترین زیارت ہے۔ زیارت کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيِّيَ اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتِي
 اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُورِي اللَّهُ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ مَبْدَأَ لِلَّهِ فِي شَأْنِكُمَا آتَيْتُكُمَا زَائِرًا
 عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًّا لِأَعْدَائِكُمَا مُوَالِيًّا لِأَوْلِيَاءِكُمَا
 مُؤْمِنًا بِمَا أَمَنْتُمَا بِهِ كَافِرًا بِمَا كَفَرْتُمَا بِهِ مُحَقِّقًا لِمَا
 حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا أَبْطَلْتُمَا أَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمَا أَنْ
 يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
 أَنْ يَرْزُقَنِي مُرَافَقَتِكُمَا فِي الْجَنَانِ مَعَ آبَائِكُمَا
 الصَّالِحِينَ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ يَرْزُقَنِي
 شَفَاعَتِكُمَا وَ مُصَاحَبَتِكُمَا وَ يُعْرِفَ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمَا وَ لَا
 يَسْلُبَنِي حُبِّكُمَا وَ حُبَّ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَ أَنْ لَا
 يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ يَحْشُرَنِي مَعَكُمْ فِي

الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِي عَلَى
 مِلَّتِهِمَا اللَّهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي اِلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ
 مِنْهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنْ اَوَّلِيْنَ مِنْهُمْ وَالاٰخِرِيْنَ وَضَاعِفْ
 عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِاشْيَاعِهِمْ وَمُحَبِّيهِمْ وَ
 مُتَّبِعِيهِمْ اَسْفَلَ دَرَكٍ مِّنَ الْجَحِيْمِ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيْرٌ اللَّهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيْكَ وَابْنِ وَلِيْكَ وَاجْعَلْ
 فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

جہاں تک ہو سکے اپنے اور اپنے والدین کے لئے دعا کرے اور جو دعا
 چاہے کرے اور ہو سکے تو قبر کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھے اور اگر ممکن نہ ہو تو
 مسجد میں جا کر دو رکعت نماز بجالائے اور جو دعا چاہے کرے، انشاء اللہ مستجاب
 ہوگی۔ یہ مسجد آپ کے گھر کے پہلو میں ہے اور امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما
 السلام اس میں نماز پڑھتے تھے۔

مولف کہتے ہیں: یہ زیارت، کامل الزیارات کی روایت کے مطابق
 ہے۔ شیخ محمد بن مشہدی، شیخ مفید اور شہید نے بھی اسے کچھ اختلاف کے ساتھ

نقل کیا ہے اور 'فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَةٍ' کے بعد کہا ہے کہ پھر دونوں میں سے ہر قبر پر خود کو گرا دے، انہیں بوسہ دے اور اُن پر اپنا دایاں اور بائیں رخسار رکھے۔ پھر سراٹھا کر کہے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ.....

اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سر ہانے کی طرف ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نمازِ زیارت پڑھے، پھر چاہے تو وہاں اور نمازیں بھی ادا کرے۔

مخفی نہ رہے کہ یہ دونوں بزرگوار اپنے گھر میں دفن ہیں، اس گھر میں ایک دروازہ تھا جو کبھی کھولا جاتا تھا اور اسی سے شیعہ داخل ہوتے تھے اور قبر کے پاس زیارت کرتے تھے اور جب یہ دروازہ بند ہوتا تو باہر کی اُس کھڑکی سے زیارت کرتے تھے جو کہ دیوار میں قبرِ مطہر کے سامنے تھی۔ اور اسی حدیث کے شروع میں ہے کہ غسل کرے اور قبر کے پاس جاسکتا ہے تو جائے ورنہ اس کھڑکی کی طرف اشارہ کر کے سلام پڑھے جو کہ قبر کی طرف کھلتی ہے اور ایسے زائر کو چاہیے کہ نمازِ زیارت مسجد میں ادا کرے۔ اور اب چونکہ دوستوں کی ہمت سے گھر ختم کر دیا گیا اور اس جگہ قبہ و حرم، رواق و ایوان بنا دیا گیا ہے اور اس مسجد کو بھی حرم میں شامل کر لیا گیا ہے اور اب مشہور یہ ہے کہ جو ایوانِ مستطیل دونوں ائمہ کی قبروں کے پیچھے ہے وہ اسی مسجد کے رواق سے متصل ہے۔ بہر حال اس سے

زائرؤں کو آرام ہو گیا ہے، ان دونوں بزرگواروں میں سے ہر ایک کی مخصوص اور دونوں کی مشترک زیارت، کتب مزاریہ، میں ذکر ہوئی ہے۔ اگر کوئی چاہے تو اس کے بہت سے نسخے موجود ہیں اور اگر زائر میں ہمت ہو تو زیارت جامعہ پڑھے جس کو انشاء اللہ بعد میں ذکر کیا جائیگا۔ کیونکہ اس کے بلیغ کلمات کو صادر کرنے سے بندگی و انکسار کا بھی پورا اظہار ہے اور امام علی نقی علیہ السلام اور ائمہ کی عظمت و جلالت کا اعتراف ہے۔

زیارت سید بن طاووسؒ

سید بن طاووسؒ مصباح الزائر، میں دونوں بزرگواروں میں سے ہر ایک کے لئے مبسوط صلوات اور نماز و زیارت کے بعد دعائیں نقل کی ہیں یہاں ان کا نقل کرنا مناسب ہے اگرچہ تطویل کا موجب ہے، لیکن اس کے بہت سے فوائد درج ہوئے ہیں۔

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام

فرمایا جب سُرْمَنْ رَای پہنچے تو غسلِ زیارت کرے اور اپنا پاکیزہ ترین لباس پہنے اور سکون و وقار کے ساتھ روانہ ہو جائے یہاں تک کہ حرم کے دروازہ پر پہنچ جائے اذنِ باریابی پڑھے:

تَادْخُلُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ تَادْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ تَادْخُلُ يَا
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ؟ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ
 الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ؟ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ؟
 تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ؟ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ
 مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ؟ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ؟
 تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ؟ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ
 عَلِيَّ بْنَ مُوسَى؟ تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ؟
 تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ؟ تَادْخُلُ

يَا مَوْلَايَ اَبَا مُحَمَّدٍ نِ الْحَسَنِ بِنِ عَلِيٍّ؟ تَادْخُلُ يَا
مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهَذَا الْحَرَمِ الشَّرِيفِ۔

زیارتِ امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرم مطہر کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے
دایاں پاؤں اندر رکھے، پھر امام علی نقی علیہ السلام کی ضریح پاک کے سامنے اُس
کی طرف مُنہ کر کے اور پشت قبلے کی جانب کیے ہوئے کھڑا ہو جائے اور سومرتبہ
کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ

پھر آپ کے لئے یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ نِ الزَّكِيِّ
الرَّاشِدِ النُّوْرِ الثَّاقِبِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آلَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقَّ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْأَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيلَ الْأَخْيَارِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُنْصَرَ الْأَطْهَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ
الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيفَ
التَّقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْآمِينُ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ
 الرَّضِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 التَّالِيُ لِلْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبِينُ لِلْحَلَالِ مِنْ
 الْحَرَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الطَّرِيقُ الْوَاضِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّجْمُ اللَّائِحُ
 أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ
 وَخَلِيفَتُهُ فِي بَرِّيَّتِهِ وَآمِينُهُ فِي بِلَادِهِ وَشَاهِدُهُ عَلَى
 عِبَادِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَبَابُ الْهُدَى وَ
 الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ
 تَحْتَ الثَّرَى وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوبِ الْمُبْرَأُ
 مِنَ الْعُيُوبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللَّهِ وَالْمَحْبُوبُ بِحُجَّةِ

اللَّهُ وَالْمَوْهُوبُ لَهُ كَلِمَةُ اللَّهِ وَالرُّكْنُ الَّذِي يَلْجَأُ إِلَيْهِ
 الْعِبَادُ وَيُحْيِي بِهِ الْبِلَادُ وَأَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ إِنِّي بِكَ وَ
 بِآبَائِكَ وَ أَبْنَائِكَ مُوقِنٌ مُقِرٌّ وَ لَكُمْ تَابِعٌ فِي ذَاتِ نَفْسِي
 وَ شَرَايعِ دِينِي وَ خَاتِمَةَ عَمَلِي وَ مُنْقَلَبِي وَ مَثْوَايَ وَ أَنِّي
 وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ مَبْسِرٌ كُمْ
 وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ أَوْلِيكُمْ وَ أَخْرِكُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

ضریح کا بوسہ لے کر پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى
 حُجَّتِكَ الْوَفِيِّ وَ وَلِيِّكَ الزَّكِيِّ وَ أَمِينِكَ الْمُرْتَضَى وَ
 صَفِيكَ الْهَادِي وَ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَ الْجَادَّةِ
 الْعُظْمَى وَ الطَّرِيقَةَ الْوَسْطَى نُورِ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

وَلِيِّ الْمُتَّقِينَ وَصَاحِبِ الْمُخْلِصِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالرَّاشِدِ الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ وَالطَّاهِرِ مِنَ الْخَلَلِ وَ
الْمُنْقَطِعِ اِلَيْكَ بِالْاَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَ الْمُخْتَبَرِ
بِالْمِحَنِ وَ الْمُمْتَحَنِ بِحُسْنِ الْبُلُوِّ وَ صَبْرِ الشَّكْوٰى
مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَ بَرَكَةِ بِلَادِكَ وَ مَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَ
مُسْتَوْدِعِ حِكْمَتِكَ وَ الْقَائِدِ اِلَى جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِى
بَرِيَّتِكَ وَ الْهَادِى فِى خَلِيقَتِكَ الَّذِى ارْتَضَيْتَهُ وَ اَنْجَبْتَهُ
وَ اخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ فِى اُمَّتِهِ وَ اَلْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيْعَتِهِ
فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَاءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا مَبِيهَا وَ مُضْطَلَعًا بِحَمَلِهَا
لَمْ يَعْتُرْ فِى مُشْكِلٍ وَّ لَا هَفَافِى مُعْضِلٍ مَبْلٌ كَشَفَ
الْغُمَّةَ وَ سَدَّ الْفُرْجَةَ وَ اَدَّى الْمَفْتَرَضَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

أَقْرَرْتَ نَاطِرَ نَبِيِّكَ بِهِ فَرَقَهُ دَرَجَتَهُ وَ أَجْزَلُ لَدَيْكَ مَثُوبَتَهُ
 وَ صَلَّى عَلَيْهِ وَ بَلَغَهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ اتِنًا مِنْ لَدُنْكَ
 فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو
 الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

پھر نماز زیارت بجالائے اور سلام پھیرنے کے بعد کہے:

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَ الْمِنَّةِ
 الْمُتَتَابِعَةِ وَ الْأَلَاءِ الْمُتَوَاتِرَةِ وَ الْآيَادِي الْجَلِيلَةِ وَ
 الْمَوَاهِبِ الْجَزِيلَةِ صَلَّى عَلَي مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
 وَ الصَّادِقِينَ وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي وَ اجْمَعْ شَمْلِي وَ لَمْ شَعْبِي
 وَ زَكِّ عَمَلِي لَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَ لَا تُزِلَّ قَدَمِي
 وَ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا وَ لَا تُخَيِّبْ
 طَمَعِي وَ لَا تَبْدِ عَوْرَتِي وَ لَا تَهْتِكْ سِتْرِي وَ لَا تُوحِشْنِي

وَلَا تُؤَيِّسْنِي وَكُنْ بِي رَوْفًا رَحِيمًا وَاهْدِنِي وَزَكِّنِي وَ
 طَهِّرْنِي وَصَفِّئِي وَاصْطَفِنِي وَخَلِّصْنِي وَاسْتَخَاصِنِي
 وَاصْنَعْنِي وَاصْطَنِعْنِي وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنِي
 مِنْكَ وَالطُّفْ بِي وَلَا تَجْفِنِي وَاکْرِمْنِي وَلَا تَهِنِّي وَمَا
 أَسْأَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِي وَمَا لَا أَسْأَلُكَ فَاجْمَعْهُ لِي
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
 بِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ وَ
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرَ وَ مُوسَى
 وَ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ الْحَسَنِ وَ الْخَلْفِ الْبَاقِي
 صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ
 تُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ بِأَمْرِكَ وَ تَنْصُرَهُ وَ تَنْصُرَ بِهِ لِدِينِكَ

وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ بِهِ وَ الْمُخْلِصِينَ فِي
 طَاعَتِهِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي وَ
 قَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَ أَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَ كَفَيْتَنِي مَا
 أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورُ
 يَا بُرْهَانَ يَا مُنِيرُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي شَرَّ الشُّرُورِ وَ
 آفَاتِ الدُّهُورِ وَ أَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ-

اور جو دعا چاہے کرے اور زیادہ سے زیادہ یہ پڑھے:

يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعَدَدِ وَيَا رَجَائِي وَ الْمُعْتَمَدَ وَيَا كَهْفِي
 وَ السَّنَدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَيَا قُلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدًا أَسْأَلُكَ
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ لَمْ تَجْعَلْ فِي
 خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَحَدًا صَلَّى عَلَى جَمَاعَتِهِمْ وَ أَفْعَلْ بِي
 كَذَا وَ كَذَا.....

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے، آپ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے خداوند عزوجل سے دعا کی ہے کہ جو شخص میرے روضہ میں اس دعا کو پڑھے اُس کو مایوس نہ لوٹائے۔

شیخ رحمۃ اللہ نے معتبر سند سے آپ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

سر من رأی میں میری قبر دو جانب کے لئے عذاب و بلا سے امان ہے۔

مجلسی اول نے دو جانب کے معنی شیعہ، سنی بیان کئے ہیں اور فرمایا ہے کہ آپ کی برکت دوست و دشمن دونوں کو شامل ہے جس طرح کاظمین کی قبر کے سبب بغداد محفوظ رہ گیا ہے۔

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

سید بن طاووسؒ نے کہا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو وہی اعمال بجالائے جو ان کے والد کی زیارت میں بجالایا ہے اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح کے پاس جائے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنِّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
اِنِّ الْهَادِيَ الْمُهْتَدِيَّ وَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتَهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ اِبْنَ اَوْلِيَآئِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ
اِبْنَ حُجَجِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَ اِبْنَ اَصْفِيَآئِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ اِبْنَ خُلَفَآئِهِ وَ اَبَا خَلِيْفَتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنَ خَاتِمِ النَّبِيِّنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

يَا بْنَ الْأَيْمَةِ الْهَادِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْأَوْصِيَاءِ
الرَّاشِدِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْفَائِزِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوفِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
الْأَنْبِيَاءِ الْمُنْتَجَبِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمٍ وَصِيَّ
رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الدَّاعِي بِحُكْمِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حُجَّةَ الْحُجَجِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْأُمَمِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ النِّعَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ الْعِلْمِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ الْحِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْإِمَامِ
الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَالثَّابِتَةِ فِي الْيَقِيْنِ
مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَّبِ عَنْ أَعْيُنِ الظَّالِمِيْنَ وَ الْمُغَيَّبِ عَنْ

دَوْلَةِ الْفَاسِقِينَ وَ الْمُعِيدِ رَبَّنَا بِهِ الْإِسْلَامَ جَدِيدًا بَعْدَ
 الْإِنطِمَاسِ وَ الْقُرْآنَ غَضًا بَعْدَ الْإِنْدِرَاسِ أَشْهَدُ يَا
 مَوْلَايَ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ اتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ
 بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ دَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ
 رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ
 مُخْلِصًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ
 عِنْدَهُ أَنْ يَتَقَبَّلَ زِيَارَتِي لَكُمْ وَ يَشْكُرَ سَعْيِي إِلَيْكُمْ وَ
 يَسْتَجِيبَ دُعَائِي بِكُمْ وَ يَجْعَلَنِي مِنْ أَنْصَارِ الْحَقِّ وَ
 أَتْبَاعِهِ وَ أَشْيَاعِهِ وَ مَوَالِيهِ وَ مُجِيبِيهِ وَ السَّلَامَ عَلَيْكَ وَ
 رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ۔

اس کے بعد ان کی ضرتح کو بوسہ دے اور پھر دائیں رخسار کو اور پھر بائیں
 رخسار کو ضرتح پر رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلَى

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَادِي إِلَى دِينِكَ وَالدَّاعِي إِلَى
 سَبِيلِكَ عِلْمِ الْهُدَى وَمَنَارِ التَّقَى وَمَعْدِنِ الْحِجَى وَ
 مَاوَى النَّهْيِ وَغَيْثِ الْوَرَى وَ سَحَابِ الْحِكْمَةِ وَ بَحْرِ
 الْمَوْعِظَةِ وَ وَارِثِ الْأَيْمَةِ وَ الشَّهِيدِ عَلَى الْأُمَّةِ الْمَعْصُومِ
 الْمُهَذَّبِ وَ الْخِطَابِ وَ نَصَبْتَهُ عَلَمًا لِأَهْلِ قِبْلَتِكَ وَ
 قَرَنْتَ طَاعَتَهُ بِطَاعَتِكَ وَ فَرَضْتَ مَوَدَّتَهُ عَلَى جَمِيعِ
 خَلِيفَتِكَ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَنَابَ بِحُسْنِ الْإِخْلَاصِ فِي
 تَوْحِيدِكَ وَ أَرَادَى مِنْ خَاضَ فِي تَشْبِيهِكَ وَ حَامَى عَنْ
 أَهْلِ الْإِيْمَانِ بِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلَوةً يُلْحَقُ بِهَا
 مَحَلَّ الْخَاشِعِينَ وَ يَعْزِلُ فِي الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهِ خَاتِمِ
 النَّبِيِّينَ وَ بَلَغُهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ فِي
 مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو

فَضْلٍ عَظِيمٍ وَمِنْ جَسِيمٍ-

نماز زیارت بجائے اُس کے بعد یہ پڑھے:

يَا دَائِمُ يَا دَيْمُومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَاشِفَ الْكُرْبِ وَالْهَمِّ
وَيَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَا
حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَ
وَصِيهِ عَلِيِّ بْنِ مَعْمَرٍ وَصِهْرِهِ عَلَى ابْنَتِهِ الَّذِينَ خَتَمْتَ
بِهِمَا الشَّرَائِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا التَّائِيلَ وَالطَّلَائِعَ فَصَلِّ
عَلَيْهِمَا صَلَاةً يَشْهَدُ بِهَا الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ وَيَنْجُو
بِهَا الْأَوْلِيَاءُ وَالصَّالِحُونَ وَآتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ وَالِدَةِ الْأَيْمَةِ الْمَهْدِيِّينَ وَسَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
الْمُشَفَّعَةَ فِي شِيعَةِ أَوْلَادِهَا الطَّيِّبِينَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً
دَائِمَةً أَبَدَ الْأَبْدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَآتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَ الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ
 الْمَرَضِيِّ الْبِرِّ التَّقِيِّ سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمَامَيْنِ
 الْخَيْرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
 الْمَظْلُومَيْنِ الْمَقْتُولَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ
 وَ مَا غَرَبَتْ صَلَاةً مُتَوَالِيَةً مُتَتَالِيَةً وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ
 بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ الْمَحْجُوبِ مِنْ خَوْفِ
 الظَّالِمِينَ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّورِ الزَّاهِرِ
 الْإِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ مِفْتَاحَيْنِ الْبَرَكَاتِ وَ مِصْبَاحِي
 الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهَا مَا سَرَى لَيْلٌ وَ مَا أَضَاءَ نَهَارٌ
 صَلَاةً تَغْدُو وَ تَرُوحُ وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 الْصَّادِقِ عَنِ اللَّهِ وَ النَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللَّهِ وَ بِمُوسَى بْنِ
 جَعْفَرِ الْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَ الْوَصِيِّ النَّاصِحِ

الْإِمَامَيْنِ الْهَادِيَيْنِ الْمُهَدِّيَيْنِ الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ
 عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَ تَحَرَّكَ لَكَ فَلَكَ صَلَاةٌ
 تُنْمَى وَ تَزِيدُ وَ لَا تَفْنَى وَ لَا تَبِيدُ وَ اتَّوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ
 بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بِالْمُرْتَضَى
 الْإِمَامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُتَتَجَبِّينِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا أَضَاءَ
 صُبْحٌ وَ دَامَ صَلَاةٌ تُرَقِّيهُمَا إِلَى رِضْوَانِكَ فِي الْعَالَمَيْنِ مِنْ
 جِنَانِكَ وَ اتَّوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالرَّاشِدِ وَ
 الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِالْهَادِي الْقَائِمَيْنِ بِأَمْرِ عِبَادِكَ
 الْمُخْتَبَرَيْنِ بِالْمَحَنِ الْهَائِلَةِ وَ الصَّابِرَيْنِ فِي الْإِحْنِ
 الْمَائِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَاءً أَجْرَ الصَّابِرِينَ وَ إِزَاءً ثَوَابِ
 الْفَائِزِينَ صَلَوَةٌ تُمَهِّدُ لَهُمَا الرَّفْعَةَ وَ اتَّوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ
 بِإِمَامِنَا وَ مُحَقِّقِي زَمَانِنَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَ الشَّاهِدِ

الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ وَالضِّيَاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ
 بِالرُّعْبِ وَالْمُظْفَرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ الثَّمَرِ وَ
 أَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَأَجْزَاءِ الْمَدْرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبْرِ وَ
 عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَوةً يَغِيبُهَا
 بِهَا الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَ
 احْفَظْنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَاحْرُسْنَا بِدَوْلَتِهِ وَاتْحِفْنَا بِوِلَايَتِهِ
 وَانصُرْنَا عَلَى أَعْدَائِنَا بِعِزَّتِهِ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ
 التَّوَابِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّ ابْلِيسَ الْمُتَمَرِّدَ
 اللَّعِينَ قَدْ اسْتَنْظَرَكَ لِإِغْوَاءِ خَلْقِكَ فَانظُرْتَهُ وَ
 اسْتَمَهَلَكَ لِإِضْلَالِ عِبِيدِكَ فَاْمَهَلْتَهُ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيهِ وَ
 قَدْ عَشَّشَ وَكَثَّرَتْ جُنُودُهُ وَازْدَحَمَتْ جِيُوشُهُ وَ
 انْتَشَرَتْ دُعَاتُهُ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ فَاضْلُوا عِبَادَكَ وَ

أَفْسَدُوا دِينَكَ وَ حَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ جَعَلُوا
 عِبَادَكَ شَيْعًا مُتَفَرِّقِينَ وَ أَحْزَابًا مُتَمَرِّدِينَ وَ قَدْ وَ عَدَّتْ
 نَقْضَ بُنْيَانِهِ تَمْزِيقَ شَأْنِهِ فَاهْلِكَ أَوْلَادَهُ وَ جُيُوشَهُ وَ طَهَّرْ
 بِلَادَكَ مِنْ اخْتِرَاعَاتِهِ وَ اخْتِلَافَاتِ وَ أَرِحْ عِبَادَكَ مِنْ
 مَذَاهِبِهِ وَ قِيَاسَاتِهِ وَ اجْعَلْ دَائِرَةَ السُّوءِ عَلَيْهِمْ وَ ابْسُطْ
 عَدْلَكَ وَ أَظْهِرْ دِينَكَ وَ قَوِّ أَوْلِيَاءَكَ وَ أَوْهِنُ أَعْدَاءَكَ وَ
 أَوْرِثْ دِيَارَ إِبْلِيسَ وَ دِيَارَ أَوْلِيَائِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَ خَلِّدْهُمْ فِي
 الْجَحِيمِ وَ أَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ وَ اجْعَلْ لِعَائِنِكَ
 الْمُسْتَوْدَعَةَ فِي مَنَاحِسِ الْخَلْقَةِ وَ مَشَاوِيهِ الْفِطْرَةِ دَائِرَةً
 عَلَيْهِمْ وَ مُوَكَّلَةً مَبْهَمًا وَ جَارِيَةً فِيهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَ مَسَاءٍ
 وَ غُدُوٍّ وَ رَوَاحٍ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

زیارت جناب نرجس علیہا سلام

(والدہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ)

اس کے بعد دنیا و آخرت کی ملکہ، امام زمانہ کی والدہ کی قبر کی زیارت کرے، ان معظمہ کی قبر امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح کے پیچھے ہے، پس یہ پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الصَّادِقِ
الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَى مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى
الْأئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ الْحُجَجِ الْمَيَامِينِ السَّلَامُ عَلَى وَالِدَةِ
الْإِمَامِ وَ الْمُوَدَّعَةِ أَسْرَارِ الْمَلِكِ الْعَلَامِ وَ الْحَامِلَةِ
لِأَشْرَفِ الْأَنَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ الصِّدِّيقَةَ الْمَرْضِيَّةَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَبِيهَةَ مُوسَى وَ ابْنَةَ حَوَارِيِّ عَيْسَى السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرِّضِيَّةُ

الْمَرْضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَنْعُوتَةُ فِي الْإِنْجِيلِ
 الْمَخْطُوبَةُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ الْأَمِينِ وَمَنْ رَغِبَ فِي وَصَلَتِهَا
 مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُسْتَوْدَعَةُ أَسْرَارِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الْحَوَارِيِّينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى بَعْلِكَ وَوَلَدِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
 عَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ الطَّاهِرِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَحْسَنْتِ
 الْكِفَالََةَ وَآدَيْتِ الْأَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِي مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ
 صَبَرْتِ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ اللَّهِ حَمَلْتِ وَلِيَّ
 اللَّهِ وَبَالِغْتِ فِي حِفْظِ حُجَّةِ اللَّهِ وَرَغِبْتِ فِي وَصْلَةِ
 أَبْنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ عَارِفَةً مَبْحَقِهِمْ مُؤْمِنَةً مَبْصِدِقِهِمْ مُعْتَرِفَةً
 مَبْمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً مَبْأَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤَثِّرَةً
 هَوَاهُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتِ عَلَى بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ

مُقْتَدِيَةً مِبَالصَّالِحِينَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً زَكِيَّةً
 فَرَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَارْضَاكَ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ
 مَاوِيكَ فَلَقَدْ أَوْلَاكَ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا أَوْلَاكَ وَاعْطَاكَ مِنَ
 الشَّرَفِ مَا بِهِ اغْنَاكَ فَهَنَّاكَ اللَّهُ بِمَا مَنَحَكَ مِنَ الْكِرَامَةِ
 وَ أَمْرَاكَ -

پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَ لِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَ بِاَوْلِيَايَاكَ اِلَيْكَ
 تَوَسَّلْتُ وَ عَلٰى غُفْرَانِكَ وَ حِلْمِكَ اَتَكَلْتُ وَ بِكَ
 اعْتَصَمْتُ وَ بِقَبْرِ اُمِّ وَّلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَ اَنْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهَا وَ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَ لَا
 تَحْرِمْنِيْ شَفَاعَتَهَا وَ شَفَاعَةَ وَّلِدِهَا وَ ارْزُقْنِيْ مُرَافَقَتَهَا وَ
 احْشُرْنِيْ مَعَهَا وَ مَعَ وَّلِدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِيْ لِزِيَارَةِ وَّلِدِهَا وَ

زيارتها اللهم انى اتوجه اليك بالائمة الطاهرين و
 اتوسل اليك بالحجج الميامين من آل طه و يس ان
 تصلى على محمد و آل محمد الطيبين و ان تجعلنى
 من الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبَشِرِينَ الَّذِينَ
 لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ قَبِلْتَ
 سَعِيَهُ وَ يَسَّرْتَ أَمْرَهُ وَ كَشَفْتَ ضُرَّهُ وَ أَمَنْتَ خَوْفَهُ
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ لَا تَجْعَلُهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهَا وَ ارْزُقْنِي
 الْعَوْدَ إِلَيْهَا أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَاحْشُرْنِي فِي
 زُمْرَتِهَا وَ ادْخِلْنِي فِي شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَ شَفَاعَتِهَا وَ اغْفِرْ
 لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ اتِنَا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ وَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

زیارت جناب حکیمہ سلام اللہ علیہا

بنت امام محمد تقی علیہ السلام

’هدیة الزائرین‘ میں جناب حکیمہ بنت امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل نقل ہو چکے ہیں۔ اُن کی قبر عسکرین علیہا السلام کی ضریح کے پائنتی سے متصل ہے۔ ہم کہہ چکے ہیں کہ کتب مزار یہ میں اِن معظّمہ کے لئے کوئی مخصوص زیارت ذکر نہیں ہوئی حالانکہ اُن کا مرتبہ بہت بلند ہے لہذا مناسب ہے کہ اُن کی زیارت انھیں الفاظ میں کی جائے جو ائمہ کی اولاد کی زیارت میں منقول ہیں یا اُن کی زیارت اِن الفاظ میں پڑھیں جو اُن کی عمہ معظّمہ فاطمہ بنت موسیٰ علیہا السلام کے لئے وارد ہوئی ہیں اور یہ کہ رو بقبلہ کھڑا ہو اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلٰی اَدَمَ صَفْوَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰی نُوحٍ نَّبِيِّ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰی مُوسٰى

كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى عَيْسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
 خَاتَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ ابْنَ
 أَبِي طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ
 سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطِي الرَّحْمَةَ
 وَ سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ ابْنَ
 الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِينَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاطِرِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقُ الْبَارَّ الْأَمِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرِ الطُّهْرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرَّضَا الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ذِي النُّقْتَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ بْنَ مُحَمَّدٍ
ذِي النُّقْتَى النَّاصِحَ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَ
سِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى
خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيجَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُخْتَ
وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ذِي النُّقْتَى وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ عَرَّفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَ
حَشَرْنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَأُورَدْنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا

بِكَاسٍ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُرِينَا فِيكُمْ الشَّرُورَ وَ الْفَرَجَ وَ أَنْ
يَجْمَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَ الْإِهِ وَ أَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ إِنَّهُ وَلِيُّ قَدِيرٍ اتَّقَرَّبُ إِلَى
اللَّهِ بِحُبِّكُمْ وَ الْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ التَّسْلِيمِ إِلَى اللَّهِ
رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكَرٍ وَ لَا مُسْتَكْبِرٍ وَ عَلَى يَقِينٍ مَا آتَى بِهِ
مُحَمَّدٍ وَ بِهِ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذَلِكَ وَ جَهَكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ
وَ رِضَاكَ وَ الدَّارَ الْآخِرَةَ يَا حَكِيمَةَ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ
فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ شَأْنَا مِنْ الشَّأْنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ
تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا أَنَا فِيهِ وَ لَا حَوْلَ
وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَ
تَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ بَرَحْمَتِكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ صَلَّى

اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

عسکرین علیہما السلام سے وداع

جب عسکرین سے وداع ہونا چاہے تو قبر مطہر کے پاس جائے اور
پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيِّيَ اللَّهُ اسْتَوْدِعُكُمَا اللَّهُ وَ أَقْرَأُ
عَلَيْكُمَا السَّلَامُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالرَّسُولِ وَ بِمَا جِئْتُمَا بِهِ وَ
دَلَّيْتُمَا عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَاهُمَا وَ ارْزُقْنِي الْعُودَ إِلَيْهِمَا وَ
احْشُرْنِي مَعَهُمَا وَ مَعَ آبَائِهِمَا الطَّاهِرِينَ وَ الْقَائِمِ
الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سرداب مطہر کے آداب اور امام زمانہ

علیہ السلام کی زیارت کا طریقہ

سب سے پہلے زائر کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ جو بات کتاب 'هدایة الزائرین' میں 'کتاب تحیہ' سے نقل کی ہے اور یہ کہ یہ سرداب مطہر ان بزرگواروں کے گھر کے اندر تھا اور پرانے زمانہ میں یعنی صحن و قبہ اور حرم کی تعمیر سے پہلے، اس میں داخل ہونے کا راستہ عقبی کی سمت میں یعنی قبر نرجس کے نزدیک تھا شاید رواق میں ہے، وہاں نیچے جاتے تھے اس میں ایک لمبا تاریک دالان تھا وہاں سے گذر کر سردابِ غیبت کے دروازہ تک پہنچتے تھے، اب اُس کی آئینہ کاری کر دی گئی ہے اور قبلہ کی طرف سے صحنِ عسکرین میں ایک کھڑکی کھلتی تھی، جہاں اب کاشی کی دیوار محراب کی شکل میں بنا دی گئی ہے۔ مختصر یہ کہ ان تینوں ائمہ کے اعمال ایک ہی حرم میں انجام دیئے جاتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ شہید اول نے مزار میں، عسکرین کی زیارت کے بعد، زیارتِ سرداب ذکر کی ہے اور اُس کے بعد زیارتِ نرجس خاتونِ نقل کی ہے، اور سو سال سے کچھ پہلے مؤید مسد احمد خان دہلی نے خطیر رقم صرف کر کے ان دونوں ائمہ کے صحن کو ایک دوسرے سے اس طرح جدا کر دیا جیسے آج کل ہیں اور اس میں روضہ،

رواق اور بلند ترین قبة تعمیر کرایا۔ اور سردابِ مطہر کا صحن و ایوان جدا بنایا اور عورتوں کے لئے الگ زینہ و سرداب بنایا جیسا کہ اس وقت ہے اور وہ پہلا راستہ اور زینہ اور سرداب کا دروازہ بند ہو گیا، اب اُس کا نشان تک بھی نہیں ہے۔ اور اب کوئی ایسی جگہ باقی نہیں ہے جہاں سرداب میں داخل ہونے کے آداب بجلائے جائیں لیکن زیارت کی جگہ، جو اصل سرداب ہے، اُسکو نہیں بدلا ہے۔ لیکن اجازت چاہنا اور اذنِ باریابی پڑھنا تو تمام زیارتوں کے استقراء اور علماء کی تصریح کے مطابق ہر امام کے حرم میں اُس دروازہ سے داخل ہونا چاہیے جس کا رواج ہے اور اذنِ باریابی حاصل کے بغیر حرم میں داخل نہیں ہونا چاہیے۔

اب ہم زیارت کی کیفیت شروع کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ سرداب میں داخل ہونے کا خاص اذن وہ زیارت ہے جو آئندہ بیان ہوگی اور اُس کی ابتداء اس طرح ہے: **السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ.....** اور اُس کے آخر میں اجازت طلبی ہے۔ اُس کو سرداب کے دروازہ پر زینہ کے ذریعہ نیچے جانے سے پہلے پڑھنا چاہیے۔ ایک اذنِ باریابی سید ابن طاووسؒ نے نقل کیا ہے جو تقریباً وہی اذنِ باریابی ہے جس کو ہم نے باب زیارات میں نقل کیا ہے اور جو اذنِ باریابی علامہ مجلسیؒ نے قدیمی نسخہ سے نقل کیا ہے اس کی ابتداء اس طرح ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَهَا.....

اس کو ہم نے بھی عام اذنِ باریابی کے بعد نقل کیا ہے لہذا وہاں ملاحظہ ہو،

تُمَسِي السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَ النَّهَارِ
 تَجَلَّى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْمَأْمُونُ السَّلَامُ عَلَيْ
 أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّ
 أَشْهَدُكَ يَا مَوْلَايَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ لَا حَبِيبَ إِلَّا
 وَ أَهْلُهُ وَ أَشْهَدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنَّ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 حُجَّتَهُ وَ الْحَسَنَ حُجَّتَهُ وَ الْحُسَيْنَ حُجَّتَهُ وَ عَلِيَّ
 الْحُسَيْنِ حُجَّتَهُ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتَهُ وَ جَعْفَرَ
 مُحَمَّدٍ حُجَّتَهُ وَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتَهُ وَ عَلِيَّ
 مُوسَى حُجَّتَهُ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتَهُ وَ عَلِيَّ
 مُحَمَّدٍ حُجَّتَهُ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ
 حُجَّةَ اللَّهِ أَنْتُمْ الْأَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ أَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ

ا
 فر
 سلا
 آيات

رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ
قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ
نَاكِرًا وَنَكِيرًا حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَ الْبَعْثَ حَقٌّ
وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَ الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَ الْمِيزَانَ حَقٌّ وَ
الْحَشْرَ حَقٌّ وَ الْحِسَابَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ
الْوَعْدَ وَ الْوَعِيدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيٌّ مَنْ خَالَفَكُمْ
وَ سَعِدَ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلَيَّ مَا أَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَ أَنَا
وَلِيُّ لَكَ بَرِيءٌ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوهُ وَ الْبَاطِلُ
مَا اسْخَطْتُمُوهُ وَ الْمَعْرُوفُ مَا أَمَرْتُمْ بِهِ وَ الْمُنْكَرُ مَا
نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَانْفِسِي مُؤْمِنَةً بِاللَّهِ وَ حُدَّةً لِأَشْرِيكَ لَهُ وَ
بِرَسُولِهِ وَ بِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِكُمْ يَا مَوْلَايَ أَوْلِيكُمْ وَ
أَخْرِكُمْ وَ نُصْرَتِي مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَ مَوَدَّتِي خَالِصَةٌ لَكُمْ

امین امین

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِكَ وَ
كَلِمَةِ نُورِكَ وَأَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي نُورَ الْيَقِينِ وَ صَدْرِي نُورًا
الْإِيمَانِ وَ فِكْرِي نُورَ النِّيَّاتِ وَ عِزْمِي نُورَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِي
نُورَ الْعَمَلِ وَ لِسَانِي نُورَ الصِّدْقِ وَ دِينِي نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ
عِنْدِكَ وَ بَصْرِي نُورَ الضِّيَاءِ وَ سَمْعِي نُورَ الْحِكْمَةِ وَ
مَوَدَّتِي نُورَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَ إِلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَتَّى
الْقَاكَ وَ قَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَ مِيثَاقِكَ فَتَغَشَّيْنِي رَحْمَتَكَ
يَا وَلِيَّ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِي
أَرْضِكَ وَ خَلِيفَتِكَ فِي بِلَادِكَ وَ الدَّاعِي إِلَى سَبِيلِكَ وَ
القَائِمِ بِقِسْطِكَ وَ الثَّائِرِ بِأَمْرِكَ وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَ بَوَارِ

الْكَافِرِينَ وَ مُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَ مُنِيرِ الْحَقِّ وَ النَّاطِقِ
 بِالْحِكْمَةِ وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِي أَرْضِكَ
 الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ وَ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَ
 عِلْمِ الْهُدَى وَ نُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَ خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ
 ارْتَدَى وَ مُجَلِّي الْعَمَى الَّذِي الْأَرْضَ عَدْلًا وَ قِسْطًا
 كَمَا مِلَيْتَ ظُلْمًا وَ جَوْرًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ ابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ
 طَاعَتَهُمْ وَ أَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ أَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَ
 طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهِ لِذِينِكَ وَ انصُرْ
 بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَ أَوْلِيَاءَهُ وَ شِيعَتَهُ وَ انصَارَهُ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ
 اللَّهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَ طَاغٍ وَ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ
 خَلْقِكَ وَ احْفَظْهُ مِنْ مَبِينِ يَدِيهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنِ يَمِينِهِ

وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسُهُ وَامْنَعُهُ مِنْ أَنْ يُوَصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ
 وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآلَ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ
 أَيَّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانصُرْ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَاقْصِمِ
 قَاصِمِيهِ وَاقْصِمِ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ
 الْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ
 الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَحْرِهَا وَأَمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلًا وَ
 أَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ
 مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَارِنِي فِي آلِ
 مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَأْمُرُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا
 يَحْذَرُونَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ -

دوسری زیارت حضرت بقیۃ اللہ عجل اللہ

تعالیٰ فرجہ الشریف

علماء کی معتبر کتابوں سے ایک زیارت اور منقول ہے۔ سرداب کے در پر کھڑے ہو کر ان الفاظ میں عرض ادب کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَ خَلِيفَةَ آبَائِهِ الْمَهْدِيِّينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ الْمَاضِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَافِظَ أَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
بَقِيَّةَ اللَّهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُتَجَبِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
الْأَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْعِترَةِ الطَّاهِرَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِيَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ الَّذِي لَا

يُؤْتِي الْإِمْنَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَبِيلَ اللَّهِ الَّذِي مَنْ سَلَكَ
غَيْرَهُ هَلَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِرَ شَجَرَةِ طُوبَى وَ سِدْرَةَ
الْمُنْتَهَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُطْفِئِي
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ سَلَامٌ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا عَرَفَكَ بِهِ اللَّهُ وَ نَعَتَكَ
بِبَعْضِ نِعَوَتِكَ الَّتِي أَنْتَ أَهْلُهَا وَ فَوْقَهَا أَشْهَدُ أَنَّكَ
الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ مَضَى وَ مَنْ مَبْقَى وَ أَنَّ جِزْبَكَ هُمْ
الْغَالِبُونَ وَ أَوْلِيَاءِكَ هُمْ الْفَائِزُونَ وَ أَعْدَائِكَ هُمْ
الْخَاسِرُونَ وَ أَنَّكَ خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَ فَائِقُ كُلِّ رَتَقٍ وَ
مُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَ مُبْطِلُ كُلِّ بَاطِلٍ رَضِيْتُكَ يَا مَوْلَايَ
إِمَامًا وَ هَادِيًا وَ وَلِيًّا وَ مُرْشِدًا لَا أَبْتَغِي بِكَ بَدَلًا وَ لَا

اتَّخِذْ مِنْ دُونِكَ وَلِيًّا أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِي لَا
 عَيْبَ فِيهِ وَ أَنْ وَعَدَ اللَّهُ فِيكَ حَقًّا لَا أَرْتَابَ لِطُولِ الْغَيْبَةِ
 وَ بَعْدِ الْأَمَدِ وَ لَا أَتَحَيَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَ جَهِلَ بِكَ
 مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ لِأَيَّامِكَ وَ أَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِي لَا يُنَازِعُ وَ
 الْوَلِيُّ الَّذِي لَا يُدَافِعُ ذَخَرَكَ اللَّهُ لِنُصْرَةِ الدِّينِ وَ إِعْزَازِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَ الْإِنْتِقَامِ مِنَ الْجَاحِدِينَ الْمَارِقِينَ أَشْهَدُ أَنَّ
 بِوِلَايَتِكَ تُقْبَلُ الْأَعْمَالُ وَ تُزَكَّى الْأَفْعَالُ وَ تُضَاعَفُ
 الْحَسَنَاتُ وَ تُمَحَى السَّيِّئَاتُ فَمَنْ جَاءَ بِوِلَايَتِكَ وَ
 اعْتَرَفَ بِإِمَامَتِكَ قَبِلَتْ أَعْمَالُهُ وَ صُدِّقَتْ أَقْوَالُهُ وَ
 تَضَاعَفَتْ حَسَنَاتُهُ وَ مُحِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَ مَنْ عَدَلَ عَنْ
 وَ لِيَّتِكَ وَ جَهِلَ مَعْرِفَتَكَ وَ اسْتَبَدَلَ بِكَ غَيْرَكَ كَبَهُ اللَّهُ
 عَلَى مَنْخَرِهِ فِي النَّارِ وَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ عَمَلًا وَ لَمْ يُقِمْ لَهُ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنَا أُشْهِدُ اللَّهَ وَ أُشْهِدُ مَلَائِكَتَهُ وَ أُشْهِدُكَ يَا
مَوْلَايَ بِهَذَا ظَاهِرُهُ كِبَاطِنِهِ وَ سِرُّهُ كَعَلَانِيَّتِهِ وَ أَنْتَ
الشَّاهِدُ عَلَى ذَلِكَ وَ هُوَ عَهْدِي إِلَيْكَ وَ مِيثَاقِي لَدَيْكَ
إِذْ أَنْتَ نِظَامُ الدِّينِ وَ يَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَ عِزُّ الْمُوَحِّدِينَ
وَ بِذَلِكَ أَمَرَنِي رَبُّ الْعَالَمِينَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُورُ وَ
تَمَادَتِ الْأَعْمَارُ لَمْ أَزِدْ فِيكَ إِلَّا يَقِينًا وَ لَكَ إِلَّا حُبًّا وَ
عَلَيْكَ إِلَّا مُتَّكِلًا وَ مُعْتَمِدًا وَ لِظُهُورِكَ إِلَّا مُتَوَقِّعًا وَ
مُنْتَظِرًا وَ لِجِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَاَبْدُلْ نَفْسِي وَ
مَالِي وَ وَلَدِي وَ أَهْلِي وَ جَمِيعَ مَا خَوْلَنِي رَبِّي بَيْنَ
يَدَيْكَ وَ التَّصَرَّفِ بَيْنَ أَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ مَوْلَايَ فَإِنْ
أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ الزَّاهِرَةَ وَ أَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَذَا أَنَا ذَا
عَبْدِكَ الْمُتَصَرِّفِ بَيْنَ أَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ؟ أَرْجُو بِهِ الشَّهَادَةَ

بَيْنَ يَدَيْكَ وَ الْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ فَإِنْ أَدْرَكَنِي الْمَوْتُ
 قَبْلَ ظُهُورِكَ فَإِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ وَ بِأَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ إِلَى
 اللَّهِ تَعَالَى وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
 أَنْ يَجْعَلَ لِي كَرَّةً فِي ظُهُورِكَ وَ رَجْعَةً فِي أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ
 مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِي وَ أَشْفِي مِنْ أَعْدَائِكَ فُوَادِي مَوْلَايَ
 وَقَفْتُ فِي زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ الْخَاطِئِينَ النَّادِمِينَ
 الْخَائِفِينَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ قَدِ التَّكَلْتُ عَلَى
 شَفَاعَتِكَ وَ رَجَوْتُ بِمَوَالَاتِكَ وَ شَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوبِي
 وَ سِتْرَ عُيُوبِي وَ مَغْفِرَةَ زَلَلِي فَكُنْ لَوْلِيَّكَ يَا مَوْلَايَ عِنْدَ
 تَحْقِيقِ أَمَلِيهِ وَ أَسْأَلِ اللَّهَ غُفْرَانَ زَلَلِهِ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ
 وَ تَمَسَّكَ بِوِلَايَتِكَ وَ تَبَرَّءَ مِنْ أَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْجِزْ لَوْلِيَّكَ مَا وَعَدْتَهُ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ

كَلِمَتَهُ وَاعْلِي دَعْوَتَهُ وَانصُرُهُ عَلَى عَدُوِّهِ وَ عَدُوِّكَ يَا
 رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
 اَظْهَرُ كَلِمَتِكَ التَّامَّةَ وَ مُغَيِّبِكَ فِي اَرْضِكَ الْخَائِفَ
 الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ اَنْصُرُهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّ افْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا
 اَللّٰهُمَّ وَاَعِزِّ بِهِ الدِّيْنَ بَعْدَ الْخُمُوْلِ وَاَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ
 الْاُفُوْلِ وَاَجْلِبْ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ بِهِ الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَا
 اَمِنْ بِهِ الْبِلَادَ وَاَهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ اَمْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا
 وَّقِسْطًا كَمَا مِلْتُ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبٌ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وِلِيَّ اللّٰهِ اِنَّذَنْ لِيُوَلِّيْكَ فِي الدُّخُوْلِ اِلَى
 حَرَمِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَاَعْلَى اَبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ
 وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

پھر آپ کی غیبت کے سرداب کے پاس جائے اور دو دروازوں کے
 درمیان کھڑا ہو اور اپنے ہاتھوں سے دونوں دروازوں کو پکڑ لے اور ایسے

کھنکارے جیسے گھر میں داخل ہوتے وقت اجازت طلبی کے طور پر کھنکارا جاتا ہے، اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور سکون و حضورِ قلب کے ساتھ نیچے جائے، اور احاطہ سرداب میں دو رکعت نماز بجالائے اور پھر یہ پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ
لِلّٰهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَ عَرَّفَنَا اَوْلِيَاءَهُ
وَ اَعْدَاءَهُ وَ وَفَّقَنَا لِنَزِيْرَةِ اَيْمٰتِنَا وَ لَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ
الْمُعَانِدِيْنَ النَّاصِبِيْنَ وَ لَا مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِيْنَ وَ لَا مِنَ
الْمُرْتَابِيْنَ الْمُقْصِرِيْنَ السَّلَامُ عَلٰى وَّلِيِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ
اَوْلِيَاءِهِ السَّلَامُ عَلٰى الْمُدَّخِرِ لِكِرَامَةِ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَ بَوَارِ
اَعْدَائِهِ السَّلَامُ عَلٰى النُّوْرِ الَّذِي اَرَادَ اَهْلُ الْكُفْرِ اِطْفَاؤَهُ
فَاَبٰى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُتَمَّ نُوْرُهُ بِكُرْهِهِمْ وَ اَيْدَهُ بِالْحَيٰوةِ حَتّٰى
يُظْهَرَ عَلٰى يَدِهِ الْحَقُّ بِزَعْمِهِمْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اِصْطَفٰىكَ
صَغِيْرًا وَ اَكْمَلَ لَكَ عُلُوْمَهُ كَبِيْرًا وَ اَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوْتُ

حَتَّى تُبْطِلَ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى
 خِدَامِهِ وَأَعْوَانِهِ عَلَى غَيْبَتِهِ وَنَائِيهِ وَاسْتُرْهُ سِتْرًا عَزِيزًا وَ
 اجْعَلْ لَهُ مَعْقِلًا حَرِيْزًا وَ اَشْدِدِ اللَّهُمَّ وَطَاتِكَ عَلَى
 مُعَانِدِيهِ وَ اِحْرُسْ مَوَالِيَهُ وَ زَايِرِيهِ اللَّهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ
 قَلْبِي بِذِكْرِهِ مَعْمُورًا فَاجْعَلْ سِلَاحِي بِنُصْرَتِهِ مَشْهُورًا وَ
 اِنْ حَالَ بَيْنِي وَ بَيْنَ لِقَائِهِ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى
 عِبَادِكَ حَتْمًا وَ اَقْدَرْتَ بِهِ عَلَى خَلِيْقَتِكَ رَغْمًا فَابْعَثْنِي
 عِنْدَ خُرُوجِهِ ظَاهِرًا مِنْ حُفْرَتِي مُؤْتَزِرًا كَفَنِي حَتَّى
 اُجَاهِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصِّفِّ الَّذِي اَنْتَ عَلَى اَهْلِهِ فِي
 كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ اللَّهُمَّ طَالَ
 الْاِنْتِظَارُ وَ شَمِتَ مِنَّا الْفُجَّارُ وَ صَعَبَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَارُ
 اللَّهُمَّ اَرِنَا وَجْهَ وَ لِيكَ الْمَيْمُونِ فِي حَيَاتِنَا وَ بَعْدَ الْمُنُونِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدِينُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ بَيْنَ يَدَيِ صَاحِبِ هَذِهِ
 الْبُقْعَةِ الْغَوْثِ الْغَوْثِ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِي
 وَصْلَتِكَ الْخُلَّانَ وَ هَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْأَوْطَانَ وَ أَخْفَيْتُ
 أَمْرِي عَنْ أَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُونَ شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَ رَبِّي وَ
 إِلَىٰ آبَائِكَ وَ مَوَالِيٍّ فِي حُسْنِ التَّوْفِيقِ لِي وَ إِسْبَاحِ
 النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَ سَوْقِ الْإِحْسَانِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَصْحَابِ الْحَقِّ وَ قَادَةِ الْخَلْقِ وَ
 اسْتَجِبْ مِنِّي مَا دَعَوْتُكَ وَ اعْطِنِي مَا لَمْ أَنْطِقْ بِهِ فِي
 دُعَائِي مِنْ صَلَاحِ دِينِي وَ دُنْيَايَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ-

اس کے بعد صفحہ میں داخل ہو جائے اور دو رکعت نماز کے بعد پڑھے:

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِي فِنَاءٍ وَلِيكَ الْمَزُورُ الَّذِي فَرَضْتَ

طَاعَتَهُ عَلَى الْعَبِيدِ الْأَحْرَارِ وَأَنْقَذْتَ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ مِنْ
عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُولَةً ذَاتَ دُعَاءٍ
مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
أَخْرَ الْعَهْدِ بِهِ وَلَا بِزِيَارَتِهِ وَلَا تَقْطَعْ أَثْرِي مِنْ مَّشْهَدِهِ وَ
زِيَارَةِ أَبِيهِ وَجَدِّهِ اللَّهُمَّ أَخْلِفْ عَلَيَّ نَفَقَتِي وَانْفَعْنِي بِمَا
رَزَقْتَنِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِيُ وَالْأَخْوَانِي وَابْوَى وَ
جَمِيعِ عِثْرَتِي أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ أَيُّهَا الْإِمَامُ الَّذِي يُفُوزُ بِهِ
الْمُؤْمِنُونَ وَيَهْلِكُ عَلَى يَدَيْهِ الْكَافِرُونَ الْمُكْذِبُونَ يَا
مَوْلَايَ يَا بَنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَائِرًا لَكَ وَ لِأَبِيكَ
وَ جَدِّكَ مُتَيَقِّنًا الْفَوْزَ بِكُمْ مُعْتَقِدًا إِمَامَتَكُمْ اللَّهُمَّ اكْتُبْ
هَذِهِ الشَّهَادَةَ وَ الزِّيَارَةَ لِي عِنْدَكَ فِي عِلِّيِّينَ وَ بَلِّغْنِي
بِلَاغِ الصَّالِحِينَ وَ انْفَعْنِي بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ-

تیسری زیارت امام عصرؑ

جو زیارت سید ابن طاووسؒ نے نقل کی ہے وہ یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيدِ وَالْعَالِمِ الَّذِي عِلْمُهُ لَا يَبِيدُ
السَّلَامُ عَلَى مُحْيِي الْمُؤْمِنِينَ وَ مُبِيرِ الْكَافِرِينَ السَّلَامُ
عَلَى مَهْدِيِّ الْأُمَمِ وَ جَامِعِ الْكَلِمِ السَّلَامُ عَلَى خَلْفِ
السَّلَفِ وَ صَاحِبِ الشَّرَفِ السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ الْمَعْبُودِ
وَ كَلِمَةِ الْمَحْمُودِ السَّلَامُ عَلَى مُعِزِّ الْأَوْلِيَاءِ وَ مُدِلِّ
الْأَعْدَاءِ السَّلَامُ عَلَى وَارِثِ الْأَنْبِيَاءِ وَ خَاتِمِ الْأَوْصِيَاءِ
السَّلَامُ عَلَى الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَ الْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ السَّلَامُ
عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَ الْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَ النُّورِ الْبَاهِرِ
السَّلَامُ عَلَى شَمْسِ الظَّلَامِ وَ بَدْرِ التَّمَامِ السَّلَامُ عَلَى
رَبِيعِ الْأَنَامِ وَ نَضْرَةِ الْأَيَّامِ السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ

الصَّمُصَامِ وَفَلَاقِ الْهَامِ السَّلَامُ عَلَى الدِّينِ الْمَأْثُورِ وَ
 الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ السَّلَامُ عَلَى بَقِيَّةِ اللَّهِ فِي بِلَادِهِ وَ
 حُجَّتِهِ عَلَى عِبَادِهِ الْمُنتَهَى إِلَيْهِ مَوَارِيبُ الْأَنْبِيَاءِ وَ لَدَيْهِ
 مَوْجُودُ أَثَارِ الْأَصْفِيَاءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ
 لِلْأَمْرِ السَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ
 الْأُمَّمَ أَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيُلَمَّ بِهِ الشَّعْثَ وَيَمْلَأَ بِهِ
 الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَيُمْكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ وَعَدَّ
 الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَادِيَا مَوْلَايَ أَنْكَ وَالْأَئِمَّةَ مِنْ أَبَائِكَ
 أَيْمَتِي وَمَوَالِيِّي فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ
 أَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ أَنْ تَسْئَلَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي
 صَلَاحِ شَأْنِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَغُفْرَانِ ذُنُوبِي وَ
 الْإِخْتِيارِ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَ لِإِخْوَانِي

وَ أَخَوَاتِي الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ كَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

اس کے بعد اس طرح نماز زیارت بجالائے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور تسبیح فاطمہ زہراء پڑھے اور آپ کی خدمت میں ہدیہ کرے اور نماز زیارت سے فارغ ہو کر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ فِىْ اَرْضِكَ وَ خَلِيفَتِكَ فِىْ
بِلَادِكَ الدَّاعِىِّ اِلَى سَبِيْلِكَ وَ الْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَ الْفَائِزِ
بِاَمْرِكَ وَ لِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ وَ مُجَلِّىِ الظُّلْمَةِ
وَ مُنْبِرِ الْحَقِّ وَ الصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمُوعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَيْتِكَ وَ عَيْنِكَ فِىْ اَرْضِكَ
الْمُتَرْقِبِ الْخَائِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ وَ عِلْمِ
الْهُدٰى وَ نُورِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَ خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ ارْتَدٰى
وَ الْوِثْرِ الْمُؤْتُوْرِ وَ مُفْرَجِ الْكُرْبِ وَ مُزِيْلِ الْهَمِّ وَ كَاشِفِ
الْبَلُوٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلَى اَبَائِهِ الْاَيْمَةِ الْهَادِيْنَ وَ

الْقَادَةَ الْمَيَامِينَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْأَسْحَارِ وَأُورِقَتِ
 الْأَشْجَارُ وَأَيَّعَتِ الْأَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ
 غَرَّدَتِ الْأَطْيَارُ اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَ
 تَحْتَ لِيَوَائِهِ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ-

صلوات برائے امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلَى وَلِيِّ
 الْحَسَنِ وَ وَصِيِّهِ وَ وَارِثِهِ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ وَ الْغَائِبِ فِي
 خَلْقِكَ وَ الْمُنتَظَرِ لِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ قَرِّبْ بُعْدَهُ
 وَ أَنْجِزْ وَعْدَهُ وَ أَوْفِ عَهْدَهُ وَ اكْشِفْ عَنْ بَاسِهِ

حِجَابِ الْغَيْبَةِ وَ أَظْهَرَ بِظُهُورِهِ صَحَائِفَ الْمِحْنَةِ وَ قَدَّمَ
 أَمَامَهُ الرَّعْبَ وَ ثَبَّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَ أَقَامَ بِهِ الْحَرْبَ وَ أَيْدُهُ
 بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ وَ سَلَّطَهُ عَلَى أَعْدَاءِ دِينِكَ
 أَجْمَعِينَ وَ الْهَمُّهُ أَنْ لَا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا إِلَّا هَدَّهَ وَ لَا
 هَامًا إِلَّا قَدَّهَ وَ لَا كَيْدًا إِلَّا رَدَّهَ وَ لَا فَاسِقًا إِلَّا حَدَّهَ وَ لَا
 فِرْعَوْنَ إِلَّا أَهْلَكَهَ وَ لَا سِتْرًا إِلَّا هَتَكَهَ وَ لَا عِلْمًا إِلَّا
 نَكَّسَهُ وَ لَا سُلْطَانًا إِلَّا كَسَبَهُ وَ لَا رُمْحًا إِلَّا قَصَفَهُ وَ لَا
 مِطْرَدًا إِلَّا خَرَقَهُ وَ لَا جُنْدًا إِلَّا فَرَّقَهُ وَ لَا مِنبْرًا إِلَّا أَحْرَقَهُ وَ
 لَا سَيْفًا إِلَّا كَسَرَهُ وَ لَا صَنْمًا إِلَّا رَضَّهَ وَ لَا دَمًّا إِلَّا أَرَاقَهُ
 وَ لَا جَوْرًا إِلَّا أَبَادَهُ وَ لَا حِصْنًَا إِلَّا هَدَمَهُ وَ لَا بَابًا إِلَّا
 رَدَمَهُ وَ لَا قَصْرًا إِلَّا خَرَبَهُ وَ لَا مَسْكَنًا إِلَّا فَتَشَّهُ وَ لَا
 سَهْلًا إِلَّا أَوْطَئَهُ وَ لَا جَبَلًا إِلَّا صَعِدَهُ وَ لَا كَنْزًا إِلَّا

أَخْرَجَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ مفید نے پہلی زیارت کہ جس کے شروع میں اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا إله إلا الله و الله اکبر ہے۔ کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ایک دوسری روایت کے لحاظ سے منقول ہے کہ سر داب مقدس میں داخل ہونے کے بعد، السَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيدِ اِس کے بعد پوری زیارت مع نماز کے نقل کی ہے اور پھر فرمایا ہے کہ اسکے بعد دو، دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے جو امام سے نقل ہوئی ہے:

اللَّهُمَّ عَظَمَ الْبَلَاءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَ انْكَشَفَ الْغَطَاءُ وَ
انْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ ضَاقَتِ الْأَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَاءُ وَ أَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَ إِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَ عَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي
الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الَّذِينَ
فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ فَعَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَرَجَّعْنَا
بِحَقِّهِمْ فَرَجًّا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلَّمَحِ الْبَصْرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ مِنْ
ذَلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا

نَاصِرَايَ وَ اَكْفِيَانِي فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مَوْلَايَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْتُ الْغَوْتُ الْغَوْتُ اَدْرِ كُنِّي اَدْرِ كُنِّي
اَدْرِ كُنِّي۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ بہترین دعا ہے اور اسے وہاں ووباہ اور دوسری جگہ
ایک بار پڑھنا چاہیے اور ہم نے باب اول میں اس دعا کو معمولی اختلاف کے
ساتھ نقل کیا ہے۔

صاحب الامر علیہ السلام کے لئے دعا

یونس بن عبدالرحمن نے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضاؑ نے صاحب
الامر کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا ہے، اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْفَعْ عَنِّ وَّلِيَّكَ وَ خَلِيْفَتِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى
خَلْقِكَ وَ لِسَانِكَ الْمُعْبَّرِ عَنكَ الْبَاطِقِ بِحِكْمَتِكَ وَ
عَيْنِكَ النَّاطِرَةِ بِاَذْنِكَ وَ شَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ

الْمُجَاهِدِ الْعَائِدِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ
 مَا خَلَقْتَ وَ بَرَأْتَ وَ أَنْشَأْتَ وَ صَوَّرْتَ وَ أَحْفَظْهُ مِنْ
 مَبِينِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنِ يَمِينِهِ وَ عَنِ شِمَالِهِ وَ مِنْ
 فَوْقِهِ وَ مِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يُضِيعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ
 وَ أَحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَ أَبَاكَ أَيْمَتَكَ وَ دَعَائِمَ دِينِكَ وَ
 اجْعَلْهُ فِي وَدِيعَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيعُ وَ فِي جِوَارِكَ الَّذِي لَا
 يُخْفَرُ وَ فِي مَنْعِكَ وَ عِزِّكَ الَّذِي لَا يُقْهَرُ وَ أَمْنَهُ بِأَمَانِكَ
 الْوَثِيقَ الَّذِي لَا يُخْذَلُ مِنْ أَمْنَتِهِ بِهِ وَ اجْعَلْهُ فِي كَنْفِكَ
 الَّذِي لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيهِ وَ أَنْصِرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ وَ أَيْدِهِ
 بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَ قُوِّهِ بِقُوَّتِكَ وَ ارْدِفْهُ بِمَلَائِكَتِكَ وَ وَالِ
 مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ الْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَ
 حُفَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ حَفًّا اللَّهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَ ارْتُقْ بِهِ

وَأَمْتٌ بِهِ الْجَوْرَ وَأَظْهَرُ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيْنٌ بِطَوْلِ بَقَائِهِ
الْأَرْضَ وَأَيْدُهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرُهُ بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِيهِ وَ
اخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَدَمْدِمُ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّاهُ وَ
أَقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَعَمَدَهُ وَدَعَائِمَهُ وَأَقْصِمُ بِهِ
رُئُوسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدْعِ وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّبَةَ
الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَأَبْرِ بِهِ الْكَافِرِينَ وَجَمِّعْ
الْمُلْحِدِينَ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ
بَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدْعُ مِنْهُمْ دِيَارًا وَلَا
تُبْقَى لَهُمْ أَثَارًا اللَّهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ
عِبَادَكَ وَأَعِمَّ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِينَ
وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ وَجِدِّدْ بِهِ مَا أَمْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَ
بُدِّلْ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ

جَدِيدًا غَضًا مَحْضًا صَحِيحًا لَا عِوَجَ فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ
وَحَتَّى تُنِيرَ بَعْدْلِهِ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَ تُطْفِئَ بِهِ نِيرَانَ الْكُفْرِ وَ
تُوضِحَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَ مَجْهُولَ الْعَدْلِ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ
الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ اصْطَفَيْتَهُ عَلَى غَيْبِكَ وَ
عَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَ بَرَّاتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَ طَهَّرْتَهُ مِنَ
الرَّجْسِ وَ سَلَّمْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ فَإِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَ يَوْمَ حُلُولِ الطَّامَةِ أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَ لَا أَتَى
حُوبًا وَ لَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَ لَمْ يُضَيِّعْ لَكَ طَاعَةً وَ لَمْ
يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَ لَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيضَةً وَ لَمْ يُغَيِّرْ لَكَ
شَرِيعَةً وَ أَنَّهُ الْهَادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ التَّقِيُّ النَّقِيُّ
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَ أَهْلِهِ وَ وَلَدِهِ وَ
ذُرِّيَّتِهِ وَ أُمَّتِهِ وَ جَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقَرِّبُهُ عَيْنَهُ وَ تَسْرُبُهُ

نَفْسَهُ وَتَجْمَعَهُ لَهُ مُلْكُ الْمَمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبَهَا وَ
بَعِيدَهَا وَعَزِيزَهَا وَذَلِيلَهَا حَتَّى تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلَى كُلِّ
حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلَى
يَدَيْهِ مِنْهَا جَ الْهُدَى وَ الْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَ الطَّرِيقَةَ
الْوَسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ اِلَيْهَا الْغَالِي وَ يُلْحَقُ بِهَا التَّالِي وَ
قَوْنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَ ثَبَّتْنَا عَلَى مُشَايَعَتِهِ وَ اٰمَنُ عَلَيْنَا
بِمَتَابَعَتِهِ وَ اجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ بِاَمْرِهِ الصَّابِرِينَ
مَعَهُ الصَّالِحِينَ رِضَاكَ بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنَا يَوْمَ
الْقِيَمَةِ فِي اَنْصَارِهِ وَ اَعْوَانِهِ وَ مَقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ اَللّٰهُمَّ وَ
اجْعَلْ ذَلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَ شُبْهَةٍ وَ رِيَاءٍ وَ
سُمْعَةٍ حَتَّى لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَ لَا نَطْلُبَ بِهِ اِلَّا وَجْهَكَ
وَ حَتَّى تُجِلَّنَا مَحَلَّةً وَ تَجْعَلَّنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَ اَعِدَّنَا مِنْ

السَّامَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفِتْرَةَ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْصِرُهُ
لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا فَإِنَّ
اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى وُلَاةِ عَهْدِهِ وَالْأَيْمَةِ مِنْ مَبْعَدِهِ وَبَلِّغْهُمْ
أَمْالَهُمْ وَزِدْ فِي أَجَالِهِمْ وَأَعِزِّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ مَا
أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِكَ لَهُمْ وَثَبَّتْ دَعَائِمَهُمْ وَاجْعَلْنَا
لَهُمْ أَعْوَانًا وَعَلَى دِينِكَ أَنْصَارًا فَإِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ
وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَأَرْكَانُ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمُ دِينِكَ وَ
وُلَاةُ أَمْرِكَ وَخَالِصَتِكَ مِنْ عِبَادِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَأَوْلِيَاؤُكَ وَسَلَائِلُ أَوْلِيَاؤِكَ وَصَفْوَةُ أَوْلَادِ
نَبِيِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

زیارتِ جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ اور عیون میں عبداللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزندِ رسول! مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمائیے کہ جب میں آپ حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں۔ آپ نے فرمایا:

جب بھی تم کسی امام کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

جب حرم شریف میں داخل ہو اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رُک جائے اور
تیس مرتبہ کہے ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے
ساتھ آگے چلے اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جائے اور تیس مرتبہ کہے ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ اُس
کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہے ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ جیسا کہ
علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہنے سے غرض

یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہل بیت کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرنے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہونے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے، جب سومرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امام کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ
 مُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَ مَهْبِطِ الْوَحْيِ وَ مَعْدِنِ الرَّحْمَةِ وَ
 خَزَانِ الْعِلْمِ وَ مُنْتَهَى الْجِلْمِ. وَ أَصُولِ الْكُرْمِ وَ قَادَةَ
 الْأُمَمِ وَ أَوْلِيَاءِ النَّعِيمِ وَ عَنَاصِرِ الْأَبْرَارِ وَ دَعَائِمِ الْأَخْيَارِ
 وَ سَاسَةَ الْعِبَادِ وَ أَرْكَانَ الْبِلَادِ وَ أَبْوَابَ الْإِيمَانِ وَ أُمْنَاءَ
 الرَّحْمَنِ وَ سُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَ صِفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَ عِتْرَةَ
 خَيْرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى
 أَيْمَةِ الْهُدَى وَ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَ أَعْلَامِ التَّقَى وَ ذَوَى
 النَّهْيِ وَ أَوْلَى الْحِجَى وَ كَهْفِ الْوَرَى وَ وَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

الْمَثَلِ الْأَعْلَى وَالدَّعْوَةَ الْحُسْنَى وَحُجَجَ اللَّهِ عَلَى
 أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 السَّلَامُ عَلَى مُحَالٍ مَعْرِفَةِ اللَّهِ وَمَسَاكِينِ بَرَكَةِ اللَّهِ وَ
 مَعَادِينِ حِكْمَةِ اللَّهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللَّهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللَّهِ
 وَأَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 إِلَيْهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ وَ
 الْإِدْلَاءِ عَلَى مَرُضَاتِ اللَّهِ وَالْمُسْتَقْرِينَ فِي أَمْرِ اللَّهِ وَ
 التَّآمِينَ فِي مَحَبَّةِ اللَّهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي تَوْحِيدِ اللَّهِ وَ
 الْمُظْهِرِينَ لِأَمْرِ اللَّهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا
 يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَ
 السَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولَى

الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللَّهِ وَخَيْرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ
وَصِرَاطِهِ وَنُورِهِ وَبُرْهَانِهِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ أَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللَّهُ
لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ وَأُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضَى أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَ
أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الْأَيُّمَةُ الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ
الْمُكْرَمُونَ الْمُقْرَبُونَ الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفُونَ
الْمُطِيعُونَ لِلَّهِ الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُونَ بِإِرَادَتِهِ الْفَائِزُونَ
بِكِرَامَتِهِ إِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ
لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَاعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ

بِرْهَانِهِ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَآيَدُكُمْ بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ
خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ وَحُجَجًا عَلَى بَرِيَّتِهِ وَانصَارًا لِدِينِهِ وَ
حَفَظَةً لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهِ وَ
تَرَاجِمَةً لَوْحِيهِ وَارْكَانًا لِتَوْحِيدِهِ وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَ
أَعْلَامًا لِعِبَادِهِ وَمَنَارًا فِي بِلَادِهِ وَأَدِلَّةً عَلَى صِرَاطِهِ
عَصَمَكُمُ اللَّهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُم مِّنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُم
مِنَ الدَّنَسِ وَأَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُم تَطْهِيرًا
فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ وَأكْبَرْتُمْ شَانَهُ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ وَأَدْمْتُمْ
ذِكْرَهُ وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ وَ
نَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ إِلَى سَبِيلِهِ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَدَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي
مَرْضَاتِهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى مَا أَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ وَأَقَمْتُمْ

الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَرْتُمْ بِالمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمُ عَنِ
 المُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى اَعْلَنْتُمْ
 دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهُ وَاقَمْتُمْ حُدُودَهُ وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ
 اَحْكَامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي ذَلِكُمْ مِنَ الرِّضَا
 وَسَلَّمْتُمْ لَهٗ الْقَضَاءَ وَصَدَقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَى
 فَالرَّغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالمُقَصِّرُ
 فِي حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَ
 اِلَيْكُمْ وَانْتُمْ اَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَ
 اِيَابُ الخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَضْلُ
 الخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَآيَاتُ اللّهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ وَ
 نُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَامْرُؤُا اِلَيْكُمْ مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ
 وَالَى اللّهِ وَ مَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللّهِ وَ مَنْ اَحْبَبَكُمْ فَقَدْ

أَحَبَّ اللَّهُ وَ مَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ وَ مَنْ اِعْتَصَمَ
 بِكُمْ فَقَدْ اِعْتَصَمَ بِاللَّهِ اَنْتُمْ السَّبِيلُ الْاَعْظَمُ وَ الصِّرَاطُ
 الْاَقْوَمُ وَ شُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَ شُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَ الرَّحْمَةُ
 الْمَوْصُولَةُ وَ الْاَيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَ الْاَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَ
 الْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مِنْ اَتِيكُمْ نَجَى وَ مَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ
 هَلَكَ اِلَى اللَّهِ تَدْعُونَ وَ عَلَيْهِ تَدْلُونَ وَ بِهِ تُؤْمِنُونَ وَ لَهُ
 تُسَلِّمُونَ وَ بِاَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَ اِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَ بِقَوْلِهِ
 تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ وَّالَاكُمْ وَ هَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَ
 خَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَ ضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَ فَازَ مَنْ
 تَمَسَّكُمْ بِكُمْ وَ اَمِنَ مَنْ لَجَا اِلَيْكُمْ وَ سَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ
 وَ هُدِيَ مَنْ اِعْتَصَمَ بِكُمْ مِنْ اَتْبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَ مَنْ
 خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَ مَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَ مَنْ

حَارَبَكُمْ مُشْرِكُكُمْ وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي اسْفَلِ دَرَكٍ مِّنَ
 الْجَحِيمِ اَشْهَدُ اَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَّكُمْ فِيمَا مَضَى وَ جَارٍ
 لَّكُمْ فِيمَا بَقِيَ وَ اَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَ نُورَكُمْ وَ طِينَتَكُمْ
 وَ اِحْدَةَ طَابَتْ وَ طَهَّرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمْ اللّٰهُ
 اَنْوَارًا فَجَعَلَ لَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحَدِّقِينَ حَتَّى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ
 فَجَعَلَ لَكُمْ فِي بُيُوتِ اَذْنِ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذَكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
 وَ جَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ وَ مَا خَصَّصْنَا بِهِ مِنْ وَّلَايَتِكُمْ
 طَيِّبًا لِّخَلْقِنَا وَ طَهَارَةً لِّاَنْفُسِنَا وَ تَزَكِيَةً لِّنَا وَ كَفَّارَةً
 لِّذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسْلِمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَ مَعْرُوفِينَ
 بِتَصَدِيقِنَا اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ
 وَ اَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ
 حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَ لَا يَفُوقُهُ فَائِقٌ وَ لَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ

وَ لَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّى لَا يَبْقَى مَلِكٌ مُقَرَّبٌ
 وَ لَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَ لَا صِدِّيقٌ وَ لَا شَهِيدٌ وَ لَا عَالِمٌ وَ لَا
 جَاهِلٌ وَ لَا دَنِيٌّ وَ لَا فَاضِلٌ وَ لَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَ لَا فَاجِرٌ
 طَالِحٌ وَ لَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَ لَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَ لَا خَلْقٌ فِيمَا
 بَيْنَ ذَلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَفَهُمْ جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَ عَظَمَ
 خَطَرِكُمْ وَ كِبَرَ شَأْنِكُمْ وَ تَمَامَ نُورِكُمْ وَ صِدْقَ
 مَقَاعِدِكُمْ وَ ثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَ شَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَ مَنْزِلَتِكُمْ
 عِنْدَهُ وَ كَرَامَتِكُمْ عَلَيْهِ وَ خَاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ وَ قُرْبَ
 مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمَّيْ وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ أُسْرَتِي
 أَشْهَدُ اللَّهَ وَ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَ بِمَا أَمَنْتُمْ بِهِ
 كَافِرٌ مَبْعُدُوكُمْ وَ بِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَ
 بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَ لِأَوْلِيَائِكُمْ مُبِغِضٌ

لَا عُدَاةَ لَكُمْ وَ مَعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَ حَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقَّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ
مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ
لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ
بِبَيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرِجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ
لِدَوْلَتِكُمْ أَخِذٌ بِتَوَلُّوكُمْ عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ
زَائِرٌ لَكُمْ لَأَنْدُ عَائِدٌ بِبُصُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَ
جَلَّ بِكُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَ مُقَدِّمٌ أَمَامَ طَلِبَتِي وَ
حَوَائِجِي وَ إِرَادَتِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَ أُمُورِي مُؤْمِنٌ
بِمِسْرِكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ أَوْلِكُمْ وَ
أَخْرِكُمْ وَ مُفَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَ مُسَلِّمٌ فِيهِ
مَعَكُمْ وَ قَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَ رَأْيِي لَكُمْ تَبِعٌ وَ نَصْرَتِي

لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللَّهُ تَعَالَى دِينَهُ بِكُمْ وَ يَرُدَّكُمْ فِي
أَيَّامِهِ وَ يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَ يُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ
مَعَكُمْ لَأَمَعَ غَيْرِكُمْ أَمَنْتُ بِكُمْ وَ تَوَلَّيْتُ أَخْرَجَكُمْ بِمَا
تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوْلَكُمْ وَ بَرَّيْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ
أَعْدَائِكُمْ وَ مِنَ الْجَبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ الشَّيَاطِينِ وَ
حِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ وَ الْجَا حِدِينَ لِحَقِّكُمْ وَ
الْمَارِقِينَ مِنْ وَّلَايَتِكُمْ وَ الْغَاصِبِينَ لِأَرْثِكُمْ الشَّاكِينَ
فِيكُمْ الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَ مِنْ كُلِّ وَ لِيَجَةَ دُونَكُمْ وَ
كُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَ مِنَ الْأَيِّمَةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ
فَقَبَّيْتَنِي اللَّهُ أَبَدًا مَا حَيَّيْتُ عَلَى مُوَالَاتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ
دِينِكُمْ وَ وَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ وَ رَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَ جَعَلَنِي
مِنْ خِيَارِ مُوَالِيكُمْ التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَ جَعَلَنِي

مِمَّنْ يَقْتَصُّ اَثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي
بِهَدْيِكُمْ وَيُحْشِرُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكْرِ فِي رَجْعَتِكُمْ وَ
يُمَلِّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرِّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيَمَكِّنُ فِي
اَيَّامِكُمْ وَتَقْرُ عَيْنُهُ غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِاَبِي اَنْتُمْ وَ اُمِّي وَ
نَفْسِي وَ اَهْلِي وَ مَالِي مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بَدَاءَ بِكُمْ وَ مَنْ
وَ حَدَهٗ قَبْلَ عَنُكُمُ وَ مَنْ قَصَدَهٗ تَوَجَّهٗ بِكُمْ مَوَالِي لَا
اُحْصِي ثَنَائِكُمْ وَ لَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَ مِنْ
الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَ اَنْتُمْ نُورُ الْاَخْيَارِ وَ هُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَ
حُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَ بِكُمْ
يُنزِلُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ يُمَسِّكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَيَّ الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَ بِكُمْ يُنْفِسُ الْهَمَّ وَ يَكْشِفُ الدُّرَّ وَ عِنْدَكُمْ مَا
نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَ هَبَطَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُهٗ وَ اِلَيَّ جَدَّكُمْ

اگر امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے تو بجائے وَالسَّيِّئَاتُ يَسْعَنَ فِيهَا وَالسَّيِّئَاتُ يَسْعَنَ فِيهَا
کے کہے: وَالِىٰ اَخِيكَ

بُعِثَ الرُّوحُ الْاَمِيْنُ اَتَاكُمْ اللهُ مَا لَمْ يُوْتِ اَحَدًا مِّنَ
الْعَالَمِيْنَ طَاطًا كُلُّ شَرِيْفٍ لِّشَرَفِكُمْ وَ بَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ
لِّطَاعَتِكُمْ وَ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِّفَضْلِكُمْ وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ
لَّكُمْ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ وَ فَازَ الْفَائِزُوْنَ
بِوَلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسَلِّكُ اِلَى الرِّضْوَانِ وَ عَلٰى مَنْ جَعَدَ
وِلَايَتِكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ وَ
اَهْلِيْ وَ مَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِي الدَّاكِرِيْنَ وَ اَسْمَاؤُكُمْ فِي
الْاَسْمَاءِ وَ اَجْسَادُكُمْ فِي الْاَجْسَادِ وَ اَرْوَاحُكُمْ فِي
الْاَرْوَاحِ وَ اَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوْسِ وَ اَثَارُكُمْ فِي الْاَثَارِ وَ
قُبُوْرُكُمْ فِي الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰى اَسْمَاءَكُمْ وَ اَكْرَمَ اَنْفُسَكُمْ

وَاعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَاجَلَ خَطَرِكُمْ وَأَوْفَى عَهْدِكُمْ وَ
 أَصْدَقَ وَعْدِكُمْ كَلَامَكُمْ نُورًا وَأَمْرَكُمْ رُشْدًا وَوَصِيَّتَكُمْ
 التَّقْوَى وَفِعْلَكُمْ الْخَيْرَ وَعَادَتِكُمُ الْإِحْسَانَ وَ
 سَجِيَّتِكُمُ الْكِرَامَ وَشَأْنَكُمْ الْحَقَّ وَالصِّدْقَ وَالرِّفْقَ وَ
 قَوْلَكُمْ حُكْمًا وَحَتْمًا وَرَأْيَكُمْ عِلْمًا وَحِلْمًا وَحَزْمًا إِنْ
 ذَكَرَ الْخَيْرَ كُنْتُمْ أَوْلَاهُ وَأَصْلُهُ وَفِرْعَاهُ وَمَعْدِنُهُ وَمَأْوَاهُ وَ
 مُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ حُسْنَ
 ثَنَائِكُمْ وَأُحْصِي جَمِيلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ
 الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمْرَاتِ الْكُرُوبِ وَانْقَذَنَا مِنْ شَفَا
 جُرْفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي
 بِمُؤَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعَالِمَ دِينِنَا وَأَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ
 مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُؤَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ

وَ ائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ بِمُؤَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ
 لَكُمْ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ وَ الْمَقَامُ
 الْمَحْمُودُ وَ الْمَكَانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الْجَاهُ
 الْعَظِيمُ وَ الشَّانُ الْكَبِيرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا
 بِمَا اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا
 تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
 اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
 لَمَفْعُولًا يَا وَلِيَّ اللَّهِ اِنَّ بَيْنِي وَ بَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذُنُوبًا
 لَا يَأْتِي عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنْ اٰتَمَنَكُمْ عَلَى سِرِّهِ
 وَ اسْتَرْعَاكُمْ اَمْرَ خَلْقِهِ وَ قَرْنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا
 اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَ كُنْتُمْ شُفَعَائِي فَاِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ
 اطَاعَكُمْ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَ مَنْ عصَاكُمْ فَقَدْ عصَى اللَّهَ وَ

مَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَ مَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ
اللَّهُ اللَّهَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ
وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَيَّمَّةِ الْأَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي
فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ أَسْئَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي
فِي جُمْلَةِ بِهِمْ وَ بِحَقِّهِمْ وَ فِي زُمْرَةِ بِشَفَاعَتِهِمْ إِنَّكَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ
الْوَكِيلُ-

زیارت فرزندان مسلم علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا قُرَّتَى عَیْنِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ
يَا فَلْدَتَى كَبِدِ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا
نَاصِرَى سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ أَيُّهَا السَّابِقَانِ
فِي الشَّهَادَةِ مِنْ ذِي رَحْمِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ
أَيُّهَا الشَّهِيدَانِ فِي نُصْرَةِ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ أَيُّهَا
الْمَظْلُومَانِ الْقَتِيلَانِ بَارِضِ كَرْبَلَاءِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ أَيُّهَا
الْمَظْلُومَانِ بِأَيْدِي الْأَشْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ أَيُّهَا
الْمُخَلَّفَانِ مِنْ مُسْلِمِ ابْنِ عَقِيلِ الْقَتِيلِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ
أَيُّهَا الذِّيْحَانِ مِنْ نَسْلِ إِسْمَاعِيلَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ أَيُّهَا
الْحَيَّانِ الْمَرزُوقَانِ عِنْدَ رَبِّكُمْ الْجَلِيلِ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ

جَاهَدْتُمْ فِي نُصْرَةِ دِينِ اللَّهِ وَحِمَايَةِ عِتْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ
 حَقَّ الْجِهَادِ فَجَزَاكُمْ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ نَبِيِّهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَ
 عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَاءِ الشُّهَدَاءِ وَأَنْمَى
 حُظُوظَ السُّعَدَاءِ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْأَتْقِيَاءِ وَالْحَقَّ كَمَا
 اللَّهُ وَإِيَّانًا بِحَقِّكُمْ وَبِأَبَائِكُمَا الشُّرَفَاءِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَ
 الْأَوْصِيَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَالصُّلَحَاءِ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا
 وَلَا خَيِّبَنَا اللَّهُ مِنْ هَذِهِ السَّعَادَةِ وَشَفَاعَةَ هُوَلَاءِ
 الشُّفَعَاءِ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْمَا وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

یاد دہانی

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

۲۷